

الکتاب الان فلک

بہارِ صلواتِ اخیالِ طوافِ لائے
الحفظ والیہ و المرد و المرد

جلد پہلی بریل

فضل ایمان چنانکہ منعمین ہر ملک
مؤمن بنوئے سنی نعتیہ دیوان محمد

چھاپہ نشینی کشتویں با صدر و زب

وہ کلام چھوڑ دینا چاہیہ
 فریاد کیا کہ کون کون سا
 شہنشاہ کو دے مال کون کون سا
 بول کر بل کے ساتھ کون کون سا
 فزونیہ میرے کسے ابن حین کو ای چاہیہ

یہ جہاں تک بنی سہارہ
 اترتے ہیں اور کسے کہ رطاحی التام

کلہ ناز و زور و جلال و کرامت جو

کہ الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

سہ کوئی مہبود اللہ کے سوا
 الصلوٰۃ والسلام و تحنہ صلی علیہ وسلم علیہ السلام علیہ السلام
 پیغمبر سلیم و صاوا صنا یا مریا
 ہی حق نبیہ ان آن بھیجا ہوا
 جیسا کہ سال ماہ و درویش بہر

تخت جہاں کا اور کسے در و درواست جو
 بس کہ جسک و اس میں والہ اخلاص
 جیسے سبک دوزن جہاں میں بنیاد
 فرض تھوڑے چپکے بی بیوں پر است

ردیانت الہی

اللہ سے یہ بات کہ اران مجہد کمریانی کا
 رہے یعنی اس کے ورثہ دار ہم ہی رہے
 یہ دیا و دین میں خود شفیع اللہ میں ہوں خود
 یہی میرے دل پیسہ وہ پیر جو جس کو دور
 بہا کہ بہت پر نبوت ہے کہ کسی عجیب ہو
 جہ کہ خاص یا را یا خدا ہر اختیار کلمہ
 او نہیں تو خا ہی چیری کا امیری اور نصیری کا
 سنا ہوں دل سے انا میں کلام اللہ سے جانا ہوں
 لولہ آپکا جہدم سے جس کا فرمان نام
 سخن باطل عدالت سے فضالت کلم رسالت سے
 ہو فضل او نیر الہی کا بھر حشرت پہا ہی کا

لکھوں بچہ چہرہ کے نعت اب کما یک مہم ہا کی کا
 ہو ا ہی سبب شہم جب بہر خطاب انبیائی کا
 بس السلیک میں ہوں خود جسکے فرمان روانی کا
 ہمارا خاص رہے ہر وہ ہر اک یہ قصد برائی کا
 سنا ہی از بہ قدرت وہ درگا ہ جب سائی کا
 عزیز، نویشا را اپنا دیا ماری خدائی کا
 مراتب و شکری کا ماسن شیوانی سکا
 صحیح یہ بات ٹھانا ہوں ہر اسکون رباعی کا
 گیا راہ عدم اس دم نشان جو روحانی کا
 بتائے حق ولالت سے طریقہ رہنمائی کا
 کلام بادشاہی کا اور خرمہ پارسانی کا



۱۳۱۱
۸۷۳

محل اول ریح الاول کا

نقش ہدیہ بہار جلد سہا

گونہ چہ اگر تاجہ کو خدا
 یامنی میں چٹاپنے نور سے
 ظاہر و باطن آسجیکے عجب
 شہادہ کچھ بیان کرتا ہوں تیرے
 دلکشا خلقت لائے
 یارب صل وسلم وایا ابدآ
 علی نبیک خیرہ للخلق کلام
 وانا انما نطق بک
 گونہ چہ اگر تاجہ کو خدا
 یامنی میں چٹاپنے نور سے
 ظاہر و باطن آسجیکے عجب
 شہادہ کچھ بیان کرتا ہوں تیرے
 دلکشا خلقت لائے
 یارب صل وسلم وایا ابدآ
 علی نبیک خیرہ للخلق کلام
 وانا انما نطق بک
 گونہ چہ اگر تاجہ کو خدا
 یامنی میں چٹاپنے نور سے
 ظاہر و باطن آسجیکے عجب
 شہادہ کچھ بیان کرتا ہوں تیرے
 دلکشا خلقت لائے
 یارب صل وسلم وایا ابدآ
 علی نبیک خیرہ للخلق کلام
 وانا انما نطق بک

فصل الحمد لله الہی یوحنا بسم اللہ
 یشوق کل نفس الی الارکان بسم اللہ
 والہم یقر والناس عن ایمانہ
 لقد شمس البقین والصفوت الرحمان بسم اللہ
 عز و بسم اللہ والاول وور و المرجان بسم اللہ
 امین العلم بسم اللہ والایقان بسم اللہ
 قد قال النبی الامی فی الشان بسم اللہ
 نیس مرشد شیخ عن نز الشان بسم اللہ
 نافی المحب مولاتی صاے فان بسم اللہ

بسمہ الفردوس بالاحسان بسم اللہ
 ہفسون حب الصحف والسان بسم اللہ
 اللہ پر فی الدارین والاخر ان بسم اللہ
 عبود الانس بسم اللہ عیون الجان بسم اللہ
 حفیظ الخلق بسم اللہ والا مان بسم اللہ
 فخر الورد بسم اللہ والریحان بسم اللہ
 امین حافظ والصاحب الشرفان بسم اللہ
 رقیب و مونس وقاتل الشیطان بسم اللہ
 فاقرو السلام لہم نزل فرمان بسم اللہ

<p>خواب آن صبیحا کمر بر آک اندر کے بس اسر معنی آرام و حواس سے اور پراہیم موٹے سے دے آدم سے بیٹے تاک جوتھا نور نور یک یک ہر چکر پیشوا صا حسب این یوم الحشر کے نائب پھر اذ لکھا حسبہ جو رحمت اوستے دوزخ سے کیا دہا جنوں سے راوی کی کارکن احکام شیخی کا وہی عالی و فارون کے صاحب نام دارون کے</p>	<p>یہ بار اپنی گردن پر محن فقر و گدائی کا اور نوح و اود و عیسیٰ سے نہ تھا پر وہ جدا جدا تھا کی وہ روح بیشک تجلی روشنائی کا گزشتہ کے از و اسب بھر بن جنت بقا کی کھا بلکہ اوستے البت فضیلت موسائی کا ملا مضبوط بنی کا شجر شرہ ہدائی کا وہ یارون کی وہ پیار بن کی وہ چارون کی ساری کا</p>
--	--

اور ایمان کے ستونوں کا چیاوین مینون کا
 صفت لکھ مہ مینون کا فسرل نغمہ سرائی کا

<p>مرحبا حضرت کے اصحاب آل پر صد مرحبا نہک پتنب پاک خصلت ہماقینت خوش طہری ایکہ اچھا ایک طاہر ایک طیب اکسارین کوئی قسیم کوئی جسم کوئی نسیم کوئی وشم چشم از کی گوش او کے دہن او کے جاسے لکھا انبیا اور اولیا اور فاریان او کیا شیب</p>	<p>مرحبا ہر ایک کے افعال پر صد مرحبا مرحبا او نیر اور او کی چال پر صد مرحبا مرحبا اادن صابون کس حال پر صد مرحبا مرحبا اادن صابون کس حال پر صد مرحبا مرحبا و بدوشت بند و قال پر صد مرحبا مرحبا خوش و قلب ابدال پر صد مرحبا</p>
--	--

بس پڑھو اس ریختہ کو یا خوش ایمان سے
 مرحبا جو رہے چھا تو ال پر صد مرحبا

<p>مرضیہ آگے ہو پنجاب تمہارا دن بھلائی کا ابو یکر و عمر و عثمان علی تسک چار اصحابان اول بوکر کو خطبہ حب حق کے وہ متبع دوم فاروق عمر عادل بزرگ عالم بزرگ کامل سوم عثمان باغ غنی تھے وہ غنچ شہمت چارہ ام سلمہ صدیقہ شگشا جیسدر امامت اور ولایت اور کرامت اور کشف اور و خیرین و چہ ملا یہ سب سلام او پر ہر روز</p>	<p>نصرت تالاش تہا سے نورانی کی ودائی کا رسول اللہ کے یاران خیا ایز و غائی کا صداقت کا طار تہہ رفاقت کی وفائی کا بسا قابل بسا فاضل شرع جاری قضائی کا خدا او کو دیا دولت بہت مسلم و حیائی کا کردن و صفت و ثنا مصدر بفضل مطلقا کی کا تہادت اور ریاضت اور شجاعت اور سخا کی کا بیان توصیف ہو سے کہ یہ مولا مرتضائی کا</p>
--	---

اور بھی مالا احد فرمایا در شان کیم
والذی جاد ہی حق ین آکچک معج و مس

اسے چھپا بوالنفس فضل قیاس سے ہو کر کوشٹا ہے
فضل تجھے روز توب ہو مہر آئے باقی کا

روشنی لہر دکھا دے اور خدا نادر وق کا
جنکی تیغ مہمناں سے دین سے ملنے
ہو نہیں کوئی دلا اوکے ساعدت میں مل
سلنے بیٹا سوا لیکن نہیں کچھ آہ کی
خود رسول اندھے اپنا کہا اوکو در پہ
جلد دکھلا دے نہ آیا ہو ہی عرض فقیر
ان اس بیلی علی اللسان عمر سے عزیز
اور لوکان بیٹا بعد فسر مایا رسول
مرح خوان حضرت کا ہون کیا خوف و فرج سے مجھے
ہیں شیعہ او سکے تھڑے در روز شمر
اسے مجھے ہو ہو موت حسب ہوا سے عز نہ

امی چھپا حبیب غریب دل کو کر کوشٹا والام
اور زبان کو کر کوشٹا میں آنا نادر وق کا

عاشق شیدا ہوں صبح و مساعثمان کا
وشت بیانی سے گھبراتا ہو قلب ناتوان
جامع القرآن ہو اوکا لقب مشہور عام
ناصیہ سانی سے کر دوں گا دل نگا آب
وصف حضرت کے کروں مجھ میں ہر یہ طاقت کہان
مجھ کو خوش نل ہما سے نل حضرت کے دمام
ہمت و فطرت میں تکیا اور بے ہمتا بناب
ہو گیا ہر قتل کے قابل وہ مرد و زمان

عجاکو دکھلا دے اور بیدار سے عا عثمان کا
شہر انبند مجھ کو بظاہر خوش عا عثمان کا
حریر جان اسیم مبارک ہو دلا عثمان کا
گر میں دیکھوں آستان پڑ ضیا عثمان کا
کہ ہو خود اصفت حبیب کبریا عثمان کا
میں غلام باولا ہوں پڑ ونا عثمان کا
نور سے ہو افزون مزین مرنا عثمان کا
جو کوئی دل سے بیان شکر ہو عثمان کا

بہ

مسیب وہ دو چوپا کا اپنے وصعت کرتے تھے اور وہ ہوا جنت کے قابل بیتکسا زافضل خدا ہیں، کہا میتہ کی دین بنو امین لہر دے	لکھنا تب واجب ہوا یا ان حمزہ اور عباس اول جو ہوا ہو آرشنایان حمزہ اور عباس مسی
--	--

یہ حد ادا کوئے سلیم کا جیسے نوحہ است
ہول اندر پایا یا ان حمزہ اور عباس کا

چھ وقت سب کر دیا یا ان تبارک اور صلیت نہ کار تھے لہذا ان دین پاد و سنا یہ چچکا نہ خوشش ان سے اوان ہاشم بنی پاپسے سچے آخر کہ ان کی	شہور نام دربان حضرت بلال کا بچہ سے بھلا ہو کیا بیان حضرت بلال کا یہ نذیر صاف ہو بیان حضرت بلال کا شاہزہ بن و آسمان حضرت بلال کا
---	---

سراپہ نہ دے و رگہ پا و فافلام
وایا جیسا بھی ہو کہ ان حضرت بلال کا

پڑا نہ بیان غصے رلا وہ شاہ ہران پیر کا جو پکر نو اور اتی کہیہ ان سے کہ طرح قلب رتانی محی الدین ہیگا با سبب یہاں جو بھی ہو انی بھی ہو مشر و حسام سید عیال اور حیا فی ہر جہاں ہم خاص و عام دین و دلا چاہا ان پکر پکر کا حمل ہوا جس کا نہ نہ میر پاس سید الودین انی ہو گرا مانا در یہ مسند لہر یا اکلان دستیکری پیشو اتی اور میری مژدی آپ شہنشاہ دین جتنا کیے و ان معجزہ کتنی کتنی پامرامت آب کا اسجاز بھی	نوشہ الاعظم نہ شاہ پیران پیر کا افسر و میر تقی اوہ شاہ پیران پیر کا ادیون کے اولیادہ شاہ پیران پیر کا چشم و اس الایفیادہ شاہ پیران پیر کا جگہ کے دور دراز پادشاہ پیران پیر کا لہر عجب پادشاہ پیران پیر کا لیون نہ نہ نہ شاہ پیران پیر کا نام اوہ اوہ اوہ شاہ پیران پیر کا جباری ہیگا جابجا وہ شاہ پیران پیر کا ہند میں شہرت ہو اوہ شاہ پیران پیر کا دوسرے کسے بن لکھا وہ شاہ پیران پیر کا لطم الیسا ہو کما وہ شاہ پیران پیر کا
---	--

وہ نہ بین و مسیبت ہو اکا نہ کردن تو کیا کرو
وہ نہ شاہ اوہ شاہ پیران پیر کا

حضرت عباس اور بلال حبشی کی بیعت قبل
ہونگئی یہی ہونگی پھر یہ قاعدہ اشعار کا

اسے چیا اب فارسی کا بھی بیان گھر کھیل
پیدا دیوان بنی رہے تھیں اس کے انبار کا

اور رہا امیر تور دور سے بنسا را
از جام سبز نشہ ایوان بقیہ سرار اند
از خیز اسب ابلق نادان تہہ شدم
جانم پیا پیا بگرم سوتہ در زراق
نام تو در جان مرا تہہ در و شب
تو را ز دامن خدا سستہ را ز دامن تو
بعد از شد از ترک تو تو قصہ مختصر
این سپہ سر زان اسب چو خوک نہ زلفہ کرد

از امان تیغ بکن این جان گذار
ساقی شراب فرج بدہ جانب باز را
نگر بلبلت دور بکن از دل آزار
پروانہ میکن دل از آزار باز را
چو پاک از دو بیت الہی سنا را
دگر کہ نہ اندازد از آزار باز را
جامی چو گشتہ پیکار از مصروفہ آزار
شام بدہ دستہ میں آرد حسب کفار

اسے دست گیر دست چاہر زمان بگرم
دور چو شمشیر و سپہ رو پیا را

لکھ غزل اور ایک مجمع رہا اگر کی شہنا
بست ہر ارک کی پان تل اسو اہل شہر
عوش سے آفرینا ہوا دارہ جعفر سرور
دو نون عالم کی ہر بان ہوا لال و عین پاکر
خوشیا بگرت اور مار و فانی کی تھوید جان
یہ بھی گئی اگر باور تہہ جان کو یا و کر
طیب و طامہ ہر پار سے پاک و عین نور
سیدہ ہون خاطر اکبر از او کی بچہ
اور بارہ خاص اما مودت سے ہر بن العابدین
عینکری و مثنوی کا ٹکڑ اور تہہ یا نقی
نہ سب ساقی چاہو پین اہر کہ جانان
ہو چار کت مونسو ایام مودود آست

ہوید و لا بد از انتہا غزلانی املہ کی شہنا
ہویندن سکتی کچھ رزاق داور کی شہنا
خود دندانی کی ہر مہم صحت میں پیر کی شہنا
ہوینا یہ حضرت آن شافع محشر کی شہنا
ہو شہر انچ شہم شہان اور صف بکر کی شہنا
لا تہا ان بکر کو جھکا شہرہ شہر کی شہنا
حضرہ اور عباس دو نون اہل افسر کی شہنا
رحمت اللامین کی خاص و خیر کی شہنا
ہا تو مثنوی رضا بھی اور جعفر کی شہنا
عوث الاعظم رہنا اور مہدی آخر کی شہنا
دھوم دھام ہر آج کل اوس مطلع انور کی شہنا
کوئی دم برے گا اب وہ ابرو گھر کی شہنا

پاکو کھینچتے تار داندہ نور ہو اجاگہ سارا دھو سرج و دھرامن دین سند نور ہو اجاگہ سارا بلدیت یلکیت سارے ترو بر نور ہو اجاگہ سارا	آتش بیدار کیجئے اور آگ سرد اور جان بیدار کھپکا کا آواز دلا سارے کھپکا کیجئے پتھر پتھر پتھر کیجئے اور پتھر پتھر کیجئے
---	--

آج جیسا کالاج بیٹا ایسیم الوقت محرم
یعنی محمد احمد سر نور ہو اجاگہ سارا

ہوا شہرت تولد کا کروں کیا چہنٹ احمد کا گرا وہ دیکھ گچھرا کے کروں کیا چہنٹ احمد کا گون عاجز جھل پیران کروں کیا چہنٹ احمد کا کریں ان رات بس چہر چاکروں کیا چہنٹ احمد کا نہی برزن گرم رحمان کا کروں کیا چہنٹ احمد کا چچے اکثر کفر شکستہ کہ دن کیجئے چہنٹ احمد کا اودھ روشن دو ہر دین کروں کیا چہنٹ احمد کا ہیان سکھوان بہ آرامی کروں کیا چہنٹ احمد کا	دور سے کہہ رہا تھا آواز آواز مر لہلہ کیا اب ان میں اجا کر تباہ کشتہ کے پتہ لاسن اور دینا چہنٹ کیجئے سارے چہنٹ احمد کا بالا پتہ نور پتہ نور چہنٹ کیجئے سارے چہنٹ احمد کا ہوا اکا (ار) چہنٹ کیجئے سارے چہنٹ احمد کا نہا ز و نور و نور چہنٹ کیجئے سارے چہنٹ احمد کا بہر دیکھو شہر اسکا مار و بارچ اور شہن روہن اسکا (ار) چہنٹ کیجئے سارے چہنٹ احمد کا
---	---

چہنٹ کیجئے سارے چہنٹ کیجئے سارے چہنٹ احمد کا
ریان خالو بے کھو لاکروں کیا چہنٹ احمد کا

دور ہوئی وکو آفت کیجئے چہنٹ احمد کا امن ظلمت آپ چہنٹ کیجئے چہنٹ احمد کا دور دالم چہنٹ کیجئے چہنٹ احمد کا نیک برکت چہنٹ کیجئے چہنٹ احمد کا مشقہ بین او غنوں کے خاک لپٹ کیجئے چہنٹ احمد کا چارون طرف اسلام چہنٹ کیجئے چہنٹ احمد کا	کہ دل ہر گز نہ چہنٹ کیجئے چہنٹ احمد کا پور فرماؤں چہنٹ کیجئے چہنٹ احمد کا کشتہ بول سارے چہنٹ کیجئے چہنٹ احمد کا رشتہ برکت چہنٹ کیجئے چہنٹ احمد کا چہنٹ کیجئے چہنٹ کیجئے چہنٹ احمد کا چال چلیں کیا فرس رسا چہنٹ کیجئے چہنٹ احمد کا
---	--

جسکے سب انسان کہتے ہیں چہنٹ احمد کا
دیکھ جیسا کا آگہ اولٹ کیجئے چہنٹ احمد کا

ہوا ظاہر بنی رتب کا بجا اب دین کا ڈنکا جہان بین ہر جگہ افواہ بجا اب دین کا ڈنکا	مجبو آیا باطن سے جب وہ نور الہداس کا آواز ہر سر و نیا تولد کا اوٹھا دین کا
--	---

رو بن مطلب و بن ماشوم و بن عبد الدار بن الن	یکر سی چارین حق و ان محمد مصطفیٰ
نکاحی مستین بھی یار وادبے ہوتا نال	سکر و آراستہ محفل محمد مصطفیٰ پیدا
در و بچھو عزیز و دل سے اس بچہ بن بچا لیا بچہ کیا کے کٹر ہو ادب نبی کا نظر لےنا سے محبوب ہو یریم سیلا و عباس رت غنر و دخل ہو آج کل بہا بن پھیلنا شکر کہ بچہ کٹر کا سامان بن کر خدا کا نائب یہ دنیا دین کا ہمارا حصہ پھر نہیں کا ہو سے بن جینے نبی و مرسل رعبہ آدم لقا ہے کئی اتنا سے لے لیا اتنا کہ ہر ایک ان بچہ محمد درود لاکھوں ہزاروں جسٹن اہستہ ہوئی ہر میرا بروز شکر کئی گنا کتبہ ملا کہ یا بے قرۃ اگر کوئی رعیت غریب جیسی دینا تو تان اڑا اوتارے پیشو و وزیر انو ہر کر پڑھو نہ ایل نبی گو	خاکا پیا را بنیون کا انسر رسول خیر الانام کر سبکی باعث ہے ہر ہمارے ملک خدا کا کلام آیا خدا سے ایمان کر لو حاصل جہان دار السلام آیا اسی مقدس یون خدا کی رحمت تمہارے خاطر انام آیا تبار لے والا را بقیر کا ہر اسے خاص عنوان آیا مستقیم ہو رہا ہے چھپکے او یہ بہان وہ ماور ثماما نہ ہوا و سکا قرآن دیکھو وہی صاحب نظام زبان کٹر چہ کہ یار و رسول اکبر کا نام آیا تین مبارک پڑ شفاعت شفیق عالمی تھا کے کیا عجب الحیہ عامی وہ شاہین شہزاد آیا اگر ہیں غفرت ہو کیر کو اپنا مقدر آیا
صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم
بارہ جہی اب ریمان آند نور ہوا جہاں سارا انکھان مل تل تیج پلاگتے اوٹھا بلو تیج شین تیج دھج ہو رنگا ریا پیتم چند سامند مندر اڈکھا دھرم کرم کا پیر می پت ہوگ پریم کا تیج رلیج ہیم ساگت نرمل صورت پراتے نہ جینا نر ایسا	بانڈھو کس جاگو ما فر نور ہوا جگ سارا کسا پو پٹ او جل دن کر نور ہوا جگ سارا ٹھان ٹھاک سے آوت پر کھر نور ہوا جگ سارا آیا میر اب مہانا گر نور ہوا جگ سارا جسکے چن پر وار گئے ہر نور ہوا جگ سارا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

Handwritten text in Arabic script, likely a continuation of the manuscript's content.

۱. به نام خداوند
 ۲. به نام خداوند
 ۳. به نام خداوند
 ۴. به نام خداوند
 ۵. به نام خداوند
 ۶. به نام خداوند
 ۷. به نام خداوند
 ۸. به نام خداوند
 ۹. به نام خداوند
 ۱۰. به نام خداوند

[illegible][illegible][illegible]

<p>بجالت طفلی آن مادر پدر آگے کیے جلالت جلیہ نام اک دانی خوشی ہو دین حسن کے دنوں ن ہر چہ بیانے بڑھے حضرت دین رکہر ہوا پھر پاک قدرت سے بناب پاک کاسینہ پھر وہاں آپ کا آکر ہوا سن چار وہ پورا دو حسن کے درمیان مصحف کلام اللہ ہوا ہوا ۱۰۰ برس جبکہ گئے معراج آنحضرت کے جنگ احد پر پا بدر صغیر بدر کبرا کشتان گرد و گروہ اوٹھا سے بت پرستی کو سدا اپنی زبان سے وہنا سے آیت قرآن چیا تو میری دنیا اس کی راہ میں ہر</p>	<p>بہت ہی کامیاب رفعت بجا اب دین کا لے آئی پیا الفت سے بجا اب دین کا وہ پالی جان دہی ویکر بجا اب دین کا گیا کل بغض اور کینہ بجا اب دین کا نبوت کا سمندر اور بجا اب دین کا اور کتنا معجزہ تا در بجا اب دین کا وہ دیکھی نوع نبوع قدرت بجا اب دین کا جہنم میں گئے کفر اوجب بجا اب دین کا بنائے حق درستی کو بجا اب دین کا حدیث ان سے دلیل ان بجا اب دین کا غزنی کے شروع کر دے بجا اب دین کا</p>
<p>نور نبی سے حسن کا شہرت سنت ہی دل دیوانہ ہو ساقی یوسف دریا اور جام دلم بھرا شک بہا بوسا آندہ پہلے چلا اور بعد ہر سا خون ہلا صبح و مساحیران پھرا اور مرتے مرتے پھر نہ مرا مونس صفت ہو شعلہ طور اب دیکھ نظر سے نور ہو نور و دامن بن لقمہ بڑا دین کا ہے اوٹھا اور ست بجا</p>	<p>اشق بن آہون چلنے کو جویان جمع اوپر پروردگار چشم اور نرج لیفوب و زینوار وہو کہ بجانہ ہوا ہم کی طرح پھر تبا فطرہ ہکا بھیجی و روانہ ہوا لکھ نہ بلکہ ہوا پھر اور راز راز راہ نہ ہوا سیرا بہلائے رتبہ کہان ہی ایسا کہار نہ ہوا بھول سے بیکہ میں ہی لیا پھر کچھ اور اور کاش</p>
<p>پاک محمد رب کا جیسے ہی ہو گیا اسی کا بھیر گریہ پیر وصل نہیں ہو تو ہی چھامتا نہ ہوا</p>	<p>پاک محمد رب کا جیسے ہی ہو گیا اسی کا بھیر گریہ پیر وصل نہیں ہو تو ہی چھامتا نہ ہوا</p>
<p>خدا آگے سے ہر سو کے کیا نور کا پناہ ہوا بنا ہوا اوس نور کے باعث تاملی رزم روانی ہوئے کفن کفر مومن اور ایمان دین پرلائے حرام اوپر ہوا ورنج ہو سے وہ بہتی لیلی بہشتی حور و غلمان سب ہوا سے اپنے کو شرمندہ بجا غریب دل دجان سے کرن سب کہ برداری</p>	<p>دہی ہوا اور انجنا او جلا دین اور دنیا تاک ان ان جنائی او جلا دین اور دنیا مراتب وہ بہت پائے او جلا دین اور دنیا فرشتے پاک روح چھپ او جلا دین اور دنیا سکے کینہ یہ ہیں بندے او جلا دین اور دنیا کمر بستہ رہیں ساری او جلا دین اور دنیا</p>

[illegible]

مختار

چنانچه چاه فیضی در بزم البشر بسیار در محراب چاه چمن	کرم به چاه انوار در کوه سیه پادشاه
بر لوح شریف از چاه انوار نیز در کوه سیه پادشاه	درین ماسم چاه به مشاهیر آگاه
نیز در کوه سیه پادشاه در وادی چمن	به مشاهیر آگاه در وادی چمن
نیز در کوه سیه پادشاه در وادی چمن	در وادی چمن در وادی چمن
نیز در کوه سیه پادشاه در وادی چمن	در وادی چمن در وادی چمن
نیز در کوه سیه پادشاه در وادی چمن	در وادی چمن در وادی چمن
نیز در کوه سیه پادشاه در وادی چمن	در وادی چمن در وادی چمن

چنانچه چاه فیضی در بزم البشر بسیار در محراب چاه چمن	کرم به چاه انوار در کوه سیه پادشاه
بر لوح شریف از چاه انوار نیز در کوه سیه پادشاه	درین ماسم چاه به مشاهیر آگاه
نیز در کوه سیه پادشاه در وادی چمن	به مشاهیر آگاه در وادی چمن
نیز در کوه سیه پادشاه در وادی چمن	در وادی چمن در وادی چمن
نیز در کوه سیه پادشاه در وادی چمن	در وادی چمن در وادی چمن
نیز در کوه سیه پادشاه در وادی چمن	در وادی چمن در وادی چمن
نیز در کوه سیه پادشاه در وادی چمن	در وادی چمن در وادی چمن
نیز در کوه سیه پادشاه در وادی چمن	در وادی چمن در وادی چمن

چنانچه چاه فیضی در بزم البشر
بسیار در محراب چاه چمن

چنانچه چاه فیضی در بزم البشر بسیار در محراب چاه چمن	کرم به چاه انوار در کوه سیه پادشاه
--	---------------------------------------

<p>بولا نبی - آئندہ کتنا چاہو سہا آئے مہم ایک - چاہا اللہ زود پیش رہا چاہا پھر انشاؤں سے اللہ راہ راہ یا نبی پڑھ رہے کا نام تھا، مسکرا کر لازم تھا پہلے سانس پکڑ لو گھوٹ کر گویا ہوا خدا سے تین دن بعد پہنچے کہ کل شہر کو اس آواز پہنچا تھا خدا کا اس کی نعلین سے آواز پہنچا تھا کہ آواز پہنچا کہ اس آواز کا کہنا ایمان لا یا ہر ایک کو جو دیکھا وہ خبر پہنچا کہ</p>	<p>انعامت چپ سے اس دروازہ کے ماہر فی تہیہ اور منام سے اس کا کہہ رہا پھر رہا تھا کہ اس کی کہانہ تمام پوشیدہ کہن سے کہنا تو اس کی انصار شکر کے کہنا کہ نبی تہا جسر حکم خدا سے آن زمان حاضر ہوا اتر رہے تین مہینے سے ہونے لگی تھیں بانہ - ایسا کہ کل وہاں سے تھا عجب نہ ہون کہ الی بین عہد ہو اسکا شہر شہر کے اس بنی کہ تین کل پہنچا یہ خبر و حسرت کا دیکھنا حیرت میں رہا</p>
--	--

پس ہر ایک نے اپنے اپنے شہر سے نکلتے ہوئے
 ہر دوسری گھنٹہ کے کو لکھ رہے تھے

تختہ و تسلیم و صلوات احمد یا رحبا
 بیس یا رب سب سال و ماہ و روز و شب پر سلام

محسن

برائے سب دل حاجی خشی خاتمہ الاشرف خاتمہ ہر ج پوری کملی

<p>اٹھان سے مدینہ کے جھونکا سیم کا باران ہو جھنڈا ہے کوثر شہر کا امت بنایا ہر رسول کریم کا</p>	<p>اٹھان سے مدینہ کے جھونکا سیم کا باران ہو جھنڈا ہے کوثر شہر کا امت بنایا ہر رسول کریم کا</p>
<p>سب سے بڑا ہوا ہون طریقہ بھلا بت یارب مجھے تو عشق محمد کا کر عطا</p>	<p>سب سے بڑا ہوا ہون طریقہ بھلا بت یارب مجھے تو عشق محمد کا کر عطا</p>
<p>اکر دل سے میرے دور ہوس زور سیم کا تالاش میں وہ شاہ کے سارا دین کے</p>	<p>اکر دل سے میرے دور ہوس زور سیم کا تالاش میں وہ شاہ کے سارا دین کے</p>
<p>رہا قیام کھج میں ہر رخ کس رہے فصوص حجب میں بھی ملک عبد رہے</p>	<p>رہا قیام کھج میں ہر رخ کس رہے فصوص حجب میں بھی ملک عبد رہے</p>

مختار

<p>پادشاه تو را به پادشاهان دیگر که در دنیا هستند</p>	<p>پادشاه تو را به پادشاهان دیگر که در دنیا هستند</p>
<p>پادشاه تو را به پادشاهان دیگر که در دنیا هستند</p>	<p>پادشاه تو را به پادشاهان دیگر که در دنیا هستند</p>
<p>پادشاه تو را به پادشاهان دیگر که در دنیا هستند</p>	<p>پادشاه تو را به پادشاهان دیگر که در دنیا هستند</p>
<p>پادشاه تو را به پادشاهان دیگر که در دنیا هستند</p>	<p>پادشاه تو را به پادشاهان دیگر که در دنیا هستند</p>
<p>پادشاه تو را به پادشاهان دیگر که در دنیا هستند</p>	<p>پادشاه تو را به پادشاهان دیگر که در دنیا هستند</p>
<p>پادشاه تو را به پادشاهان دیگر که در دنیا هستند</p>	<p>پادشاه تو را به پادشاهان دیگر که در دنیا هستند</p>
<p>پادشاه تو را به پادشاهان دیگر که در دنیا هستند</p>	<p>پادشاه تو را به پادشاهان دیگر که در دنیا هستند</p>
<p>پادشاه تو را به پادشاهان دیگر که در دنیا هستند</p>	<p>پادشاه تو را به پادشاهان دیگر که در دنیا هستند</p>

عفت و عفت

لیونان مجید

[illegible]

ہرگز پتہ ریاوے وہ دریا تم کا	
جن وبری کے رتھ و افواج اور سپاہ	بے عیت و رئیس ہر عالم کے بادشاہ
سارے ملک پر گئے رکتے تھے وادہ	نرس برین : آپ کا تھا خاص تکیہ گاہ
کیا فخر ہو کر بطور پوجا سے گاہ گاہ	
کیا رحم و فضل ہم چکھیا رہا رہا	ترنہ دین جن سے ہے باطلان و دین
عاجز ہوئے چھوٹے کشتہ راہ	آئینہ جہاں میں ہے وہ سلطان مسلمان
چند ہائیہ آیا	ہر حکیم کا
تالیوں سے پھوڑ مل نہ نکون ہوئے	نور و آب کے گہرے بہل سرنگون ہوئے
کاک نگاہ کے رنگ بہل سرنگون ہوئے	الام و مناسبت خزا بہل سرنگون ہوئے
آمد کا سنکے شور	بول کر حکیم کا
گاہے نہ آگ جلتی تھی چوٹے میں بر ملا	یار و سدا نباہ فنا خرم سے آپ کا
نملہ کا حال اس سے سمجھ لو منافقا	ملیوٹ خاص برین چو اک شاہ دین کے تھا
افزون ہو دو جہان سے مول اوں گاہ	
اچھین اپنے گتے تھے ہر بار اس طرح	احمد ہوا ہی کا ہے کوہ پتیا ر اس طرح
کل ماجر سے فخر کے خبر دیا اس طرح	حضرت سے غور نہ رہتے تھے کفار اس طرح
جس طرح فوج و کھ کے کوئی نہیں	
جب نورش سے نور ہے اب ادب	اسہ وہ ہوئے تب وہ لباس لبیر لیا
مہ ماہو افریش کے روشن نہ گھرو یا	آزاد ثوبیہ کو ابو لمب کر دیا
سن مرادہ ولادت حق کے ندیم کا	
غیبی جواب او سکو ہوا روز پیر کے	کم کچھ غناب او سکو ہوا روز پیر کے
پیچہ ثواب او سکو ہوا روز پیر کے	تحفہ غناب او سکو ہوا روز پیر کے
دو رخ میں گر چہ چاہے ہوا اس لیم کا	
کس کم میں پاندا ہر سبب محمدی	جاری ہو خوب فیض کا چشمہ محمدی
یا یا ہو اس سے با حیا تکیہ محمدی	خاتم پڑھے ہو صدق سے کلمہ محمدی
پھر فوت او سکو کچھ نہیں نارنجیم کا	

کیونکہ نہ یہ تو یہ ہے نہ اس کا پرستار نہ اس کا
آقا اب حسن سرور کے یہ سخی ہیں ضعیف ہو
جائیں یہ سخی حسن سرور کے یہ سخی ہیں ضعیف ہو

راست و نرستان ہر چین و فتن ہیں آفتاب
نہایت بد جا ہے ہر شہر کے سخن میں آفتاب
رہ رہو پانا ہو کیا دن گھن ہیں آفتاب

[Handwritten signature]

دولت و ملت

ماشتہ ہوئے اور ان میں سے جو ایک مہر خیمہ کا بارہ
 ہر سال پانچ ان فرستے ہیں جو چاروں طرف
 محراب و دیوار کے کھلے ہو حال مراد پڑھو
 غلطی ہو چکا کہ زمین میں گریبانوں کا
 گردش سے فلک کے ان میں آتی ہے کہ ہر سال
 کہ عہدہ کشائی احقر کی توفیق خدا سے شام

[illegible]

میں نے اس کا ہونے چاہا اور یہاں ہونے لگا۔ ۲۰

ہر تجھ سے ہے اب : نقشِ حیا یا مہرِ شمیم یا یاں

شراب وصل پلا ووشابا عواما سبب
 تری جدائی سے بے پستی گنگا میرے نہیں
 ہزار رنگے بوباس اور ہونڈوں ڈھنگ
 مری پتھر میں نہیں تا جس و حرکت کی
 پذیرا ہو دیا بھیجا میں نے کتنا سوال
 شہید عیبیاں سے نام ہوں اگر چہ چاروں

ہوا ہے یہی سارا جملہ کہ باب اس میں صاحب
رہا ہوں، ہو کے ہیں خانہ خرابا و صاحب
بھینسا ہیچ پان پیار اگلایا و صاحب
رگون نے کیچا ہو نہیں لیا ہیچ صاحب
نہ ہیچ چاہاں مرے اک جواسہ صاحب
وہ کئے بھی سے ہو غفور خدا بجا و صاحب

جیسا کہ یہ ہے یا غصہ میرا نام نہی

بجائے دم کا دانا ربا بای صاحب

مهر و خورشید کو میری رسالت آید با سبب
نشسته دین را هوانا بهت روزن تهر مین
بدان رات دل بهیچ عشق میر کا همیذ چون اهل
بهت و سل یک پیچ نشیج و سر یکم سکا

گر دون کے ہاتھ سے ہوں میں پراضہ الایب
محکم دلا دو وصل کی شہنا مشرب الایب
دو عاشقی کا مجھ کو بھی خطا ہے الایب
یا رب فراق کا تو دہاؤں سے جیسا ہے الایب

پیشہ غیب سے اتنا خدا و اس ذات عالی کو	و می جبریل الودیتے سدا و اس ذات عالی کو
رسولوں سے مراتب بھی جدا و اس ذات عالی کو	شرف الیسی تختی ہو خدا و اس ذات عالی کو
نہیں ہو کو لی ہم سر اور ہو گا ہائیں تیرا	
ہر اک پیر و جوان خود و کلان ہی تابع فرمان	مشرع و روپری ندی جنان ہی تابع فرمان
عجب کیا یہ زمین و آسمان ہی تابع فرمان	تو وہ سلطان دین ہی در وہمان ہی تابع فرمان
رہیگا حشر کماست جاری نبوت کا گمراہ تیرا	
چھا پھر راج پوری خاتم الاشرف ہوا کیا حکم	کہ جسکی نعت گوئی سے کتابی ہوئی ناموم
صلہ دیتا یہ شعرون کا بچار ہتا اگر ناتم	بعدت خون و خطر عصیان کا کرنا ہوئی کیون ناموم
شفیع ہو و نیک شہر بن شفیع المذنبین تیرا	
نکستہ اولاً مشہر عہ بر غزل ناظم الشعر المشہدی علیہ الرحمۃ	
کیا پوچھتے ہو یا روم سے فخر و جاہ کا	ماں ہوں بناب رسالت چاہ کا
میں شاہ دین کا بنہ ہوں یہ خوب جانو	میرش بریا پہ کو شہ ہی مہ سے کلاہ کا
یہ میری نعت گوئی سے آوازہ در وہمان	ہر سمت آہ آہ کا اور واہ واہ کا
کیونکہ یہ سے رہہ بن عالموں کے	دیکھو تو اس خوان ہوں میں کہیں بادشاہ کا
ہوں اس سر سے ہاں اس سے کہ در در رہے	تنگی سے کہ ہو کہ بھی کہ ہو گتہ کا
آگ سے کہ رہا ہو بجا ہو اگر لگا کر	آپ کا چہ نہ ہرہ آپ ہو ہر ہر خواہ کا
جہ کا خدا سے پاکستہ حال ہو و در وہ	ماں کستہ وہ تمام سید و سپاہ کا
و رہے پڑے نہ کیونکہ دو عالم کا آپا سے	سروا رہی سے بڑھتا ہی رہے سپاہ کا
اوس تن ملک نور کمان بالیشت پائماک	نہ آیا ہو شمع نہ م کا یا مسرو ماہ کا
ہر عند لیب جان کا گم ہاں عقال عقل	جس گلستان میں پانوں نہ ٹھہرے لگاہ کا
وہ مثل قضا طیس سم آہن کے ہیں بطور	کیا کہر با سے زور چلے برگ کاہ کا
لکھو جین اوس غزب سے ہیں کتنے نشہ لب	یہ سمت بھی ہو پیا۔ ما دام اوسکے چاہ کا
ہجر و مین جادان گذر آہ کرستے ہی	اوسکے سوا مقام نہیں ل میں آہ کا
ہو سہم رو بلا شبہ انتہ سے یہ جلد	مودے گذر رہنے میں مجھ رو سپاہ کا
منفلس ساگر چلا ہوں تو پودا ہو مجھ کو گیا	جو نعت کا کلام ہو تو شہ ہواہ کا

<p>کرب قیام نہ آتی اسو خالق کون کسکان کیون ہو تو قربان مہر و ماہ رو سے پاک رہ اوس سنے بیشک رہتا خلاق سے شادان ہو ہو فنا آئے یہ بڑھ کر رو سے محبوب حق ای مہو میں نیش سسر میں نل کو سن جلا</p>	<p>دیکھ لون جی بھر کے اچھا رو سے جان بخش حبیب عرش اعظم پہ ہر چکارو سے جان بخش حبیب اسی عزیز و پس نے دیکھا رو سے جان بخش حبیب گل سے بھی ناک ہر افشا رو سے جان بخش حبیب کیسیا سے وز یادہ رو سے جان بخش حبیب</p>
<p>نزان محم سے کیا ہو یار و خوف و ہم از مہر تیر مہر فرستہ ہو حیا کارو سے جان بخش حبیب</p>	
<p>رات دن مجھ کو ہو بھلے خیال محبوب سبب مجھ کو دکھلا دے جمال شہر والا یار سبب کیون نہ سایہ کی امید رکھوں تمام دھن سرو شہر آباد ہیں شرمندہ قد و قامت سے</p>	<p>دیکھنا کب ہو میسر وہ وصال محبوب سبب فورا فزاسے دو عالم ہی جمال محبوب سبب سبتر تر ہو چین دل میں نہ سال محبوب سبب کس زبان سے میں کروں مدد مال محبوب سبب</p>
<p>ترمی در گاہ میں کور بہ ہو چیا عرض کمان عشو کر دے تو گناہوں کو یہ آل محبوب</p>	
<p>اے دل ہوا نہ وصل پیمبر سے کامیاب پھوٹے اگر یہ خوب ہی جل جا سے بھی بھلا کیا ذات ہو رسول خدا سے کریم کی ہم کامیاب حضرت خیر انور سے ہیں ایر بہ نہیں ہو دوزخ سے فضل و لطف سے ہر آن نجم سے عرض ہی ہو مرے کریم ہم شاد ہونگے شرمین رو سے رسول سے دل میرا ہو سے وصل پیمبر سے کامیاب</p>	<p>لعین شک پیر اکبر سے کامیاب یار بہ ہوا نہ میں نے مقدر سے کامیاب سائل ہر ایک سا پکے ہو در سے کامیاب احمد دل ہو جیسا جو ہری جو ہر سے کامیاب بندہ یہ ہوتا رو خدا سرور کا مہربان رو پائین کر تو رو سے منور سے کامیاب عصا ت ہونگے شافع محشر سے کامیاب سر ہو سے میرا عتبہ اطہر سے کامیاب</p>
<p>سر کو جھکا کے بھیج حیا ہر زمان درود مشرین ہو گا ساقی کوثر سے کامیاب</p>	
<p>در پیے ایذا ہو گردون شاہ اگر مہر بے سبب خرمی یہ عشق اچھڑ کے ہو باعث روز شب</p>	<p>ہر دل مہور کو گریہ و ماتم بے سبب کوئی کس ہوتا نہیں ہو شاد و خرم بے سبب</p>

<p>و کھلا دے آیا آ لہ در بو تراب باب مجبو صبا مدنیہ میں پہونچا شتاب</p>	<p>ہر انتقا سید کو نین مصطفیٰ بیزار ہو رہا ہی اوڑھ لیبہ سے دل مرا</p>
<p>پردانہ سان چیا کلا ہی مشتاق قلب زار رخ سے اوٹھا دوسر در عالم نقاب باب</p>	
<p>ہر تیرے درکھکین کوندا بجا شفیع روز جزا دے تو با صواب جوار ملیگا مجکو اگر اندرون خواب جوا سنا دولہت و کرم سے مجھے جہا جوا</p>	<p>سوال وصل دے مجکو آفتاب جوا ترب ترب کے کرتا ہوں اب سوال نبات سوال عرض کا سامان ین کرونگا فدا باہ و نامہ ہوں در پر سدا سوال کنان</p>
<p>جواب عالم رویا میں گزینو حاصل چیا مر لگا یہ کہہ کے جس اب بول</p>	
<p>یہ مناسی دل مجھ کو بر لاشتاب رو سے نورانی دکھا دے امی قدر عناشتاب مدح کرتا تھا صد دین میں لوگوں لاشتاب یا آگہی تو اوٹھا دے ہجر کا یہ دوشتاب بھوڑا ہی چرخ شاہ آ باہ دل کا شتاب تھام لیا صاحب زمرن اب مانتہ میر شتاب</p>	<p>ما در نور خدا مجکو صبا پہونچا شتاب ہجر کرتا ہی گریبان چاک اس عنخا رسکا نور نشان ہوتے تھے جبے نڈان نہیں آپکے یہ طرح شوق زیارت میں ہی قلب ناتوان میں غم ہجران میں روتا ہوں جب لکھو اگر ہر بلا سے آسمانی سے مجھے گرنے کا ڈر</p>
<p>ہو چیا کا پاک اے سلطان ین سامان مرگ اور زبان سے صاف تر نکلی شاہ کا شتاب</p>	
<p>چو منا اوس دارانور کا ستر ہو کب سایہ دیوار پہنر کا ستر ہو کب رہنا اوس کوبے منور کا ستر ہو کب نوح وہا ہر دوسرے خنجر کا ستر ہو کب</p>	<p>دیکھنا روضۂ اطہر کا ستر ہو کب و صوبہ پین ہجر کے پھر تا ہوں سدا نالان میں بے در و دار ہوں میں شام سحر ہند کے پنج آہو سے آہو ہوں سدا میں یار ب</p>
<p>اے چیا ہجر سے ہوں صبح و مسامین گریبان وصل سخنو میں کے سرو کا ستر ہو کب</p>	
<p>دیکھنا واجب ہر لالہ رو سے بان بخش باب</p>	<p>دیکھنا دگر یارو سے بان بخش باب</p>

<p>پنج رہے چہ کا سہ میرا بھئی ہر رات دن مہربانی کیجئے رنج و الم سے ایچہ چہ</p>	<p>شو کروں بڑا سکا کھنڈہ دار در جہم ہے سبب پڑیہ مانی تیرا دو رنگ مینا و مہم ہے سبب</p>
<p>دور کر دہا میں مہم و اندوہ کو سبب دل کی ہو جگر میں اچھا ہا کے شہر میں رہو پڑ</p>	<p>روشنی سرور والا کو دیکھا رہا رہا تیرا رہی کے لیے ہجر بھئی افسانہ</p>
<p>دل نہا میں مہم و اندوہ کو سبب دل کی شہر بہ و صامت تھو رہا پلاوہ رہا تھنہ ہنسی سے فوج کو اوہتا رہا رہا ہوئے گایا رہا ہنسی کی سو گھاوہ رہا رہا پردہ عشق میں چھپا رہا رہا رہا عرض میں تھی تو حضرت کو رہا رہا رہا داع کچھ دل میں خدا گاہ آسا رہا رہا رہا</p>	<p>دوسرا تیرے سے تنہا کے عزت رہا رہا شوق میں کو پہنچا کے گراں دل ہوں رہا سے نروں میں نہیں بھاتی ہو مجھ کو رہا رہا یہ جگ میں ہی رہا نہ مرے دل کا رہا رہا روشنی پر ہو پلاوہ عاشق شہید رہا رہا دوں ہی بھر کے فراقی ترہ سرور میں</p>
<p>ہو یہی عرض چھپا تھو سے ہر اک حالت میں دل خواہید کہ کو از فضل گاہ رہا رہا</p>	<p>دل گرفتار رہا میں در دام حیران روز و شب ناب و ماہ کو کروں میں صدقے پائوں رہا رہا</p>
<p>یا محمد نو خبر ہوں زار نالان روز و شب دیکھنا گر ہو یہ تر رو کے رخشان روز و شب خون رو دیتی ہیں ہی چشم گریان روز و شب ایسے رکھتا ہوں میں بھاتی پہ قرآن روز و شب ٹوٹا ہوں غارتے بن پہ نالان روز و شب جنت الماوا کے تین بن بان عنوان روز و شب</p>	<p>چہ کرتا ہوں میں انکھیں میں ہی و شاہ دین یہا تر رہا ہو ناممکن مجھے اے نور حق میں ہی وہ روشنی اطر کی او محبوب پاک سے اطر بہ ترے کرتا ہو اے مہر حلال</p>
<p>اب مدینہ میں ہوں نالان کو یا رسول ہو جیا کو شہر تارے ہنڈلان روز و شب</p>	<p>بوقت بھئی میں پریشان سدا غریب مصطفیٰ دیکھا تو رنج پاک آپ کا</p>
<p>امیدواروں کا ہی یا خدا غریب کھوتا ہی جان رو رو کے بچ و سا غریب سامان عشق پاک شفیع الہی غریب</p>	<p>نا ہو روز و شب نالان نازک میں ہزار مان</p>

ہر گیارہ چار ہی قرآن نوبتی کا اوج صبر
 وہ ہوا بہار و پران نور نبی کا اوج صبر
 ہوا کہ ان کی مثال نور نبی کا اوج صبر
 خیر و شر سے امان نور نبی کا اوج صبر
 کہہ رہے ہیں کہ چاہے ان نور نبی کا اوج
 ان کے لئے ہے اور ان نور نبی کا اوج
 ان کے لئے ہے اور ان نور نبی کا اوج
 ان کے لئے ہے اور ان نور نبی کا اوج

نہجی سبب دین میں خلل اور کھاروا کا
 مشرور و خادو تہ ان کی تیر سے تمام
 تیر سے اور نابو و یکدم مشرور کی اور کافر
 تیر سے تہ کا ہوا اور فوٹن مایا زور و شور
 مشرور و خادو تہ ان کی تیر سے تمام
 تیر سے اور نابو و یکدم مشرور کی اور کافر
 تیر سے تہ کا ہوا اور فوٹن مایا زور و شور
 مشرور و خادو تہ ان کی تیر سے تمام

نہجی سبب دین میں خلل اور کھاروا کا
 مشرور و خادو تہ ان کی تیر سے تمام

نہجی سبب دین میں خلل اور کھاروا کا
 مشرور و خادو تہ ان کی تیر سے تمام

نہجی سبب دین میں خلل اور کھاروا کا
 مشرور و خادو تہ ان کی تیر سے تمام
 تیر سے اور نابو و یکدم مشرور کی اور کافر
 تیر سے تہ کا ہوا اور فوٹن مایا زور و شور
 مشرور و خادو تہ ان کی تیر سے تمام
 تیر سے اور نابو و یکدم مشرور کی اور کافر
 تیر سے تہ کا ہوا اور فوٹن مایا زور و شور
 مشرور و خادو تہ ان کی تیر سے تمام

نہجی سبب دین میں خلل اور کھاروا کا
 مشرور و خادو تہ ان کی تیر سے تمام
 تیر سے اور نابو و یکدم مشرور کی اور کافر
 تیر سے تہ کا ہوا اور فوٹن مایا زور و شور
 مشرور و خادو تہ ان کی تیر سے تمام
 تیر سے اور نابو و یکدم مشرور کی اور کافر
 تیر سے تہ کا ہوا اور فوٹن مایا زور و شور
 مشرور و خادو تہ ان کی تیر سے تمام

نہجی سبب دین میں خلل اور کھاروا کا
 مشرور و خادو تہ ان کی تیر سے تمام

نہجی سبب دین میں خلل اور کھاروا کا
 مشرور و خادو تہ ان کی تیر سے تمام
 تیر سے اور نابو و یکدم مشرور کی اور کافر
 تیر سے تہ کا ہوا اور فوٹن مایا زور و شور
 مشرور و خادو تہ ان کی تیر سے تمام
 تیر سے اور نابو و یکدم مشرور کی اور کافر
 تیر سے تہ کا ہوا اور فوٹن مایا زور و شور
 مشرور و خادو تہ ان کی تیر سے تمام

نہجی سبب دین میں خلل اور کھاروا کا
 مشرور و خادو تہ ان کی تیر سے تمام
 تیر سے اور نابو و یکدم مشرور کی اور کافر
 تیر سے تہ کا ہوا اور فوٹن مایا زور و شور
 مشرور و خادو تہ ان کی تیر سے تمام
 تیر سے اور نابو و یکدم مشرور کی اور کافر
 تیر سے تہ کا ہوا اور فوٹن مایا زور و شور
 مشرور و خادو تہ ان کی تیر سے تمام

پیر و پادشاهان عالم اولاد و فرزند خود	هر نفسی که در عالم حیا سبب
با دگر سبب و کار و قوت و اثر کنی یا د	آنکه در عالم حیا سبب
چون در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د	هر نفسی که در عالم حیا سبب در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د
در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د	در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د
در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د	در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د
در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د	در عالم حیا سبب و اثر کنی یا د

یا ستادینا پیسے نہ یہ نہج دشمنین میں روح	رکھو بدنام نہاد مقاصد ہی شوق میں
قالب ہر نہ میں تو ہو تیرے چن میں روح	بوسے گل مرا دستے مرا سکوشتا دتر

پڑھ تار سہ درود و سوال پیر
ہر سے جیسا کہ ساتھ خدای کنز میں روح

نہ باد و بد العجاہ الہی کی طرح	نور و شمس کی شمع کی طرح
خوب وہ خبر الہیہ الہی کی طرح	روز و شب میں تن کی یہ ہو حسب کا اتنی
خوب وہ صلہ وصلہ الہی کی طرح	نوح کی کشتی بھی تھی آپ ہی کے فضل سے
خوب وہ ہجر ماحرہ نہ نما کی طرح	محبزہ شہر ہر بار زمین کے باغ کا
خوب وہ نور الہداف نور الہداف کی طرح	مہر و مہین جو تجلی ہو تجلی آپ کا
خوب وہ مشککات مشککات کی طرح	ہم نہ کار دن کو بیشا بہ خوشا بہ ہر
خوب وہ علی العلل علی العلل کی طرح	بیشا بہ شیطان کو مجیب کیا ہوتا ہوا ہر
خوب وہ کہف الہی الہی کی طرح	ہو گیا بے کہے لائق ہو لیا اور کا پاہ
خوب وہ نور خدا نور خدا کی طرح	آپ ہی کا طور یہ جلوہ ہوا عجب سے کن
خوب وہ صدر العلل صدر العلل کی طرح	نور الہی مقرب جو ہوا عرش اشین

اسے چہ نامعلوم سانی ہر ہائیک عقل کی
خوب وہ کان عیا کان بیا کی طرح

بد مبینا میں نہ اور یہی کے دم میں اس طرح	یا محمد زور و زور سے قدم میں اس طرح
صاف فرمایا خدا سورہ قلم میں اس طرح	آپ ہر ایک یہ عیا اس کے قلم سے
ختم کی محبوبہ اسے قلم میں اس طرح	نہی اور یہ ہر طاہر ہر کی خلق سے
وصف کرنا آپ کی شہرہ قلم میں اس طرح	اپنے ہر قدر ہر ہر ہر ہر ہر سے
ہنگا جاری جا بجا حرب و عجم میں اس طرح	آج کل بول و پڑھنا اسے محنت سے
سالم ہستی سے لے راہ مدد میں اس طرح	حافظہ اس کے کما ہوں باول سب میں کہ چم کر

چاہے گراں نہ دیو ان سارا باجیا

میں شہرہ نگا کہو لکر باجی ام میں اس طرح

نریہ آریہ پراگینا تہ پتا ہون ایش	وصل کی خواہش سدا شام و سحر میں کیجیے
دل تو میرا ہے سچا چکا چولہا جو کر کے خاکے ص	میں یہ مشنور رہی دل کو بہرہ دل سکے پیچ
عالم ارواح میں روز ازل سے مجھے باجی ہے	
جو شاہوں آج تک وہی اثر ہر دل سکے پیچ	

روایت الحار

حبیب تلک دیکھتے نہ اسی شیرہ خند انوار روح	جائیگی ہرگز نہ جنت پیر ہری غنوار روح
پھر رہی ہر کابلہ بن میر سے نالانج و شام	اشتیاق کو پچھتتا رہیں ناچار روح
بجڑوں روح کو آزاد کر پائین سے	دیکھ لے یکدم اکھی شاہ کما در بار روح
میں ترا عاشق ہوں ہر دم قہر و نزار روح	نیلے پیر سے تہ سے خوشی و احقر ہزار روح

اسے جہاں سے چل چکا گو روئے مجھ کو پہنچا
تختہ ہندوستان سے ہی بہشت سزا روح

ہو جہانک وہ مجھ سے ملنے کی کر مدح	اسے پھر مقدر و راہ پچھنے کی کر مدح
فل گئی ہی بھونی ساہن کی زبان از جز	کشتہ نہ واپس لینے ہم الا بنیا کا کر مدح
نہ تیری عرش معلوم کی ہوئی بند آپ سے	رہہ کہ پیر سے شکر رزہ جزا کا کر مدح
یت بولا کی اوس پر ہوتی شاہی شہم	خوش رہا روزیت از نر و ہائی کر مدح
بکورتہ ظاہر و باطن کا کیساں رعب دیا	ربان نزا اور روئی ہر وہ سرائی کر مدح
یتا قہقہ میں ماریج آپ کا کہیا ہوا	وہ ادا م وہ شکر و پیشوا کی کر مدح
رکرو اپنے بیکر وہ صراط الستیقیم	ساکن ہادی وہ پیر رہنما کی کر مدح
دن پایا ہو خدا سے قرب ین مدراج سا	وہ سات باقی وہ حبیب کبریا کی کر مدح
نشوونے آستون کو حکم پایا حق سے غاس	ایسے مولا منبع جو دوستا کی کر مدح
طبی میں سے بکے آگے آپ ہی کا زینقا	ابن آدم مظہر ذرات خدا کی کر مدح

شافع عصیان کا درجہ کس پہنچ کر دیا

اسے چیا وہ باصیا اہل حیا کی کر مدح

یسا دشا و یاد ہما یون زمین میں روح	نیکے اگر یہ تن سے تو پہنچے عدل میں روح
شقی ہو تیری شاہ زمین ادب من مان سے	حبس وقت کی حلول ہو میرے بدن میں روح

پر وہ خلعت اوٹھا دے دل سے میرے رسول یا رسول امتداد و تداوت نہ دینا سے بلطف رات دن ہر محکو صورت تلخ چرخ شمع کی ان دنوں ہوں یا رسول اتنا سمجھوں تو تلخ	دے رہی ہو خلق محکورات دن شام تلخ ہر مجھے امروز فردا اگر دشمن یا مہلک خلق سہل کو ہو جیسا صورت نظام تلخ مقل تلخ اور اک تلخ آواز تلخ ہر کام تلخ
---	---

ماورقہ میں بلا خوشہ جان کو یا نبی
ہر جیسا تو ہند کی کل دولت فرجام تلخ

یا جب آتی ہو محکو شاہ کی رخسار سرخ زلف شکس نبی کے ہجر میں ہوں میں مریض البتہ آپ سے اتنی بالخلع صبح و شام سرمی عائد سے جدائی میں دمان خرم پر ایوں زمین گنج شہیدان میں پڑھوں بار بار باسی اللہ تھا سے ہجر میں شام و سحر	خون سے کرتا ہوں تہنیک میں مرد و دیار سرخ والذات نسخہ میں سیر مشک بھی دوچار سرخ حشر میں ہو یا محمد رو سے ٹھکمن زار سرخ صاف ہو جاتا ہی شام مرہم زنگار سرخ سرخ روئی کے سبب ہی بنا کا گلزار سرخ آہ ہو جانے میں دور و چشم کو ہر بار سرخ
--	---

اوس جناب نہ میں نیکان ہو بے ادبی اگر
خبرم میں اسکے دے پار جیسا کو مار سرخ

سما ہی شام و سحر چرخ بے وفا گستاخ شرابی او سکی ہر وارین میں سدا یار و ابو جمل نہ جو کہ شاہ دین سے گستاخی عزیز و جو کوئی ہو نہ کر رسول خدا نہو گناہ نفل تولد میں جو کوئی حاصل ہن ہر گروہش انداک سے مجھے آرام	ستار نا ہو گجے بکے بار گستاخ جناب سرور و الامین جو ہوا گستاخ ہوا نہ مژدہ ایمان کا آشتنا گستاخ یقین جانو بعین ہر وہ پڑ جھاگستاخ عزیز و قابل ایذا ہو بے ولا گستاخ دمان زخم تہ ہر شبلی زن دو گستاخ
--	--

بناب پاک میں ن مٹی میں یہ مولا
پکار جاوے نہ اس خلق میں جیسا گستاخ

با محمد ہو تھا را مطلع انوار رخ ماخوس ہوں چان میں آہ برقی ساملم دیون رو بہت فرقت میں تیری غمگسا	مہر سے افزون دکھائی ہو سدا جھکا رخ زود تر محکو دکھاوے مہر سا امیر رخ اب دکھاوے نکتہ سے ای محمد غمنا رخ
---	--

سولت الخیار

<p>فلخ فواد زار سے رنج دالم کی شاخ ہنسے لگائی آہ بڑی محنت سے اس فلک لغت ہی پہ کو دو طہ حب روای سے رخ کہن سے عجب کوشتا یا ہر روز شیب میدوار کیون نہوان سایہ سے بہرہ یاج لغت عجیبے ہو نہ دل اس سے طاری</p>	<p>الطاف و شاہ عرب مجسم قلم کی شان بتان بل بن الفت خیر الامم کی شاخ سایہ فگن بکمون ہونہی کے کرم کی شاخ کما ثور سول تیغ کرم سے ستم کی شاخ ہی سبتر فیض سحر در عرب و عجم کی شاخ کب سبتر ہونہ مانہ بین تیغ دو دم کی شاخ</p>
<p>ارکھتا ہوں تم سے عفر جیسا یسہ ز من ارو عمر کار شہ مرواد را در پسخ و تو نے در پڑایا ہی آہ شام و عمر رے شام سے ہو لگاتہ ہی نامکون داسے روضہ اقدس میں جان خراب کیا سم خدا کی پیچیدہ توختہ حال کے تھیں روہ ہو فلک سے پیر سوسیدہ رکش پاسے اتبو یہ شکست دل کو دہن میں</p>	<p>الکو اوباع دل میں باز و نعم کی شاخ جفا کے جبر ہی سے ہوا زبان گداز ای چرخ ہوا نہ دل پہ مرے منکشف وہ راز ای چرخ کہ میرا والی ہو سلطان بے تیار ای چرخ بنایا دل کو شکست خدا کا زامی چرخ اوٹھایا میں نے بہت دل پہ باز ای چرخ ہی تھکاو و یکینا مکروہ در ساز ای چرخ ہو خط میں جو پھر نبی کا باز اسے چرخ</p>
<p>یہ شہ جبر سے بے ستم سد جگر و عجم بہ فاجریا سے پھر نہ تیار ای چرخ</p>	
<p>ون اگر کہیں میں نبی کے تپن کی شاخ سل سلا تپتہ دتا رول ہر و لکھو اگر سول کے گیسو سے مناسبت ہو شفق میں ہون رسول کا اوصاف مالگا</p>	<p>وار و لگا شان پاک پہ لاکھوں میں کی شاخ بیوی ہر کس بہار صفت و کرم کی شاخ فلک و لکھوں طرف میں مشکافتن کی شاخ ہر تھک و باد مرگ سے فستق کی شاخ</p>
<p>کوڑھی ملک قناد سے چھا راہ یارین دیو بگی بہ شرتھے یہ مال و دھن کی شاخ</p>	
<p>تہم رسل میں ہر جے آہ ام تلخ ہر نیرنگ فلک سے اسے حبیب کیرا</p>	<p>عالم فرحت چو اندر ان ہی صبح و شام تلخ آہ عاصی کا چہ نشہ ہو مان و کام تلخ</p>



کتابخانه
۹۵

سبزه ابرار و اعیان سلوک و اهل انوار

گلشن ابرار

فصل بیان در بیان کمال و کمال

چهارم چاپخانه

و صفت سخن بین لال ہی میری زبان شام و سحر
آفتاب سے ماہ سے افزون ترا سردار رخ

اسے شیر دو سرا کھلا جمال لایزال
مستحبت خوبی چکا کو ہی ترا ہر بار رخ

روایت دال

خدا کا نور ہو جسم محمد ہو طاقت کی کو کیے جسم شرف سید و خورشید سے عالم ہی بزرگ رنگوں آنکھوں میں لہجہ رکھو پھر سراسر نور خلافتی جہان کا	جمال طور ہو جسم محمد نگاہ سے دور ہو جسم شرف سدا شہور ہو جسم محمد مجھے منظر ہو جسم محمد چھا چور ہو جسم محمد
ستائی ہو جسے ہر آن یار بفرقت احمد ہم سے ادنیٰ فطرت سرچ ہو وہ جسم محمد پکار سے حق نے اپنے نامہا پا رہے ہم سدا ہو سکے سر نبوت سے جہان روشن ربان سرو سے ہر دم عدا آتی ہو یہ پارہ ہمیشہ دور ما ہوں میں کہو درد جدائی سے صدق تجھ پہا بشوق فراوان جان کرتا ہوں بہت درد عدا آتی ہیں تڑپا ہوں نسیم صبح	دکھا دے عالم رو یا بدین چھو صورت احمد نکیوں ہم شاہ سجا بن فیض انست احمد دو بالا عرس اعظم سے ہو یار و غریب احمد سگر با سے ہنسا مان عصر سے ہو صولنا احمد ڈھلا سانچے پیچ رکھتے ہو قد و قاسم احمد پلاو سے فضل سے یار تب اپ و صفا احمد صبا ہو چنا دیا کرتا تو مجھ پر نکست احمد اڑا دے میری آنکھوں میں تو خاک تیرا احمد

نور و ضیائی جسم محمد سے دفعہ غار انش
چھا پیر ہو فرض میں ہر دم رحمت احمد

نچھے رخ تمھارا دکھا و محمد سہ اسبہ ہو دل مرا روز و شب سکھر سے قرۃ العین میں ہو شہادت نچھے اپنے افدام عالی دکھا کر تر تپا ہوں شام و سحر ہند میں پیلا ساید بیاں کے دید کا ہوں	خدا کے لیے آپ آؤ محمد مجھے زلف کی بو سو گھاؤ محمد مرے فرش آنکھوں میں آؤ محمد مرے دل کو عاشق بناؤ محمد میرے میں تجھ کو بلاؤ محمد نچھے آجے محل اب پلاؤ محمد
--	--

[illegible]



بسم الله الرحمن الرحيم

مغفل ششمی ریح آب
جاوہ از ایران شفیق آب
الصلوة والسلام ریحیہ علیہ السلام
نیل علیہ السلام

غزل قیام مراے

پڑھ دلا تو ہزار بار درود	بر شہ عالی افتخار درود
آج پیدا ہو سکے رسول کریم	ادھو تعظیم سے پکار درود
بوستان بنامہ حسد کا	سو منہ ہی یقین بہار درود
حرد جان ہی ملا راعی ملا کا	استادن پاک مقتدا درود
خلق پر کار و ستاف کی	ہی عزیز ہر اکشا درود
ترک دلوانہ مہر جہاں ہم ہی	دین و دنیا کا ہر شعار درود
مگر ہی اسید شکار خستہ کی	بھج شہ پر تو سبے شمار درود
بادہ عشق سیف کا کاہم	تو محبوب یقین جہاں درود
نام مستبد نہی اگر ص کا	نقدش ہی اور ہی نگار درود
چشم میں شہنشاہ حضرت کے	ہی کہلانا دیدار درود
کب سے ہی جلا سے بے پایان	مثل گوہر ہی آہار درود
ہیں ملاک درود خوان ہر دم	پڑھ بیان تو بھی بار بار درود

ایا ہر آنکہ مالک دین آسان ہے	یلاف آنے تنگ و مبارک ہو قدسی
ایا ہر آنکہ مالک دین آسان ہے	یوسف کو اوکھو اور فرشتہ ادب کے ساتھ
ہو تو بیت دین بر سر کتبستان آسان	بدستہ لطف کے باب ہو سو گد ارم

میر سید بنی سائے استی جمع و صاسی

میر انشلی ہو سلطان عالم حق کا پیتر	تنگ دین نہ دین چہ دین نہ عزیز آسان ہے
سردہ عین کا مالک و لا سلطان و لا عین	تنگ دین نہ دین چہ دین نہ عزیز آسان ہے
فی اصل عبادت ختم یار و سرور دین	تنگ دین نہ دین چہ دین نہ عزیز آسان ہے
ما سکے نام سے رنگی ہوئی تیرے دل کو	تنگ دین نہ دین چہ دین نہ عزیز آسان ہے
رخسہ چادر زلف سب بنی پیتر و دین	تنگ دین نہ دین چہ دین نہ عزیز آسان ہے
بیوہ ان حضرت کی تیرے بستان	تنگ دین نہ دین چہ دین نہ عزیز آسان ہے

چہ یا نقد لیت کر دے ہر گز نہ دے

تو کہ در سرور کرشمہ کرشمہ ہے	میر سید بنی سائے استی جمع و صاسی
اس کے گاہ کے اور اور سکھانے اور	میر سید بنی سائے استی جمع و صاسی
اس کے گاہ کے اور اور سکھانے اور	میر سید بنی سائے استی جمع و صاسی
اس کے گاہ کے اور اور سکھانے اور	میر سید بنی سائے استی جمع و صاسی
اس کے گاہ کے اور اور سکھانے اور	میر سید بنی سائے استی جمع و صاسی
اس کے گاہ کے اور اور سکھانے اور	میر سید بنی سائے استی جمع و صاسی
اس کے گاہ کے اور اور سکھانے اور	میر سید بنی سائے استی جمع و صاسی
اس کے گاہ کے اور اور سکھانے اور	میر سید بنی سائے استی جمع و صاسی
اس کے گاہ کے اور اور سکھانے اور	میر سید بنی سائے استی جمع و صاسی
اس کے گاہ کے اور اور سکھانے اور	میر سید بنی سائے استی جمع و صاسی

سید محمد نزل شہید علیہ الرحمہ

کہ آ آ سجا ہے ہر میلاد سرور	کہ آ آ سجا ہے ہر میلاد سرور
کہ آ آ سجا ہے ہر میلاد سرور	کہ آ آ سجا ہے ہر میلاد سرور
کہ آ آ سجا ہے ہر میلاد سرور	کہ آ آ سجا ہے ہر میلاد سرور
کہ آ آ سجا ہے ہر میلاد سرور	کہ آ آ سجا ہے ہر میلاد سرور

پوشیدہ گامہ لبیب بن خوب در حبه ہو چبا
ماں شرکد ہی ملا ہو شافع عدہ ان کا خلیقا
ہر کرداری بلالے دو یکے یا پہنیں گے چبا
سجہ دردی چا تا ہوں سے نہ لایا کتا تو کلم

وہ نہ نہ نشا و ماکسا و سکا نور افسانہ وز بہ
لے تو اس خاصہ است کا شبر کچھ و پیکر
کان ڈیر سے ہی کھڑا ہوں سرو سیاہ سرم
یون ہی کیا ہند جس میں ہوں ہونایم کیم

اسی حیات خود یہ رہے کہ با خوب کہتے ہو غزل
رہنا پیشک سے نہ ہمارے شکر کا اسے ہر

اتی زور دنیا باغ و بہار
تقافل انیس کو خبر وہ ہوا
عکس سے نور کا بیت اگر
حسن و غوا و کچھ کہ نہ دنا
کو چھو چھو شیر سب و لیلہ نام
سیرن شہر تازہ نہو سہو (و) لہ
اکھ اشہر پڑے ان پندیر
حبیب ہو آتا میرا اثر جو ان
غزل الیاء ویرا سوالات
حبیب بجا پڑے اس سفر شہر
لبیب گل اسے کھینچا جو

ہو گیا کہنے باغ و بہار
انتہی کے لکاسے حیا باغ و بہار
ہو گیا بنم و دیا باغ و بہار
خان جی قربان کیا باغ و بہار
ہو گیا لبس ہو گیا باغ و بہار
آپ کو شکر کا پ باغ و بہار
عند لیلون کو دیا باغ و بہار
خدا غلامی کا لیا باغ و بہار
ہو گیا ظاہر و باغ و بہار
وہ دوا با سچا باغ و بہار
ہو گیا نین من حیا باغ و بہار

چو پتیا ہی خبر بار سوا انہا انما
پار جو در شہر کا کہیں آسان چہ
نیا غزل قدیون کو لقا سے رسول کا
رہیں خبرا جان سے ہو کمر خرقہ
استخوان رسول سدا الیہ قدم لایا باک
وقت سے کچھ نہ رہیں رہیں حکم سے
پہر فیون شہر سے ہو رہا ہو دور
لی نیک و دھرم ہی قد سیون کے

ہا یا شرف مسیح فی سجن آسمان پر
نور شہد وار سے جی کو دین آسمان پر
مال ہو لی مارو قرین آسمان پر
وارا قدم چہ رہیں آسمان پر
رفوت سے خود ملا ہو سجن آسمان پر
لاریب تروہ حکم سجن آسمان پر
رکھا قدم جب عرش نشین آسمان پر
گذا جو لاسکان کا لکین آسمان پر

کہ آسجا ہوتے تھے قاتل یار	کہ آسجا تھا نہ خط خالی دہر
کہ آسجا پہ چنگا چسکہ رو	کہ آسجا پہ خوش بہ وقت ہر دور
کہ آسجا پہ بیل نغمہ ان دور	کہ آسجا زنگ اور باغ دیگر
کہ آسجا شہید پہ دفاع اب	کہ آسجا تھو شہد و لڑ و منبر
کہ آسجا حیا سے زار تو بھی	کہ آسجا ہر وقت بنی علیہ الموعود

شعر اول مصرعہ بر غزل لفظ علیہ الرحمہ

<p>نہیں کہ میں اور مال نہیں تو دیکھ کر یہ عجز کا شوق ہے جس کو کتنا چاہیے و ان یسکے سیر ہو کر آب کو شربے گمان نیک نیست و اس کے بند سب سے است احمدی آن زمان میں سب سے بہتر تھی چھوڑ چھوڑ پہنچی گراہ مشرک اور منافق لوگ کا سب سے بد و ماہ اور یوسف کی یان کی اچیز ہی در سلمان و ملکات ہنگے بچھب شش و ہر کہ عالم میں آجیو دہر سے بس است بخوا مست بڑھ کر شب کو غم نہ رہا کی طرف اور وہ دونوں کا شوق کھانا قرآن میں کیا ہے دیکھنا صفت کے ہاتھ پر آپ کا اسلی قدم جسٹ بھایا ملا روح کو چمن ہر ملک سے کا سایہ رحمت تھا راہی بی شا ہی سے بکھے وہ سنی جیسا قبو لا اپنی خود پیش سے خدا شش میں نامہ عمل پھاڑین کر اما کا نہیں گر ہون داخل احمدی طاعت پنکرتی برق کر نہیں سکتا وہ کل پوش کی مصرعہ بدل جسکے دور الفنا سے کر کے کر جائیگی سب</p>	<p>کیون نہ بخش کھانہ ہال میں یافہ ہو وہ شب معراج میں آئے وہ اکو و سکری جو کہ ایان لائے ہیں یان میں صلیبی کو دیکھ و نہ بیچ نہ ہو سکے و نہ ار خدا کو دیکھ لایے سب وہ ایان رہنہ ل کر باکر دیکھ کفر باطل ہو گیا ادس حق شا کو دیکھ شان میں یا و آئے وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ امست و حق و اداست خدا کو دیکھ سینہ قرآن میں ترہ او و او و او و او و او غائب ہیں چو نکا ہون ایک بدست کو دیکھ سودہ و لیل سموا رہا وہ ایان سے دیکھ ہاتھ میں مذاق آکھیں نہ تھیں ہر کو دیکھ خوش ہو وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ سیر آئی ہو باہر مل سے گا وہ وہ وہ وہ وہ کیون نہ چر جاہ و قضا او سکری رضا کو دیکھ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ آگ بائگی جنت کی فضا کو دیکھ مست ہو جانا ہون میں کالی گھڑ کو دیکھ کیون نہ کھانے نہ ہر ہم آب بقا کو دیکھ</p>
---	--

پایان رکوع

[illegible]

منہج انگریزوں کے لئے

میرزا ابو محمد "ازدب" نام کہ سردار اہل
نورانیہ مراۓ کہ سپہ سالار کے چاہ

ہر نقلہ زمین پر اگل رہیاں گئے ہر ایک پر ایک
دو پانچ ہزار روپے (۱۰۰ روپے) کے پانچ

از توفیق آن پادشاه بزرگوار و از مدد و مساعدت آن پادشاه بزرگوار و از مدد و مساعدت آن پادشاه بزرگوار

۱۰۰۰
 ۲۰۰۰
 ۳۰۰۰
 ۴۰۰۰
 ۵۰۰۰
 ۶۰۰۰
 ۷۰۰۰
 ۸۰۰۰
 ۹۰۰۰
 ۱۰۰۰۰
 ۱۱۰۰۰
 ۱۲۰۰۰
 ۱۳۰۰۰
 ۱۴۰۰۰
 ۱۵۰۰۰
 ۱۶۰۰۰
 ۱۷۰۰۰
 ۱۸۰۰۰
 ۱۹۰۰۰
 ۲۰۰۰۰
 ۲۱۰۰۰
 ۲۲۰۰۰
 ۲۳۰۰۰
 ۲۴۰۰۰
 ۲۵۰۰۰
 ۲۶۰۰۰
 ۲۷۰۰۰
 ۲۸۰۰۰
 ۲۹۰۰۰
 ۳۰۰۰۰
 ۳۱۰۰۰
 ۳۲۰۰۰
 ۳۳۰۰۰
 ۳۴۰۰۰
 ۳۵۰۰۰
 ۳۶۰۰۰
 ۳۷۰۰۰
 ۳۸۰۰۰
 ۳۹۰۰۰
 ۴۰۰۰۰
 ۴۱۰۰۰
 ۴۲۰۰۰
 ۴۳۰۰۰
 ۴۴۰۰۰
 ۴۵۰۰۰
 ۴۶۰۰۰
 ۴۷۰۰۰
 ۴۸۰۰۰
 ۴۹۰۰۰
 ۵۰۰۰۰
 ۵۱۰۰۰
 ۵۲۰۰۰
 ۵۳۰۰۰
 ۵۴۰۰۰
 ۵۵۰۰۰
 ۵۶۰۰۰
 ۵۷۰۰۰
 ۵۸۰۰۰
 ۵۹۰۰۰
 ۶۰۰۰۰
 ۶۱۰۰۰
 ۶۲۰۰۰
 ۶۳۰۰۰
 ۶۴۰۰۰
 ۶۵۰۰۰
 ۶۶۰۰۰
 ۶۷۰۰۰
 ۶۸۰۰۰
 ۶۹۰۰۰
 ۷۰۰۰۰
 ۷۱۰۰۰
 ۷۲۰۰۰
 ۷۳۰۰۰
 ۷۴۰۰۰
 ۷۵۰۰۰
 ۷۶۰۰۰
 ۷۷۰۰۰
 ۷۸۰۰۰
 ۷۹۰۰۰
 ۸۰۰۰۰
 ۸۱۰۰۰
 ۸۲۰۰۰
 ۸۳۰۰۰
 ۸۴۰۰۰
 ۸۵۰۰۰
 ۸۶۰۰۰
 ۸۷۰۰۰
 ۸۸۰۰۰
 ۸۹۰۰۰
 ۹۰۰۰۰
 ۹۱۰۰۰
 ۹۲۰۰۰
 ۹۳۰۰۰
 ۹۴۰۰۰
 ۹۵۰۰۰
 ۹۶۰۰۰
 ۹۷۰۰۰
 ۹۸۰۰۰
 ۹۹۰۰۰
 ۱۰۰۰۰۰
 ۱۰۱۰۰۰
 ۱۰۲۰۰۰
 ۱۰۳۰۰۰
 ۱۰۴۰۰۰
 ۱۰۵۰۰۰
 ۱۰۶۰۰۰
 ۱۰۷۰۰۰
 ۱۰۸۰۰۰
 ۱۰۹۰۰۰
 ۱۱۰۰۰۰
 ۱۱۱۰۰۰
 ۱۱۲۰۰۰
 ۱۱۳۰۰۰
 ۱۱۴۰۰۰
 ۱۱۵۰۰۰
 ۱۱۶۰۰۰
 ۱۱۷۰۰۰
 ۱۱۸۰۰۰
 ۱۱۹۰۰۰
 ۱۲۰۰۰۰
 ۱۲۱۰۰۰
 ۱۲۲۰۰۰
 ۱۲۳۰۰۰
 ۱۲۴۰۰۰
 ۱۲۵۰۰۰
 ۱۲۶۰۰۰
 ۱۲۷۰۰۰
 ۱۲۸۰۰۰
 ۱۲۹۰۰۰
 ۱۳۰۰۰۰
 ۱۳۱۰۰۰
 ۱۳۲۰۰۰
 ۱۳۳۰۰۰
 ۱۳۴۰۰۰
 ۱۳۵۰۰۰
 ۱۳۶۰۰۰
 ۱۳۷۰۰۰
 ۱۳۸۰۰۰
 ۱۳۹۰۰۰
 ۱۴۰۰۰۰
 ۱۴۱۰۰۰
 ۱۴۲۰۰۰
 ۱۴۳۰۰۰
 ۱۴۴۰۰۰
 ۱۴۵۰۰۰
 ۱۴۶۰۰۰
 ۱۴۷۰۰۰
 ۱۴۸۰۰۰
 ۱۴۹۰۰۰
 ۱۵۰۰۰۰
 ۱۵۱۰۰۰
 ۱۵۲۰۰۰
 ۱۵۳۰۰۰
 ۱۵۴۰۰۰
 ۱۵۵۰۰۰
 ۱۵۶۰۰۰
 ۱۵۷۰۰۰
 ۱۵۸۰۰۰
 ۱۵۹۰۰۰
 ۱۶۰۰۰۰
 ۱۶۱۰۰۰
 ۱۶۲۰۰۰
 ۱۶۳۰۰۰
 ۱۶۴۰۰۰
 ۱۶۵۰۰۰
 ۱۶۶۰۰۰
 ۱۶۷۰۰۰
 ۱۶۸۰۰۰
 ۱۶۹۰۰۰
 ۱۷۰۰۰۰
 ۱۷۱۰۰۰
 ۱۷۲۰۰۰
 ۱۷۳۰۰۰
 ۱۷۴۰۰۰
 ۱۷۵۰۰۰
 ۱۷۶۰۰۰
 ۱۷۷۰۰۰
 ۱۷۸۰۰۰
 ۱۷۹۰۰۰
 ۱۸۰۰۰۰
 ۱۸۱۰۰۰
 ۱۸۲۰۰۰
 ۱۸۳۰۰۰
 ۱۸۴۰۰۰
 ۱۸۵۰۰۰
 ۱۸۶۰۰۰
 ۱۸۷۰۰۰
 ۱۸۸۰۰۰
 ۱۸۹۰۰۰
 ۱۹۰۰۰۰
 ۱۹۱۰۰۰
 ۱۹۲۰۰۰
 ۱۹۳۰۰۰
 ۱۹۴۰۰۰
 ۱۹۵۰۰۰
 ۱۹۶۰۰۰
 ۱۹۷۰۰۰
 ۱۹۸۰۰۰
 ۱۹۹۰۰۰
 ۲۰۰۰۰۰
 ۲۰۱۰۰۰
 ۲۰۲۰۰۰
 ۲۰۳۰۰۰
 ۲۰۴۰۰۰
 ۲۰۵۰۰۰
 ۲۰۶۰۰۰
 ۲۰۷۰۰۰
 ۲۰۸۰۰۰
 ۲۰۹۰۰۰
 ۲۱۰۰۰۰
 ۲۱۱۰۰۰
 ۲۱۲۰۰۰
 ۲۱۳۰۰۰
 ۲۱۴۰۰۰
 ۲۱۵۰۰۰
 ۲۱۶۰۰۰
 ۲۱۷۰۰۰
 ۲۱۸۰۰۰
 ۲۱۹۰۰۰
 ۲۲۰۰۰۰
 ۲۲۱۰۰۰
 ۲۲۲۰۰۰
 ۲۲۳۰۰۰
 ۲۲۴۰۰۰
 ۲۲۵۰۰۰
 ۲۲۶۰۰۰
 ۲۲۷۰۰۰
 ۲۲۸۰۰۰
 ۲۲۹۰۰۰
 ۲۳۰۰۰۰
 ۲۳۱۰۰۰
 ۲۳۲۰۰۰
 ۲۳۳۰۰۰
 ۲۳۴۰۰۰
 ۲۳۵۰۰۰
 ۲۳۶۰۰۰
 ۲۳۷۰۰۰
 ۲۳۸۰۰۰
 ۲۳۹۰۰۰
 ۲۴۰۰۰۰
 ۲۴۱۰۰۰
 ۲۴۲۰۰۰
 ۲۴۳۰۰۰
 ۲۴۴۰۰۰
 ۲۴۵۰۰۰
 ۲۴۶۰۰۰
 ۲۴۷۰۰۰
 ۲۴۸۰۰۰
 ۲۴۹۰۰۰
 ۲۵۰۰۰۰
 ۲۵۱۰۰۰
 ۲۵۲۰۰۰
 ۲۵۳۰۰۰
 ۲۵۴

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱

ہر میرا سر مل لے کہ حسن
ہر میرا سر مل لے کہ خندان

[illegible]

پیر میرزا حسن چا قسطنطنیہ کا رہا
پیر میرزا حسن چا قسطنطنیہ کا رہا

۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰	۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰
---	---

ہر نظم و نثر میرا میرا یا ر کا موس
ہر میری نوا اہل پنجشال کے ہاں

ہو میرا ذہن کان ٹٹنا سے مشبہ والا	ہمیرا ذہن کان ٹٹنا سے مشبہ والا
-----------------------------------	---------------------------------

جو میرا سخن کانٹا تھا اسے شہ و اہل
میں قلعہ مرا عقل میں سپان کے برابر

یہاں سے شہر عالم سے مرا کا۔

هر قسده مدحست که یقین پیدا نمائید
از ۱۶ سرانچ مریدان است

<p>چنگ کعبہ اور زکات کا ذکر روز ہفتہ از</p>	<p>پہچکانہ کرا وار شستہ ہی جی کا پکڑا</p>
<p>نہد راستے امدت احمد کا ختم بس یک منزل لکھ چھپا روایت استند ہی جی کا پکڑا</p>	<p>روایت شرا</p>
<p>ہمکے ان سے کیا کیا یہ کیا کیا اگر ہفتہ روزہ تو کیا ہو میرے ہاں ہفتہ روزہ نہد راستے امدت احمد کا ختم بس یک منزل لکھ چھپا روایت استند ہی جی کا پکڑا</p>	<p>نہد راستے امدت احمد کا ختم بس یک منزل لکھ چھپا روایت استند ہی جی کا پکڑا</p>
<p>نہد راستے امدت احمد کا ختم بس یک منزل لکھ چھپا روایت استند ہی جی کا پکڑا</p>	<p>نہد راستے امدت احمد کا ختم بس یک منزل لکھ چھپا روایت استند ہی جی کا پکڑا</p>
<p>نہد راستے امدت احمد کا ختم بس یک منزل لکھ چھپا روایت استند ہی جی کا پکڑا</p>	<p>نہد راستے امدت احمد کا ختم بس یک منزل لکھ چھپا روایت استند ہی جی کا پکڑا</p>
<p>نہد راستے امدت احمد کا ختم بس یک منزل لکھ چھپا روایت استند ہی جی کا پکڑا</p>	<p>نہد راستے امدت احمد کا ختم بس یک منزل لکھ چھپا روایت استند ہی جی کا پکڑا</p>
<p>نہد راستے امدت احمد کا ختم بس یک منزل لکھ چھپا روایت استند ہی جی کا پکڑا</p>	<p>نہد راستے امدت احمد کا ختم بس یک منزل لکھ چھپا روایت استند ہی جی کا پکڑا</p>

بوتیرین مشیت بہن ہر وہ حق سے ہر تانی	
دکھلا دے لہا جامہ کاسمان کے برابر	
ہر شست مین او سکے جو نہان اہل نشان	وہ اہل مین زور ورم سیاہ رہی ہر شان
ہر یک گیاہ اسکے دہن پیچ نہ پایا	
دست بیزد او سکے دل حیران کے برابر	
حضرت نے بشاشت سے زور خرم و خندان	دکھلا دے ایجا او ستاوہ شیرب کا گلستان
ہو جو کہ کھاتا سو بجا پایا و دان	
پر طوطی مین بولی سخن دان سکے برابر	
ہر یک ہر پیر تہ نری سچ ہر نبوت	جو سب کو نبی جانے نہیں او پیر ہر نبوت
حضرت نے پیر انگشت سے کر اپنے اشارت	
دور پارہ کیے لعل کو رہا پیمان کے برابر	
ظاہر ہوا اس لعل سے وہ گرم سیاہ رو	اور اسکے دہن مین تھا گیا ہر خوشبو
سب دیکھ کے یہ معجزہ کفار بخت بخت	
کلمات پڑھے دل سے مسلمان کے برابر	
پر دونوں لعینوں نے نہ ایمان قبیلے	انہی ہو وہ ایمان کے تسلیم کو ٹوٹے
ہنس ہنس کے زبان پی وہ ناوانوں نے گھولی	
جادو مین جھگڑا ہر شغف ان کے برابر	
اب آگے چھپا کیا مین کعبہ کمال شہ جان	ہر شاہ کے احوال سے دل حرم و نساوان
ابید ہر یہ شاہ سے ہر خطہ و ہر آن	
رکھ اول کو دے خوش گل خندان کے برابر	
خمس ایلو تر جہج نہ ببرا کہ مہر عہ مولانا جامی علیہ الرحمۃ	
کوین مین اتو نہ لانا حکم ہر سب	ایک نو نہ تر سے حکم سے حکم خدا دگر
ساری خدائی چاتی ہو تیری ہی راستے پر	کرنے ہیں یہی ذکر ہر اک جن اور بسند
بعد از خدا بزرگ تو فی قصہ قصہ	
آگے سے تر اپیدا نہوتا آگے چنوا	ہرگز نہوئے ناما کسی شجر کا پھر غصہ

جش ورق پہ تعریف پہتر کی قسم ہو	وہ ورق کیون مہر رخشان سے ہم ہو
گھٹنا ہو قلم مدح نبی سجدہ میں جسم ہو	داواست کیون ہو چہ فیضان کے برابر
آب آگے میں کرتا ہوں رزم یار روایت	بیشک یہ روایت ہی سزاوار روایت
عزت میں شرافت میں روایت ہی بغایت	ہر شان نبی شوکت سبحان کے برابر
کیت رزا بوجہل ابو غسانہ دونوں	حسرت کلاگے پھوڑنے کو آبلہ دونوں
اور کید کا پسر جمع کر وہ قافلہ دونوں	اٹھائے ادب وہ شہر ذیشان کے برابر
بولاشہ فریبا سے ہونا ثناء اور دم	اک عرض ہماری ہو سنو سید عالم
مشہور نبی آپ جہان میں ہو مکر م	دو دعا امید برادران کے برابر
شیرب کے گلستان کے گل سب و منور	ہو لعل برخشان کے قریب و منور
ہو پرگ زمرہ کے اور الماس کے ہو پر	ہو تناخ نہ برید کے ساتھ تان کے برابر
اور طوطیاں پھرج کی ہوں شاخوں میں پیا	پراونٹ کیون یا قوت کے ہفتارین ہوں پیا
اور ویرین گو اہی وہ رسالت پر امیر	اور بولین ہر نام سب جان کے برابر
شب لاؤ بکے ایمان سمجھ کر چوبہرا	اور دوسر کیا مشتیں ہوں بول سے اطر
تہنق نبی سمجھیک ہم دل سے امیر ناصر	در نہ تو ہو کذاب ابو ایمان کے برابر
حضرت نے سخن سنے وہ مود کا اور دم	نکست کار کے دریائین کے سپہ عالم
حاضر ہو سے جبریل نے در خدمت اہم	فرمانے لگے میر سلیمان کے برابر
ہر ایہ حق یہ ترے دل کی صفائی	ہر قبضہ قدرت میں تیرے سارے خدائی

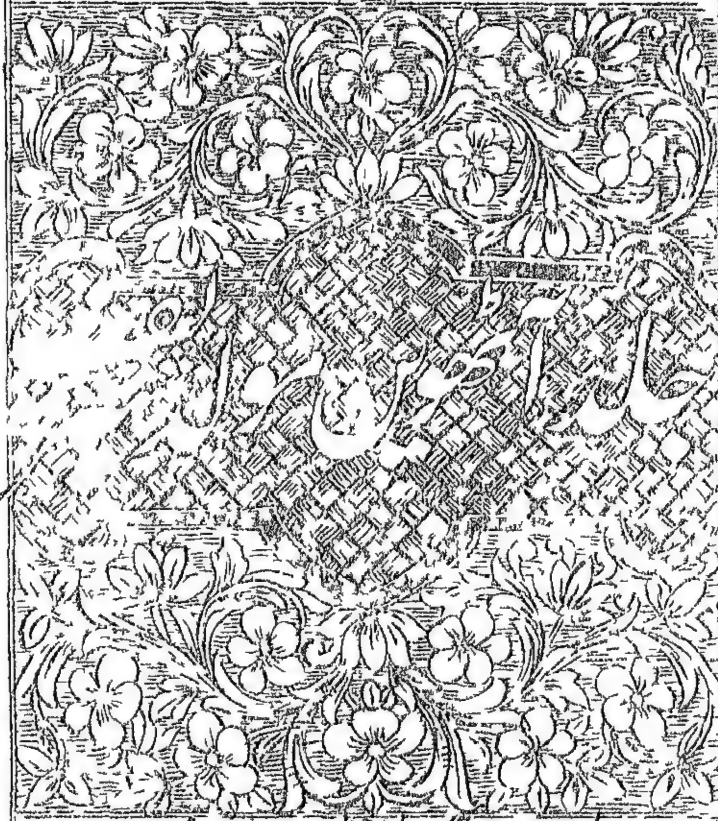
پیر از خدا بزرگ	توئی توئی
آدم کا وہم نہ کہ کجی بر سر دی	نہان کی توئی رہی توئی شریعت ہی
پیر از خدا بزرگ	توئی توئی
پیر از خدا بزرگ	توئی توئی
پیر از خدا بزرگ	توئی توئی
پیر از خدا بزرگ	توئی توئی
پیر از خدا بزرگ	توئی توئی
پیر از خدا بزرگ	توئی توئی
پیر از خدا بزرگ	توئی توئی
پیر از خدا بزرگ	توئی توئی
پیر از خدا بزرگ	توئی توئی
پیر از خدا بزرگ	توئی توئی
پیر از خدا بزرگ	توئی توئی
پیر از خدا بزرگ	توئی توئی
پیر از خدا بزرگ	توئی توئی
پیر از خدا بزرگ	توئی توئی
پیر از خدا بزرگ	توئی توئی

کیسے ہیں کہ اس وقت صد و پینچ سیدل	از جبرہ اسلام ہو سے شاہ مکمل
بڑا جیل، بڑا دوسرے اللہ کی محافل	انسان نہیں کوئی وہ ہر سر کے برابر
بس غلام قلم اب نوچیا سرچ ہمیشہ	کسی کو سے ادا تیرے سے تو ہر قاصد و کثر
اللہ ثنا خوان ہوا وہ شاہ کا اظہر	قرآن کو رکنا ہوں سدا سر کے برابر
الضیہین نجس بر غزل مولانا امیر احمد صاحب امیر علیہ الرحمۃ	
وئی حلال کہتا ہے کوئی سر ام روز	دیتا ہے انگو اور انگو بھی سب الانام روز
بکن حلال شہر نہ کھانا حسام روز	پہنتے ہیں بیکہ سے میں محبت کا نام روز
رہتے ہیں مست رحمت سانی تمام روز	
یتا ہوں صبح و شام میں پیر ہی نام روز	کہتا ہوں دہن پاک یہی میرا کام روز
پچھو ہیں پاکہ ہر بالاسے پاس روز	سنو رہو جو آپ کو دربار عام روز
چرخ سے کو آئینہ، خضر علیہ السلام روز	
دل بہن اپنے فکر میں راہ نبات کا	لکھتا ہوں مدح و ثناء تو عالی صفات کا
جو دیو سے اختیار ہو تجھ کو راست کا	ہی خد میں بھی ورد و دود و صلوات کا
ہوتا ہے اب بھی دور سے میرا سلام روز	
سب خلقت خدا کے نبی پر کیا ہی جمع	بایں شاہ و سیکے مجھ نہایت ہر اہی طمع
مان گو ہر بھی پہنچ جو اہر کا کیا ہو لے	رخ آپ کا ہی ہو تو قد آپ کا ہی شمع
پر دانہ راست بھر ہوں میں ذرہ تمام روز	
ربان اختران ہیں صدق ہیں مہر و ماہ	جن و ملک شاہ ہو گئے ہیں داہ داہ
مدفہ ہوں پہاوان ہسا و قوی سپاہ	گئے ہیں مدعی جو میں کرتا ہوں و صفت شاہ
شمسیر کا زبان سے لیتا ہوں کام روز	
ہوتا تھا ہوش باختہ حضرت کا دیکھ شان	شیطان پکارتا تھا یہی کیے الامان
بن بھی کر دن جناب پر قربان اپنا جان	کب مہبط فیوض نہ تھا آپ کا مکان
لائے تھے جبریل خدا کا کلام روز	

بیٹھے تھے یہ چاروں شد اظہر کے برابر	
ناگاہ ابو جہل بعین سہا تھے کفاس	دار و دہوا در غد مستان سید البر
شوخی سے لگا گئے کو امی مولس کرتا	
وے معجزہ اب بجکو بنون زر کے برابر	
بجھو نگا بنی بجکو بن اور لاؤ لگا ایمان	بین ایک تو کیا سکر قریش ہونگے مسلمان
ایک ہر یو یان عام بوشلب کی نہیں	
مقرر بنو خیل کے گھر کے برابر	
خورا تو اسے قبر سے امی نور جلا دے	اور ماتھ پر یکساوے کے کبوتر کو بھجوا دے
الماس کا تن لعل کی منتقا رہ لگا دے	
پیراویں کے درخشندہ ہوں جو ہر کے برابر	
اور دیوے کبوتر وہ رسالت پر گواہی	تب جانوں میں تیج بجکو ہی کو نہیں گئی گواہی
ور نہ سچے دلست ہی خرابی ہر تب گواہی	
ہر کوئی تجھے جانیکا کتر سے کے برابر	
خاموش رہے شکر بنی گواہی سن کر	پھر اویس کیسے اپنے خدا سے ذوق من کر
کچھ ویر نہ مٹی کھینچتے ہی شیرین دہن کو	
جبریل کھڑے ان کے ناصر کے برابر	
پھر حق کی اشارت سے کیے آپ کو آگاہ	حضرت نے کہا لفظ تمام سو قد بے لیا نشا
فرندہ ہوا وہ مرد بھینس سہہ ڈیکہا	
آپا بپا و سب صاحب افسر تھے برابر	
پھر پولا وہ حامد الماس ہنماوت	حقا تو پھر ہی تر ہی پانچ رسالت
تو مالک کو شہر ہی تو ہو گا ان شفاست	
ہر گز نہ کوئی دوسرا سرور کے برابر	
یا شاہ نبوت کا ترے جو کرے انکار	اند کی مرد و بچہ ہر دم رہتے پشکار
جو کوئی ہلتر یا رسالت سے خوش ہر بار	
حق خوش رہے ادسکو مد اور کے برابر	

کتاب الاخلاق

جزء اول و اما بل یلمو قول لا تقدر الحفیظ والحفیظ والد ویا المدد



فصل ايمان چنانچه شفقست در کليد غزن نبوت ستمی عقبه و پوان مجید

چهارچوبه شمس کشتوین با تصدیق و زینت

3

<p>صلوات العالمین تیریں علیک آمین سائر السعادات علی افضل الصلوات منجفی و مبینۃ الخلق اُمی فی العلمۃ الخساق شارق المشارق الدین قر النظار افضیاء</p>	<p>صلی اللہ علیہ وسلم یا نبی سلام علیک صلی اللہ علیہ وسلم یا نبی سلام علیک صلی اللہ علیہ وسلم یا نبی سلام علیک صلی اللہ علیہ وسلم یا نبی سلام علیک</p>
<p>مرحباً بجم السعادت معدن الخیر والفرح صلی اللہ علیہ وسلم یا نبی سلام علیک</p>	<p>صلی اللہ علیہ وسلم یا نبی سلام علیک</p>
<p>السلام علی المکرم یا محمد صلی علیک السلام علی المکرم یا محمد صلی علیک السلام علی المکرم یا محمد صلی علیک السلام علی التکرم یا محمد صلی علیک السلام علی التورم یا محمد صلی علیک السلام علی الشیم یا محمد صلی علیک السلام علی التیم یا محمد صلی علیک السلام علی المقدم یا محمد صلی علیک السلام علی العظم یا محمد صلی علیک السلام علی الخرم یا محمد صلی علیک السلام علی الخشم یا محمد صلی علیک السلام علی البیم یا محمد صلی علیک</p>	<p>بسم الله يا ابا امة الاسلام عليك تسليم يا اقلية السلام عليك عليها الامم شامة السلام عليك كليم الله سادة السلام عليك لقد حق التراث السلام عليك فان بالشامة السلام عليك مقدرة يا محبته السلام عليك نجا يوم القياسات السلام عليك هدانا لعلنا السلام عليك فصمط يا الحب راحة السلام عليك محاش يا الحشا راحة السلام عليك لا نبيا والدار السلام عليك</p>
<p>السلام علی المقسم یا محمد صلی علیک چیمامہ نو و الفاتۃ السلام علیک</p>	<p>السلام علی المقسم یا محمد صلی علیک</p>
<p>پہونچا سے اسو نسیم پہر کے در تک فرمائی ہو نذول سرورش سے درام آئے ہیں قدسیان جو تسبیح عذرت شب اللہ نے بہایا ہی عرش سلیم سے بیشک ہوا ہزار جہنم سے اور سے دور</p>	<p>تاریخیال ہی درامور کے در تک رحمت خدا کی روضۃ الطہر کے در تک سر کو جھکا سے شائع منتشر کے در تک دریائے نور قاسم کوثر کے در تک پہونچا ہو جس نے صاحب افسر کے در تک</p>



١٠٠
 ١٠١
 ١٠٢
 ١٠٣
 ١٠٤
 ١٠٥
 ١٠٦
 ١٠٧
 ١٠٨
 ١٠٩
 ١١٠
 ١١١
 ١١٢
 ١١٣
 ١١٤
 ١١٥
 ١١٦
 ١١٧
 ١١٨
 ١١٩
 ١٢٠
 ١٢١
 ١٢٢
 ١٢٣
 ١٢٤
 ١٢٥
 ١٢٦
 ١٢٧
 ١٢٨
 ١٢٩
 ١٣٠
 ١٣١
 ١٣٢
 ١٣٣
 ١٣٤
 ١٣٥
 ١٣٦
 ١٣٧
 ١٣٨
 ١٣٩
 ١٤٠
 ١٤١
 ١٤٢
 ١٤٣
 ١٤٤
 ١٤٥
 ١٤٦
 ١٤٧
 ١٤٨
 ١٤٩
 ١٥٠
 ١٥١
 ١٥٢
 ١٥٣
 ١٥٤
 ١٥٥
 ١٥٦
 ١٥٧
 ١٥٨
 ١٥٩
 ١٦٠
 ١٦١
 ١٦٢
 ١٦٣
 ١٦٤
 ١٦٥
 ١٦٦
 ١٦٧
 ١٦٨
 ١٦٩
 ١٧٠
 ١٧١
 ١٧٢
 ١٧٣
 ١٧٤
 ١٧٥
 ١٧٦
 ١٧٧
 ١٧٨
 ١٧٩
 ١٨٠
 ١٨١
 ١٨٢
 ١٨٣
 ١٨٤
 ١٨٥
 ١٨٦
 ١٨٧
 ١٨٨
 ١٨٩
 ١٩٠
 ١٩١
 ١٩٢
 ١٩٣
 ١٩٤
 ١٩٥
 ١٩٦
 ١٩٧
 ١٩٨
 ١٩٩
 ٢٠٠

السيد احمد والاسلام و...
الشيخ محمد بن عبد الله

السيد احمد والاسلام و...
الشيخ محمد بن عبد الله

راجہ: الکاف ہنرا
 قیاس سکرنا بیان چلاں ہم ہی
 ایسا ہوا کہ لکھنؤ کیونہ نہ
 کہہ دے گا اے اے تھانہ آری
 لاہور کے گھر کے گھر کے گھر
 اور نہ ہوا پر سر ہوا پر سر
 کہیں ہو چکا ہو نہیں کیا چیر
 ہواست احمد میں کچھ نہ لکھنؤ
 آیا حضرت کا اب سوار ہی خود

<p>کریم سلام علیک یا کریم سلام علیک شرفنا البدر العیون شرفنا البدر العیون</p>	<p>صلی الله علی المقدم یا نبی صلی الله علی المقدم یا نبی</p>
--	---

شاعری اونکی ہر نوزوں یعنی مدیقت امیر
جامی و شرو و غانی ناصر و خاتم تراب
یہی کہنے ٹھہرن کے روزے سے ہی روح
ہن سداون شاعر دن کا شاعری سے لڑکا
ٹہنی بلی کون پوچھے ہوتا چکا و سنے بد
دینا اگر قسمت تو یاری دیکھتا اونکا ہم
چھوڑتا اونکو میں کہتا ہوں کچھ پائنا نہیں
مہربان وہ مہربان ہوں انساک جیتے ہیں جو
بعضی شاعر ہر سلسلے سے انہوں نے مثال
ہوئی ہیں تو تم مقبول و تیار ہوں تمہیں کچھ
سارے پر عادت کو میرے دور کوایا ہوں خوب
بامیلا مستانہ لکیر سب کو ہی مشکل کنار
مانگتے ہیں گی جنگم جیسے آبادی بہان
پاؤں میں کا سب بلی بن رہیں و کچھ لے لے
بے ہوئے تیسے ہیں گاہے گاہے مانگن ہار کو
و احباب دولت ہوں انما مثل فارون گنج دار
بھیک سے جلتا ہوں کسکا پورا خوش گذران
دربار جو مانگتا پھر تاہو خاطر پیٹ کے
لیکن اتنا جانو کچھ سابقہ پہنچی بھی ہو
سب جو ہر وار یہ پیش ہوا ہی عاتلو
تخم کہنے باغ سے لائے ہیں جبکہ باغبان
نالہ آسا اور یا بھیک کرنے کو نیکر
مانگتے ہیں تیر کیا ہو بلکہ چوری میں گناہ
اسیے یہ کئی سخن لکھا اشارہ کے رہو
چست تھارت میں خصوصاً لغت جو نہیں

لطف و کافی طیش و صوفی شفی کا شمار کیا
سعدی و قشقی شہسوار سے نالارہ کیا
روزہ رمضان میں چہرہ شام کو اظہار کیا
لیتے ہیں کرتے گرا پور ہر بار کیا
تو ہا میں نہیں پسند اور کیے آنا کیا
چوتھا آنگین لگا تا پایا ہوا کیا
وہ بجا ویت ہوت و دہیز اسے کیا
زور کے ماتم چکارا یا توان ہر وار کیا
ہو میں جفت ہوں انہوں نے ہر وار کیا
کیونکہ اس شہان کا ہر یہ صبر کیا
کو سالی سے نکھایا تو اسے کیا
و وہ کہ ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر کیا
پہنچا ہوا ہر ہر ہر ہر ہر ہر کیا
گھر گھر اگر ہر ہر ہر ہر ہر کیا
لپٹے پٹے خرو شہرین ہر ہر ہر کیا
لاکھ ماتم ہر ہر ہر ہر ہر ہر کیا
صرف کچھ فلسفی کو سوتا ہر ہر کیا
کس طرح وہ ہر ہر ہر ہر ہر کیا
اوس سے ملتی ہو منافق ہوتا ہر ہر کیا
قتل ہونے جا ہون کے واسطے ہر ہر کیا
ہوتا ہی تو بلبلوں کا اک نیا گلزار کیا
لیتے ہیں کاریگران ازہ کرتے دیکھ کیا
طائر دن بھی نہیں چہرہ چہرہ کے رہنما کیا
چو طرف پیلنگی مثل پاؤں انبار کیا
لوا ہر کل مصطفائی و فطرطواریا کیا

<p>آٹا نہیں ہو کوئی یہ احقر کے در تک ہو چوٹا گنا حساب میں بیت منور کے در تک مجھ کو حبیب خالق اکبر کے در تک</p>	<p>تجربہ بنایا ہو مجھے گردون یا تہی یار صادق سے روح کو کر دینا تب جدا ان کو ہون میں اوڑا دے صبا مہر و لطیف</p>
<p>بچم آسا خلق میں تیرا ہو دیگا مر تب گر ہو گزر چھا سر انور کے در تک</p>	
<p>مصطفیٰ کے در کے کتے کا چھوڑ کر گنا یوں کہوں بن ہند یہ نا بند کا ہونہا کہ بیک ماگتا ہوں رسم دنیاوی کو میں ناچار بیک اپنے بطن الکلب کی خاطر حرام النار بیک کیون بھرون میں ناگتا پھر تہہ تانا بیک جو کہ ہو تھوڑے چٹا کراد سکا پر اجا بیک سب سے بڑھ کر آپ کا ہر مایہ دیوار بیک ہوں کھڑا میں دو بھڑا الیں پاہ بیک حال مستی میں ملے درشن مفاد بیک دیکھ پاؤں گرتا میں گیسو و نہا بیک آخری سراپا ہو وہ گنبد احفاد بیک مع اہل رکھو دن امانت بر سر بار بیک بخشنا اکس چیز انی ہو تر ہی بیک کر دو میرا قلت و ازیں سے بیک کیجئے مشکا کشائی دیجئے طر بیک چاہئے عنصر کو لے لے حرف احمد بیک کلمہ طیبے ہمارے جو گلے کا بیک رتبہ جہوں یہ شہیدی کا ہر اک انصار بیک ہوں جو کچھ پر نعت گو ہوں مٹھرا بیک جس کے خاطر سب کو بچنے آپ خود ہوا بیک</p>	<p>شاہ ہشت قلم سے ہو گو کہ لینا عاری بیک کچھ نیستہ زیادہ معدن شاہ عروج کیا کہی ہو چکو یار و رقی و بھرا بیک باکر اچھوڑ کر میں نگون و در کیا عرض ایں زرہ پھر خاک مجھ کو ہوا نیک کا نصیب باکڑا بیرانہ سے مجھ کو ٹاٹ پوشی خوب ہو کچھ نہ پتر شاہی اور غل ہا سے مجھ کو کام اسرستہ پر روزان و دیوار کو کاس آپ کے راہ میں جون ظن دست کے میں مست ہوں چہا فدا کردنگا ایک دم انتظار ہوں صبح و شام چیتہ جی مجھ کو دکھا دے روضہ اقدس ترا جستہ سیری کما فی حشر کے دن یا رسول نہ ہوں مالک شفاعت تو ہی حامی ہوں ورنہ گردش میں مولا آگیا تھل کل نہیں ناتوان آفت زدہ ہوں احمد سے مشکا کشا لفظ احمد اور عنصر گرن لو حرفین چار چار نام احمد پر پڑھوں سوا بر تخت اور درود اوس طریقہ احمدی میں پایوں میں سر کو دونا میں نہ عاجز ہوں نہ زار اور ہون میں پارسا یہاں کھڑا ہوں نہتا احمد اسکی کچھ پایا ہوں</p>

اس اور یکے نہیں ہیں اور دیکھتے یہ کیا ہے
کیا کروں میں بھی بڑا ہوں ساعدہ کے منہ پر
جتنے جتنے قسم کے شعرون کی لڑج این زبان
دیکھ لین تالافت کے جسکے جو ہر خوشن
اوٹھکل و اور دوونگ و ناگری و فاری
نشی ہوں نہ مولوی ہوں جیسا اٹھے میں نکاس
ہوں راج الملک کے دستور سے بھی لکھیم
ابتداء سے رہتے ہیں تی مجھ سے پھر حضرت عرو
قاعدہ دان بھی نہیں تائیس اور تکریم
وا اکیدوں ہو بیگم سے میں کم سمجھتے ہیں
نکات پر جاوے سمجھو یہ یہ نہیں ہ جاوے
پاس تحفا اونکے لدنی علم کا ہر جنہ کان
ایسی حالت میں را پر کیا حساب اور کتاب
لاکھ بگوپا سا ہو پانا تو پچھٹے نہیں
جو گتے ہیں نگ کے مانند شیر سا خصلت کو
اپنے خرمن میں بھی کم اور خوش چین ہے کونگ
عیر کو طعنہ بلکہ آپ میں قدرت نہیں
مارتے ہیں لغزانی ما مد الفارہ ما
کہنے دو عجب الجویا بتم بناتے سب باغ
ہو تھیں منفذ تگر اس میں پھر نقصان ہی
یہ تھیں وہ جیسا کے الفاظ میں آخر کیا

شعر آتا ہو اور ہون سے یعنی ناہنجار جیسا
جس طرح سے نہ سکے پیار سے پیار جیسا
لکھتا ہوں اور لکھ چکا با قافیہ رنگدار جیسا
ورنہ پھر کیا خار و خس سا جو پڑا کھر با جیسا
از برائے نام عربی اور کچھ ششکار جیسا
تیو کبھی شاعر کبھی ہوں نہ میڈنی اپار جیسا
چلتا ہو شیر حبیب صورت سے یہ سنسا لکھ جیسا
بے وسایہ نہ پلا ہی کہتے کسکا کار جیسا
جو بلا طبع رسائی ہی سے یہ سرشار جیسا
انگ لنگاتا انگاتا اور کھینچے انگار جیسا
رنگار ہو جیل کے باشتہ ہر ہنم قار جیسا
کیون سیچہ جہل سے پھر ہا لار جیسا
شعر گو یہ بان لینگا لایا انوار جیسا
چو رب سرتا ہو اسے فعل سے انوار جیسا
ایسے ناہوان کا پیشہ جیت و کمار جیسا
امطرح ہر سفر نکاتہ چین کو ہر انگار جیسا
گو کہ دیگر کو پیست نہ دینے شاعر جیسا
ظانی اسے کہنے والوں کو سٹے پزار جیسا
کہ کہ گزرت گل کا رنگت گل من ہر گلنا جیسا
سج سے گھر دوست آئین پر یک مار جیسا
چندین اب دین ایان اور چار پانچ جیسا

	سم وہ مانگن ہارین چیر کے جہج وہ ما بخشیں یاں جیسا کا انہ مشت جیسا	
	روایت کا فانی	
اول کے یک بن کر یہ یک بن یہ دوہم شمشاد	دو دلی کے پد سہ این بن ہر پانک سنگ	

میری طرف سے جناب رسول میں اسوہ نسیم
مزار شاہ رمل میں سنبھال ہوش و خرد
اسلام سے علی اور لیجا تو جا در گل
اوب سے سر کو جھکا کر بچھا تو جا در گل

اثر حاد سے شوق سے نہ رہت پہنچے
پہونچ کے پلکوں کے بل برجیا تو جا در گل

مصل میلا دکی کیا دھوم ہیگی آج کل
اتہا سے انتہا تک لے کر نیران جہان
باطنی سے ظاہری ہر معنی مخفی ہے جلی
پڑھ درود اب آگے بڑھ کر لب جو الہی
کلمہ طیب کی ہو آواز جہان میں چار سو
شیرین آسا شرح احمد خسرو اسلام دین
کھینچ کر تصویر احمد حبیب جان بن رکھ دلا
مصل میلا دکیس دیکھ یاد آتی ہے مہم
بے پڑھے علم لدنی ایسی نبی تجھ کو حصول
مید بے دین دام حق میں ہو گئے کیا فیہ
معجزہ داؤد سے بڑھ کر خدا اور کیا دیا
اک پنا جنت بنا کر دیکھنا مشکل ہوا
نیم مولود البنی یاں جنت الفردوس ہر
لائے ہیں تشریف حضرت پیو بندہ کو امید
فضل کتنے ہو گئے کلمہ نہ پڑھ کر روز خلی
وہ محمد مصطفیٰ جب میں ہمارے داورس
کہ فران دل تنگ ہیں ایسا وسیلہ چھوڑ کر
سر و بار راہ نبی میں ترک دینا جو کیا
کر دیا آرام کا شتر لگا زخم گناہ
نور سے پُر نور ہو محمود عنصر کے خاک
ہیگا قرآن میں لکھا اسم محمد صان صائب

اوس کے پیر اسناد کی کیا دھوم ہیگی آج کل
آدم اولاد کی کیا دھوم ہیگی آج کل
احد کے آبا دکی کیا دھوم ہیگی آج کل
وہ قد شہ شاد کا کیا دھوم ہیگی آج کل
شرک کے برباد کی کیا دھوم ہیگی آج کل
نیت فرما دکی کیا دھوم ہیگی آج کل
مانی و ہزار دکی کیا دھوم ہیگی آج کل
شور اور فریاد کی کیا دھوم ہیگی آج کل
حق کے بس ادا دکی کیا دھوم ہیگی آج کل
دین کے صبا دکی کیا دھوم ہیگی آج کل
موم سا نولا دکی کیا دھوم ہیگی آج کل
حسرت شداد کی کیا دھوم ہیگی آج کل
اوس مبارک باد کی کیا دھوم ہیگی آج کل
آپ سے ارشاد کی کیا دھوم ہیگی آج کل
کفر کے جا دکی کیا دھوم ہیگی آج کل
توہر اک بیدا دکی کیا دھوم ہیگی آج کل
سو مند دل شہاد کی کیا دھوم ہیگی آج کل
وہ غلام آزاد کی کیا دھوم ہیگی آج کل
یا ر اوس فساد کی کیا دھوم ہیگی آج کل
آب و آتش باد کی کیا دھوم ہیگی آج کل
نہ نو تعداد کی کیا دھوم ہیگی آج کل

<p>داعطوہر جگہ جنت تریر دامن رسول شیخ نبی ہرگز نہ کم عبادت پر گھسند راہ سیدھی ہکو تہلا یا خدا سے پاک کی عبدہ اقدس پہ ہر قربان سدا باب عسدر حرب سے میرج کے ہوتا تھا نہ ہرہ آب آب اختر و گوہر کو آتی تھی او سدوم جوش</p>	<p>مدح و نعت و حمد و تحسین میں یہ سامان رسول تب سے جنت تمہیں ہر جہاں تینا خوان رسول ہر برابر سر پہ چارے بس یہ احسان رسول ہر فزون تر عرش سے زینت میں دیوان رسول بے خطا جنگا ہ میں ہوتی تھی اسنان رسول جب چمک جاتے تھے ہنسی میں پاک ندان رسول</p>
<p>رات دن مصروف رہے ہر خیر حسین کی حساب طاعت و تقویٰ عبادت ہر یہ فرمان رسول</p>	
<p>تعلیق میں فردوس ہر سیلا و کا محفل نجومین اور جہل میں اور نور میں یار دنیا کی امیری سے فقیر میں ہوا آرام تحقیق جلی آتی ہر حضرت کی سوار سی</p>	<p>توصیف میں فردوس ہر سیلا و کا محفل تصفیٰ میں فردوس ہر سیلا و کا محفل تکلیف میں فردوس ہر سیلا و کا محفل تشریف میں فردوس ہر سیلا و کا محفل</p>
<p>العلیم اور نہ کم سے لگا امی تیار فہم عشق احمد میں دیوانہ ہو گیا کیا ردل پہلے تھے پشت پر پیر میں کہ نہ تھا کچھ اوگھری امی جو نیر و صاف کتا ہوں تھیں لایا بیا ب جھوڑے بس چھوڑے موٹ و طمع تر صدم ہوا شک نہی مج سے تینا جرت ملتی ہر مزدور کو کہہ رہا تھا کوئی غدا ہجر میں ہو گا وصال</p>	<p>تصفیٰ میں فردوس ہر سیلا و کا محفل دل ہی دل میں ل کے دل کا دل لیا دل اول رحم مادر میں جب آئے تب ہوا ہزار دل یہ پلید و اردنیا سے کیا انکار دل خوب سمجھا کے میرے تینا میں کہا ہر بار دل موجبت کا پیا لہ جب پیا ہر شار دل خوش ہوا البیاس میں کے یہ نئی اخبار دل</p>
<p>معاملہ میں عشق کے شاد ہو گیا درکار ہی کرتا ہر سو سو رات ہی حیا اقرار دل</p>	
<p>سدا چمن سے عدن کے بنا تو چادر گل خدا کے واسطے جلدی سے اسو نسیم بحر نبی کے مرقد اقدس پہ گوندہ ہاتھوں سے آئی روضہ رضوان سے اس شات عجبے</p>	<p>اڑھا دے روضہ پہ شہ کے صبا تو چادر گل چمن سے دہر کے ٹپک گوندہ لا تو چادر گل بچشم جان کی نینوان اڑھا تو چادر گل نگاہ سے بہرہ رخصتا تو چادر گل</p>

جاء علی انکل نفس الشیبه اونی علی الطور خیر قسم قد کان فی الرحم مقوم فی الرحمه حجۃ المکرم یار ربنا انما تویشق اوقلم سفلنا لخطیئہ من بینکم و انما نرجو العفو و العطاء انما علی الناس الخوانکم روح الیوم الفوج اوم الخمس الفخر فی العلم	لولاک لما فی الدنیا محمد صل علی مرجا وسلم ما از سلفنا کہ انی محمد صل علی مرجا وسلم فی حبیب شافو ضنا محمد صل علی مرجا وسلم پادشاه خبر الوراہہ صل علی مرجا وسلم الطریقین یجلیا محمد صل علی مرجا وسلم
--	--

قالو حییا سیر الراقی سلم منت جمیع الخصال اکرام البحریم خیم الهدایہ صل علی مرجا وسلم	
--	--

پاشی در درگاہت روکناہ آورده ام پاشی تو ایمان کنوای مجھو کاہ آورده ام سرخ کن یا سیر طغی روسے سیاہ آورده ام انبار این در تناسبت تو ای تہاہ آورده ام	ہجرت سے تہاہ پارگناہ آورده ام ان سیر اوراہہ سیاہ پارگناہ آورده ام از سیاہ پارگناہ سیر الی سیر سیر در سیر سیر و اصل کن در اورده ام
--	--

سیر سیر و باران سیر سیر کر پاں خیر سیر	سیر سیر و باران سیر سیر کر پاں خیر سیر
---	---

بجویر سیر مغزو بہان آج اکر سیریم اکہ انوہ سیر سیر سیر سیر سیر سیر روانہ سیر	اگر سیر
---	---

ہو ایسے سیر سیر سیر سیر سیر اوہ سیر سیر سیر سیر سیر	ہو ایسے سیر سیر سیر سیر سیر اوہ سیر سیر سیر سیر سیر
--	--

سیر سیر	سیر سیر
--	--

اور ہر ایک دن سے یارو ہی بارہ روز خواجہ	شام و صبح یاد کی کیا دھوم ہیکلی آج کل
یا خدا حضرت کے ایں محل سے جو عمر و دم ہو	اوس ل نا شاد کی کیا دھوم ہیکلی آج کل
اوشا رائے ہو گا سا رسہ ہندین شہرت چہا	انہیں سنل ایجا دی کیا دھوم ہیکلی آج کل

طفل نکوان سچا میری ہیکلی کے گتہ میں شہر
منفعت اوستا دی کیا دھوم ہیکلی آج کل

روایت میثم

ہو ادا سید وقت تم قم و منو پور دست تم	سکر کے خوب و خور تم دو اذان آچو تر تم
سحر ہو گئی سر سہ ہو کا سہ بنے خبر ہوے ہو	جان نہت کو کدو کے ہو ج تکہ شہسہ ہو گزرا
ایضی خافکی پرا ہو ان دھوکا کھامرا ہو	مساوہ رخا ہو او ہو نسل آدم ہو جہاں تم
پاکو اپا کتی ہیں تہیان سناو رہے شو کی تہیا	کھلو اس و ان کی چھتیاں ہر گاہ سبھی ظلم
بس سے جگ جگ کی بھلا ہو دو کو نہ تہ لاکھ	مر بان رہا لا ہو چا پانہ ہو کا قلزم
راعیو صفا ہو رہا ہو دھیا ہو راجن ہو نگار	ہویم اندو ہو او ہو نکل ہو دل ہو
مسد ہو چن ہو دیان تان جان بانان	کھول درس کا گلہ ان چھو یان ہو پاپیم
شہرہ شہسہ ہو اسم احمد او کتا ہو سہ جرم ہو	کروں دیا ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو
رنگ ہو ہو ہو گر ہو سن وریا کسے اسد	سہو ہو ہو و ہو ساوہ ہو ہو ہو ہو ہو
ہکا ہو ہو ہو پاپا ہو و ہو و ہو و ہو	ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو
حوال دیا کتا ہو ہو اسن و دیا ہو ہو	ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو
آئے ہو یان ہو آوہ ہو ہو ہو ہو ہو	ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو
آہنگے کتے ہیں وہ پیر او ہو واطو کتا	ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو
لا آتہ الا تہ شہر رسول تہ	حرف از فضل آتہ ذات احمد کی نقم

چند اعلیٰ علیکے چہا صلو علیک
با چہا صلو علیک کو یان ہی نیک دم

الف صلوٰۃ علی محمد علی مر جبا وسلم	مر جبا علی علی محمد علی مر جبا وسلم
لا کمال بو لا محمد علی مر جبا وسلم	ان الثناء الرضا محمد علی مر جبا وسلم
بہر اعلیٰ کفذا لہی محمد علی مر جبا وسلم	بیزم صلوٰۃ الرضا محمد علی مر جبا وسلم

<p>اگر چه در آن مصطفیٰ ہون عرض حقیر کی ہر چہ چہ طفیل سہرا را بنیاد سے بنا و دل کو تو سیر کرو بناؤ آنکھوں کو سیر روشن قدم کو دکھلا کے یا محمدؐ</p>	<p>و بان سے مسل ملا کا کلمہ ہے اے کلمہ کلام ہر دم کروں ہین آسان سے اے کلمہ کلمہ کلمہ کلمہ کلام ہر دم نکھارے ہی ہر پیرین ان کی بار ہین ہر دم ہر دم ہر دم</p>
<p>کرم سے شاہ مہینے ملک بلا کو تم سارے ہاتھ فلک رات دن جیسا کہ تین دن جب ہو گا تم و غضب کرم ترقیا میں شہا صراط گذریگی خالق سب جہ وقت</p>	<p>نقاری صفت و ثناء میں کرم ہون ہر پیرین جان دل سے شہادہ میں ان کو اس جگہ کہ کرم سے وہ خدا نام ہر دم جیسا کہ ہند سے اب بیکہ تیرہ ہنگام کو جیب ہاتھ لکھا و سر سے بربا ہو جیسا کہ سائے واسن میں چہ پچھو ہو جیسا کہ لکھتے سے اس وقت پر شہابا ہو</p>
<p>ہو تم پر درود اور ہزاروں سلام جو خیر الانام جیسا کہ خدا ہو خدا پر خدا ہو درار المہام سیکھیں عرس بالادار بنہ اعلیٰ عظیم المقام کیسے در ظلمت ہر اک شرک بدعت زکامہ کلام تھیں قبلہ ماہ تھیں رہتا ہو شفیق الکرام تھیں گنج حنن تھیں فن حنن و فوق القیام تھیں تم پہ قدرت تھیں تم پہ نبوت علی الاستقام لکھا لکھ لایک پمیر سوا اک علیہ السلام ہمارے ہوا ہو اور حامی ہوا ہو صبح الکلام تھیں اسے نام است رکھو ہم پر شفقت صبح و شام</p>	<p>ہو تم پہ نازل نذر کا کلام اے خیر الانام جیسا کہ کلمہ وہ رب کرام اے خیر الانام یہ تم خود نشی ہو ارحی القیام اے خیر الانام تھیں ہون کو حلال و حرام اے خیر الانام تھیں شہید ہو تھیں ہوا نام اے خیر الانام تھیں سے بر آریگا حقیر اے خیر الانام کہیں سیکھتے ہو ماہ نام اے خیر الانام تھیں پر تھیں ہو حام المہام اے خیر الانام شفاعت کرو گے بروز قیام اے خیر الانام بھروسہ تھیں گے دام المہام اے خیر الانام</p>
<p>یہاں نبی ہر حال خدا و انکے لئے خلق عظیم قرآن میں سورہ قلم جو در میان او سکے رقم</p>	<p>بجاؤں علامی نیو لون سلامی سیم الشام یہ غامی جیسا ہی تمہارا غلام اے خیر الانام بر شان حضرت مصطفیٰ و انکے لئے خلق عظیم ہر نبی عالی ہم دانکے لئے خلق عظیم</p>

<p>خدا کا ہر ازرب کا ہر دم حیا جانتا بنی ہو دایم کہ تو نہ مر کو جھکا کے رہم صل اللہ علیہ وسلم</p>	
<p>فی کل الہام امام الانام علیہ السلام من حب الفیاء یارب العلے لفرح الردا قیم الحیاض بوجہ البیاض مکرم الراض عیم الاخلاق کریم الاشفاق عزیز الراق سراج الاولافینیل علی نبی الد ر ا نشیات الانام مرآة الاسلام بخاؤد الزہام ایمن الخذلان نقدو الامان لایل الامان یزل یابنی اذن الذی یودع و تقنن</p>	<p>الہدایہ لایا حبیب الکرام سیم الشام نبی العظم رسول الہدایہ سیم المقام متمم الافصح مشیم القاض علی الاستقام الناسخ الا دیان عدو المفاق ولی الختام شریف امین لعبت الرضا وثوق الیقین تیس السنۃ فصیح الکلام مدار المہم فی یوم التلاق لی روح القرآن بخا بالسلام باتا رجیا الی الماتحی شیم الکرام</p>
<p>رکاو الحیا قلب الراجا ہبوط السما مہم الدین عیش العلے حبیب المرام</p>	
<p>قال بین میر سید روح نبی پھر تا ہی ہر دم ہر اکس ہی کلمہ میں سجا ذکر و وصفی کچھ کفر نہ صادر ہو رہا مان سے پیر کیا رب وہ احمد ہے سیم کا محبوب سب ہی احسن</p>	<p>دم آتا ہو دم جانا ہی دم بھر تا ہی ہر دم اوس باعث پڑھ آیت دم کرتا ہی ہر دم دہشت سے شب درو زید دم تقرتا ہی ہر دم بس خوف ستاوتی کس کے دم کرتا ہی ہر دم</p>
<p>مگر ہم ہیں گنہگار و سے وہ کہ شفیق زور کر یاد حیا ہر گھڑی دم دھرتا ہی ہر دم</p>	
<p>ہر محکو حرر کلہ عزیز و شفیق شہر کا نام دم نہ محکو بجاتا ہی چین بہر نہ منیداتی ہی رت محکو دکھا درو صفا شفیقت ہی ہی عرض عیب سے تڑپ رہا ہوں شکل واسق بلاست تار و نوہ مقدس دکھا و سنج اپنا یا محمد برے خالق برے خالق ہوں تنگ میں گروش فلک سے نہیں بانی محکو ستائے ہی حیرت رستا ورن غریب ماحر کو بار عمر سے</p>	<p>کر دل نہ کر از این جگہ کہ سر پہ دست نہ کو سلام ہی تیری فرقت میں محکو ای شاہ آہ و زاری کام گلے پاس زار کے محمد جدائی کا ہی حسام ہر دم یہی تنہا ہی تیرے کوچہ زینت ہے لیتر مقام ہر دم تھارے دروہا جرت میں تڑپ رہا ہی علام ہر دم صبا جناب نبی میں پہونچاتی رہ درو و سلام ہر دم مد کو ہیو نحو مد کو ہیو نحو مرے شہ زو الکرام ہر دم</p>

سبیلہ حضرت بین قفا پھر کیا کرے ماضی حسی
جسکاء و رب العطار انکسے لعل نواز

شفیع الامم یا شفیع الامم
ای میرے وسیلہ مدد کیجئے
خطا من عطا کن زراہ سے
ترے دور میں یا بنی الورا
تو کوثر پاکر جلا سے مجھے
عجب جبا پترک نہ تیرا
بروز جز آب آسان کرو
خیز ترا بجے کے محراب سے
باجلاس آن پاک رب الخلیل
لسان تو دایم سلام و درود
نہ بخیرین کسیکا بھر و سب مجھے
نشا اور حضرتین ای مولائے
ابفضل الہی ترے نعت کو
خبر ہو مجھے بیشک ای پاک و
دینے میں جا دیکھوں روخترا
زیارت بھی ہو کعبۃ اللہ کی
ہو بیت المقدس کی مجا و نصیب
وہان سے میں جا کر بلا دیکھ لوں
پھر اوس بعد اسجار ہوں چا لوں
ہی شہر می ترا اور تولد کی جا
امید ہی قیامت کے دن مرکھے
نعت کا ترے ہوں طالب سدا
ترے در کا کثہ یہ عبد العجیب

کر م کر کر م یا شفیع الامم
پوچھتا ہوں یا شفیع الامم
ترا ہر دم یا شفیع الامم
نیا یا جنم یا شفیع الامم
ہوں مردہ ہم یا شفیع الامم
تو رہتے اسرم یا شفیع الامم
ما ہوں سہم یا شفیع الامم
دو ابرو کا خرم یا شفیع الامم
بچا سے بھریم یا شفیع الامم
پڑھوں صم یا شفیع الامم
سدا کی قمریم یا شفیع الامم
اوٹھا یا تسلیم یا شفیع الامم
کروں میں رسم یا شفیع الامم
تو رہے کا صم یا شفیع الامم
وہ بیت الحرم یا شفیع الامم
اور عرفات ہم یا شفیع الامم
نہر صم یا شفیع الامم
ٹپے دروغم یا شفیع الامم
براہ عدم یا شفیع الامم
بہر سدا عجم یا شفیع الامم
مبارک قدم یا شفیع الامم
نہت مجھ کو رسم یا شفیع الامم
اور سے سے نعم یا شفیع الامم

۱۹۷

وہ صاحبِ لولاک ہے اور خلقتِ الافلاک ہے
 محمود و احمد اسم ہے سناچے ڈھلا سا جسم ہے
 دل سے عزیز و جان لویہ بات حق ہو مان لو
 وہ مطلعِ انوار ہے وہ میلہ اطلال ہے
 جو آپ میں پر نور تھا وہی تجلی طور تھا
 حلم و حیاء بخش عطا علم و خرد مہر و سخا
 تعظیم و تکریم و ادب قوت تو انانی عجب
 کیا خوش مزاج و خوش طبع کیا خوش لہجہ خوش وضع
 وہ یوں کیے جنگِ احد غارت ہوئے کفار
 اوس جنگ کا سا بیان میں کیا کہوں مرنے والے
 مگر قصہ وہ ماجرا کہ قصا ہوں یاں شہد ذرا
 حمزہ علی اور بوکر عباس اور عثمان مسر
 ایسا لڑے ایسا لڑے جیسا خزانِ کیت جھڑے
 مردہ ہوئے زندہ بہت ہوئی ہو کر زنده بہت
 اور جو بچے باغی وہاں چھوٹے بڑے یا غمی ٹالان
 زخمی ہوئے کتنے بشر کتنے نے اوسکے نصرت
 اور دو دفع خیر البشر اگے گئے جنگ بدر
 خود جبکہ وان زخمی ہوئے الفدا خونِ نبوی کیے
 نیزہ سے نیزہ اور تیغِ نیرہ سے تیغِ نیرہ سے یکدم
 از چہرہ و گریز و کمان شمشیر اور پیر و سنان
 بر چھنی نشی عبالا چلا ہر حرب اور آلہ چلا
 عاجز ہوئے کفارِ حرب جاسے وہ جنگا چھوڑ کر
 جو رہ گئے مومن ہیں سے ایمان میں متفق ہوئے
 اسلام غالب ہو گیا اسلام طالب ہو گیا
 گل شکر کا وہ سرور ہے ہم کا جیون کا یا رہی

جس پر یہ آیت پاک ہو و انک لعلی خلق عظیم
 جیون جسم کو میون اسلم ہو و انک لعلی خلق عظیم
 مولیٰ کو تم پہچان لو و انک لعلی خلق عظیم
 کیا صورتِ اطوار ہے و انک لعلی خلق عظیم
 ہر مجزہ بھر پور تھا و انک لعلی خلق عظیم
 عدل و عفت شرم و وفا و انک لعلی خلق عظیم
 اور بے ریا فی خصل سب و انک لعلی خلق عظیم
 جادہ و راع اہل شرع و انک لعلی خلق عظیم
 جاری رہا دین تا ابد و انک لعلی خلق عظیم
 ہو طول جسم کا داستان و انک لعلی خلق عظیم
 جیون جنگ کیے شہد و سوار و انک لعلی خلق عظیم
 اور ساتھ کے یاران دیگر و انک لعلی خلق عظیم
 و ایسا کفر مارا پڑے و انک لعلی خلق عظیم
 شیطان شرمندہ بہت و انک لعلی خلق عظیم
 قیدی ہوئے داعی و مان و انک لعلی خلق عظیم
 ایمان لائے دین پر و انک لعلی خلق عظیم
 تلوار سے نہ بے زور و انک لعلی خلق عظیم
 میدانِ دوزخ میں گئے و انک لعلی خلق عظیم
 طرفین سے رہا و انک لعلی خلق عظیم
 و ایسے لگے ہر پہلو ان و انک لعلی خلق عظیم
 ہو کشتہ نمون نالہ چلا و انک لعلی خلق عظیم
 حضرت نبی پائے طفر و انک لعلی خلق عظیم
 سب روز کو محسن ہے و انک لعلی خلق عظیم
 اسلام غالب ہو گیا و انک لعلی خلق عظیم
 اور اوس سے بیڑا پار ہو و انک لعلی خلق عظیم

بیتہ دروہو جھکو نوونہ نام کا جسہ
بیتہ سے لوسلام و تچہ و آوا ب اور مجرہ
پر باجہ شاد کے اچھو مو لایہ ساعی کو سلاہ
بیتہ اور مکہ آجسکا ہیخہ ساعی دو مجرہ

جہان پھیلو بلا شک و شبہ روح الایمن ہو سکھ

شریک او سکا نہیں کوئی خدا و احد نہ بن گیا
عجب جھکو آتا رہی سب حیرت ہو تھکے لکھنا
نہ الا ہو اکیلا ہر جہا و انا ہو اور
ہنایا لا سکا نہ اور ہر عرش کو تو خاص جہا

پھر اوس جا کے پہلے گئے او پرستہ نہیں ہو سکھ

یہاں کو ظلمت کا نہ ایسا کوئی دھو بیگا
کوئی فرزند خدا خرمین ایسا خشم ہو بیگا
نہ ایسا اپنی اورت کے لیے کوئی بھی روہ
ازل سے تا اب کوئی نہ ایسا ہو نہ ہو

شب معراج میں پاک پل میں برعزما برینا ہو سکھ

نہیں پل میں سے بھیجا رہے ہر کس کو اچھو
چو کا ڈی نہیں تم نے تاملی نہ دین کے بعد
بڑی شوکت و شہر بیان آفرینا نہ خور
ملو زوات اکرم اگر ہوا پھر دین نہ سکھ

نبات ملک سبھی کے بنائے او لیکر ہو سکھ

بیان اب تافید اچھا نہیں ملتا ہو فہم کا
دوسرا تافید بدلا عبادت سے وہ فہم کا
نہا کو یانوں سے جو فی سبب شش اور فہم
ہوا انھا حکم بارہی نور ہوا وہ فہم کا

پس تعلیم آو عرش پر حق کے قرین ہو سکھ

بیان تھکے کہاں ہو تھکے تھکے خاص نہ کا
ہوا کو نہیں شہرت تھکے نور می بلو سکھ
نہا وہ میری نور تھکے نور تھکے نور تھکے نور
ہوا انھا حکم بارہی نور ہوا وہ فہم کا

پس تعلیم آو عرش پر حق کے قرین ہو سکھ

نہیں پر کل ختم ہیگا خدا کا طاقت و قوت
تھکے پر بھی ہوا نازل ہو جان انہی اس کے
تھکے پر بھی ہوا نازل ہو جان انہی اس کے
تھکے پر بھی ہوا نازل ہو جان انہی اس کے

پس تعلیم آو عرش پر حق کے قرین ہو سکھ

نہایت شرک پھیل تھا لکھ منفقین کا بس
قادی اس میں جاری ہو گیا حقیقین کا بس
لیکا کیت نیست ہوا تھا طرف
ہر اس میں پھیلون کو تہ تھا

حضور بادشاہ لا مکان میں یقین ہو سکھ

اگرچہ سہو و لیان سے ہوا پیدا یہ نسل دم
اوتھون سے سرسبز شہر بھی

جو ہمیش ویکم یا شنبع الاہم	نکر محل ہشتم میں اور کچھ گرفت
یہ ہم اب ختم یا شنبع الاہم	چما منفعت ہونوٹ کاٹون
شکست از مصیبت	
ہون دور یکا بین کرتا ہون بار بار سلام	صبا جناب میں ہونچا مرا ہزار سلام
سنا تو بڑھ کے اونھیں دفتر طہار سلام	
ہزار شکر کہ سجدے نہ کیوں کروں میں ادا	جوشہ کو عشق کے مارے خدا نہ سمجھے جبردا
بنایا اوسکا مجھے عاشق نزار سلام	
سلام شفعہ احباب ہون شہر اہل بیتین	سدا رہا ہون مطلق وہ نور حق کے قرین
ہی دست الفت محبوب کا سوار سلام	
خدا کے واسطے تو بچھہ کرو دیکھے سائتہ	میں چم لیتا ہون محمداور کبر کے تیرا دو مانتر
نسیم شہ کو نذر دینا ہے شمار سلام	
نکھن ہواں ودا لطیفہ اللہ کے امان	اوب سے سر کو جھکا گنا امی نبی زمان
ا قبول کیجئے کرتا ہوجان شایہ سلام	
سلام شہج اسلام ہو کہ دلیا رو	یہ جان دل سے اوسی کی ہی رہیں تم مارو
جناب شاد میں بھیجی صلوات وار سلام	
فرشتہ خدمت عالی میں جلد پہنچا دو	نسیم و باد دھبا کو بھی خوب سمجھا دو
دیکھو ہی صبح و سنا یہ جیسا پکار سلام	
تھیں جس برہمنزل حاجی خاتم الاشرف خاتم ہراج پوری	
صورت نبیان حدت کے محبوب نور حسین ہون	مخصوصا بجز قدرت کے بجا در نہیں ہون
شہنشاہ دو عالم اور ختم المرسلین ہون	رئیس المسلمین ہون امام المتقین ہون
حبیب پاک برحق رحمۃ اللعالمین ہون	
تائیرا لکھا جاوے کے سوت عالم سے کب	مراتب دیکھ کر تیرا ساجیزان ہو روز و شب
کیا لو لاک نازل شان عالی ان خدائے جب	زبان لاکھوں سے مشکل ہو زبان سے کہو کیا اب
تو بیشک باعث ایجاد دینا اور دین ہو تم	

السلام امی صاحب شیده نواز	که محبتی سلطان کجای شیطانی سے باز
السلام امی صاحب نزار تن	ہی نہایت لبیکہ میرا کند دہن
السلام امی صاحب فتح فر وضع	بیز اور نرون ہونو جی طبع
السلام امی صاحب جگر گون قبا	تا قیامت بخش ایمان ہون قبا
السلام امی صاحب روشن بلی	ہی زہی فرشتہ سے محبت کو پکی
السلام امی صاحب ماکون و ماکون	راتہ اوان کر نام ہون شور و
السلام امی صاحب جان و لوا	آرزو عجب ہی تیر سے و مسلک
السلام امی صاحب امانت	اندون آبان زمانہ سے ہر جنگ
السلام امی صاحب لا فہم	تقد سوا ہرگز ارا ہون نہیں

السلام امی صاحب علم و حیدر
ارادہ ہرگز کو رہا صاحب

آپ نے فرمایا کہ میں نے اپنے ہاں جو کچھ ہے اس میں سے کچھ بھیج دیا ہے تاکہ آپ کو مل سکے۔
میں نے اس کی بات پر بلاشبہ ہاں کہہ دی ہے۔

میں نے اس کی بات پر بلاشبہ ہاں کہہ دی ہے۔

فیروز
پوش
نما
۱



<p>ایسا خوب ہے کیا خوب بنیہ ہی مرید تو جان سپا دل سے وہ پاوستہ ہو گیا</p>	<p>ہمراہ کیا تھا سوا طبع دلالت حال مردنہ کی چال پر منظر نامہ ہر حال پر</p>
<p>یعنی وہ نور کبریا کشتہ بن الہیے چکا تا جان پر سب سے بڑا سسٹم بن گیا تداح او سکا خروخت اسے تہ تیغ خدائے ماشتویں سب صبیح و مسامین کلہا اودلال روشنی ہو چکا میں چرخہ پادار الہیہ ازل کدیرا سے کہو آراستہ سے شہر الہیہ اودلال</p>	<p>۵۵ سالہ لالہ جو حکم لکھ دیتا کہ ماشتویں بنوایں وہ منو حشر کا کہ لڑنے سے کچھ دیر دیر نہ ہو بدو ہر نامہ فرشتا تسلیہ لکھ کہ لا دین چاہے سب سے پہلے</p>
<p>کہنا ہو تہمتہ تو پچھا تو ڈاکر ایچہ طعنا دولت محمدیہ کے سدا صدقہ دالہ</p>	<p>حسن پو سٹہ ہو دلا نور حاکم و رفقہ تبع ہو پو پو ہر حال سے دیندہ کاحال</p>
<p>میر تقی میر جو فرشتہ کہ کہ پا کا صدقہ ہر روز دین رخ دلدار آکر کا صدقہ ہو چکر کہ وہ شہیدین ہفتا کا صدقہ رہی ہو احمد مرسل کہ ہفتا کا صدقہ ہو ہر روز در را کہ وہ درویش کا صدقہ ہو ہر روز سدا صدقہ کہ وہ سدا صدقہ کا صدقہ ہو سدا صدقہ کہ وہ سدا صدقہ کا صدقہ</p>	<p>سفر دین روشتہ رہو ان دلا نام و شکر بادشاہان جهان کا ہو ہر روز پیر کا صدقہ نام دلا کہ جہان ارکان کی لہجہ اسکا کہ گیا ایک ہو شکر کا ہر روز پیر کا صدقہ</p>
<p>و کہار شہا پیرن انمول مکہ کو گھایا پیرن پیرن انمول دل نکال دیا پیرن پیرن انمول عرصہ لایا پیرن پیرن انمول دل نکال دیا پیرن پیرن انمول نہ پیرن پیرن پیرن پیرن انمول کل نکال دیا پیرن پیرن انمول وریہ آیا پیرن پیرن انمول</p>	<p>سچ پایا پیرن پیرن انمول شاد فیجیہ چال نکال کر جیل پیرن پیرن پیرن انمول سرخ انور سے گزرتے شادان آتش فرقت سحر سے تم ہو صاحب جبر غلام ہون جبرین تیرے ہون جبرین تیرے لطف سے پیرن پیرن انمول</p>

دولت محمدیہ

سیر پریس کا فروغ مانفی کے حق کے محبوب اور نواز ہجرت امام معصوم کے ہیرے پہنچا دے گلشن دین کے یارینا آ رہا بہرہ کس اور یہاں سے ملے لاجے	منزل آ رہے ہو یا رسول اللہ آ رہے آ رہے ہو یا رسول اللہ تو یہاں سے ہو یا رسول اللہ پس نظر آ رہے ہو یا رسول اللہ نفس مار رہے ہو یا رسول اللہ
آسمان چیا چشم تے سے	آپ تہا سے ہو یا رسول اللہ

قصہ شہید محراب الانعام سے پھر تاج

رسول اکبر حبیب و اور سلام و صلوات اللہ علیہ خدا کی صورت شہید ہونے پر عین شہید رہے ہو سے وہ ترین برس کے جبکہ خاطر ان کے سر سے اوپر دین بن زبان سے کہتے تھے چلا ہو خوشی سے کہتے براقوت الامین نے سوئے تھے حضرت اور کھا بگاڑے جولہ کے تھے وہ بھٹی حلقہ روا عباد و عباد و شہرہ چلے وہاں سے براقوت خیر کہ دست اپنے عنان پر کر نظر دین اپنے خدا کا قدرت لگا کر کہ چشم میرے اوسے جابجاء الامین بے مہارک اپنا زبان کہتے بیان آگے نہ جاسکوں میں تم آگے باؤ بیٹھیں دین کہ حبیب ہوا اہل مراط فاکم تمھاری آستین پہنچے باہم میں نروا و سپر چھو اپنا اور اوپر ہو واو غور کا جانا ہمیشہ میرا میں ہو دیر ہمد میں اسکا رون گزرا وہاں کا جتنا تھا کارخانہ تہا سے روح الامین لگایا یہ شے دان سے جہت ہو سے وہ روح الامین رہت وکیلہ آپا و براق ہوا گئے تھے وہاں سے بہت گرا جناب بہتر میکا میں ہم جیسے ہیں تہا تہا ہر سے ہر اوس طرح سے کہتے نازل چلے وہ اور تہا ہو لٹا مل	شیخ محترم کرم کو شہر سلام و صلوات اللہ علیہ جناب حضرت شہید مدنیہ سلام و صلوات اللہ علیہ کہ یہ پھر تاج حضرت کے سلام و صلوات اللہ علیہ تھے امانی کے گھر میں اپنے لاکھ و صلوات اللہ علیہ خدا کا فرمان اور یہاں سے سلام و صلوات اللہ علیہ وہاں سے تہا وہ اپنے جہاں سلام و صلوات اللہ علیہ وہاں سے آیکم چلا جو اوپر کر سلام و صلوات اللہ علیہ وہاں سے پہنچے مقام مدنیہ سلام و صلوات اللہ علیہ کہہ نبی ہی امی رہے وہاں سلام و صلوات اللہ علیہ مرسی ہو جہاں کہتے ہو کہ وہاں سلام و صلوات اللہ علیہ نوشی سے ہو وینکے پار حیدر سلام و صلوات اللہ علیہ یہ خداوند سے میرا کہنا سلام و صلوات اللہ علیہ جو جاؤں بڑھ کر چھوچھا یا سلام و صلوات اللہ علیہ ہر ایک شے کا اور عین شہکانا سلام و صلوات اللہ علیہ چلے وہ کہہ کر طر مسافت سلام و صلوات اللہ علیہ نظر آ رہا کہ جو دیکھیں و صلوات اللہ علیہ ہست ہوئے خوش رسول صلوات اللہ علیہ گئے بے شک و صلوات اللہ علیہ
--	---

<p>یاد میں تیرے رخ کے آنکھوں سے تیرے لبس بجز کی کھٹائی میں روقتہ روقتہ تیرے فراق میں ہیں غمِ فرقت میں آہِ دل کا میں دامِ تذویر میں زمانے کے مہربانی سے آپ کے ہو رہا تم سنبھالو حیا مری ہر دم</p>	<p>حون بہا یا ہون یا رسول اللہ دل گھٹایا ہون یا رسول اللہ جی گھٹایا ہون یا رسول اللہ خون گھٹایا ہون یا رسول اللہ دل پھنسا یا ہون یا رسول اللہ جگ ستایا ہون یا رسول اللہ سر جگایا ہون یا رسول اللہ</p>
<p>تو رخِ امین مصطفیٰ بلغ اعلیٰ بکمالہ ہو اذرمیتِ اولیٰ او پر ختم میں حضرت شہر جو سنگرِ محمود ہی وہ سنگرِ معبود شام و سحر یوں بر فلکِ درپہن جب تک کرتا ہو اوس نعلین کو جب کہ قابل ہو ہو وہ سید اکو نین ہو وہ نور بخش عین ہو یارِ پیمبی تو فیضِ وکلی کو کس تقدیر میں ہو سو سخی کو ہر طور سمن تقاضا ترانی کا تھن ہو شدہ و ختم الہ سلیم کا ان کو آیت میں ستھا آپ کا اسی لقب علم لدنی او پہ پہ</p>	<p>بیشک میں تاج انبیاء بلغ اعلیٰ بکمالہ طہ میں جب میں پیشوا بلغ اعلیٰ بکمالہ قرآن گواہ ہو آپ کا بلغ اعلیٰ بکمالہ صلوات بر خیر الورا بلغ اعلیٰ بکمالہ کتنا ہو شب عرشِ علا بلغ اعلیٰ بکمالہ ہو مدح او سکا ابتعا بلغ اعلیٰ بکمالہ پریشہ کو پ صبح و صبا بلغ اعلیٰ بکمالہ یہ ہم کلام حق ہوا بلغ اعلیٰ بکمالہ محبوب ہو اللہ کار بلغ اعلیٰ بکمالہ کعبہ لا شتا حق مسل و علا بلغ اعلیٰ بکمالہ شافع ہو احمد بیچے بلغ اعلیٰ بکمالہ</p>
<p>حق کے چارے ہو یا رسول اللہ کس زبان سے تمھارے جنت کے بالیقین آپ عرشِ اعظم کے ہم تمھارے ہیں عاشق و شہیدا عرشِ اعلیٰ کے آپ اقدس پاک چاند کو جبرخ سے زمین اوپر بیانِ اہست کے</p>	<p>ماہ پارے ہو یا رسول اللہ دین ستوارے ہو یا رسول اللہ لبس ستارے ہو یا رسول اللہ بان ہمارے ہو یا رسول اللہ گوشتوارے ہو یا رسول اللہ تم اوتا ہے ہو یا رسول اللہ تم سمارے ہو یا رسول اللہ</p>

تم آؤ آئے ہو جو بیا بن بن کو قدم کو بیز من
 بھارا یہ خوش من کا ہی بھار سے کئے کو بن اکا ہی
 بزرگی او سک جو بن ۱۰ ایضا برائی اپنا بھی لیا تھا
 میں اس لیے کہ ہنر کا اثر و رنگا کے غائب کیا تھا او سپر
 تلب سے کہیں گے کہ سے کہ کالاجان لایا تھا در لکھال
 تسی یہ ہیں تھر تھر ارما ہر دل و سکا تم سے بھر ارما
 تھارا نا بوا بہ ہوا ہی ہ تھر تھر می کہیہ دورا ہی
 یہ تیکے الہام نہ رہے کا اور حال وہ خوش کہ غف کا
 ہو سو و مان پر وہ بھراوہ خدا کو جہد ہو کہ
 سکے جو کھاتا تھا انسا مار کہیہ بیان ہر مزا شمارہ
 اور جہد حق سے کہیہ سوالان ہر راز برائی لان
 جو مان کا پیار و لاڈ و دان لیا کہ کچھ بجا کچھ نہ
 جو دیکھا دیکھا پہان لکھو کہ بیا تہ ۱۰ آجو آجو کہن کہا
 نسبت اپنے خوشی سے مل چل وہ کھیت قدر و دان کا بل
 ہو چپان سے مکان کو آنا تھا و سب ہی گرم بیان چھوٹا
 وضو کا پانی چپان و ان تھا ذرا او طر و دھڑان
 صبح کو احوال شب کا حضرت سنا یا بوجہ کو حضرت
 خطا بے بدین کارہ پایا بوجہ شیکہ چھوٹو لایا
 قرآن میں ہو حال او کا کہیہ جو چھوٹو شیکہ یا بوجہ
 اسی زمان میں ہودی اک تھا وہی کہ در زین بولا
 سما چہ جب بھی گیا محمد یکک سما چہ ہی حال سے حد
 یکک طبق پھر یکک طبق سے ہی ناخ سو کوں او حق
 اگر کیا طبع ہی وہ ملک سب تو چھوٹو لایا کہ بیا تہ
 بھر لون محمد کہیہ ہر سب کوڑھا و یا بیا تہ شب
 ہوا سنا میں تھہر کا بیا تہ سب کوڑھا و یا بیا تہ

یہ آؤ آئے ہو جو بیا بن بن کو قدم کو بیز من
 بھارا یہ خوش من کا ہی بھار سے کئے کو بن اکا ہی
 بزرگی او سک جو بن ۱۰ ایضا برائی اپنا بھی لیا تھا
 میں اس لیے کہ ہنر کا اثر و رنگا کے غائب کیا تھا او سپر
 تلب سے کہیں گے کہ سے کہ کالاجان لایا تھا در لکھال
 تسی یہ ہیں تھر تھر ارما ہر دل و سکا تم سے بھر ارما
 تھارا نا بوا بہ ہوا ہی ہ تھر تھر می کہیہ دورا ہی
 یہ تیکے الہام نہ رہے کا اور حال وہ خوش کہ غف کا
 ہو سو و مان پر وہ بھراوہ خدا کو جہد ہو کہ
 سکے جو کھاتا تھا انسا مار کہیہ بیان ہر مزا شمارہ
 اور جہد حق سے کہیہ سوالان ہر راز برائی لان
 جو مان کا پیار و لاڈ و دان لیا کہ کچھ بجا کچھ نہ
 جو دیکھا دیکھا پہان لکھو کہ بیا تہ ۱۰ آجو آجو کہن کہا
 نسبت اپنے خوشی سے مل چل وہ کھیت قدر و دان کا بل
 ہو چپان سے مکان کو آنا تھا و سب ہی گرم بیان چھوٹا
 وضو کا پانی چپان و ان تھا ذرا او طر و دھڑان
 صبح کو احوال شب کا حضرت سنا یا بوجہ کو حضرت
 خطا بے بدین کارہ پایا بوجہ شیکہ چھوٹو لایا
 قرآن میں ہو حال او کا کہیہ جو چھوٹو شیکہ یا بوجہ
 اسی زمان میں ہودی اک تھا وہی کہ در زین بولا
 سما چہ جب بھی گیا محمد یکک سما چہ ہی حال سے حد
 یکک طبق پھر یکک طبق سے ہی ناخ سو کوں او حق
 اگر کیا طبع ہی وہ ملک سب تو چھوٹو لایا کہ بیا تہ
 بھر لون محمد کہیہ ہر سب کوڑھا و یا بیا تہ شب
 ہوا سنا میں تھہر کا بیا تہ سب کوڑھا و یا بیا تہ

منقول و محقق

179

فيلو (15)

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

کر دچما کی قبول عرضی مجید پر مبنی

سید امین حضرت شھارسی رضی اللہ عنہما

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کردن کیا آپ پہ پہلے چھوڑ دیا رحل اللہ انہیں یا تا ہوں کچھ لاؤں گا یہ ہارنا اللہ

معلم روز سے داری ہر ایک بیچ و چون الوجہ از تہ اتانہا بنماش ممکن نہ ^{نہ}
 ہنوز معصن موصونہ جملہ کلیات دیوان فطر و آیات و تذکرات مولد شریف بنماست پنجم خبر
 صلعم و چند سے غزل بر محل سجایا سے متوقع کہ براس محل روز سے دانی و کافی باشد با تمام فراہم آورد
 بہمنی منتخب نعتیہ مجلس یک شبی نام نہادہ داخل نمودم و ہم ماہجر از طرف خود در آخری صرف مناجات و
 تواریحی عبارت از روز و ترتیب و ادق سبجائے جلالت قاریان و سامعان و مؤلف محبوبہ انوار ہم منتخب
 را مورد ثواب عظیم و مزد خیم گردانا و مہضائیہ ان مجبیٰ معارف المولد شریف را بہم خبری و طالع
 سکندری و سعادت دارین اہری و مناخرت کوئین سردی رسانا و مجتہدہ ان مجاہد با منون و الصادق

بارت لی و سلم دانگا ابرا	علی بیک خبر افغانی کا رسم
جمع پیدہ سلام تحفہ درود	ایسے ہر شربی پاس سچو

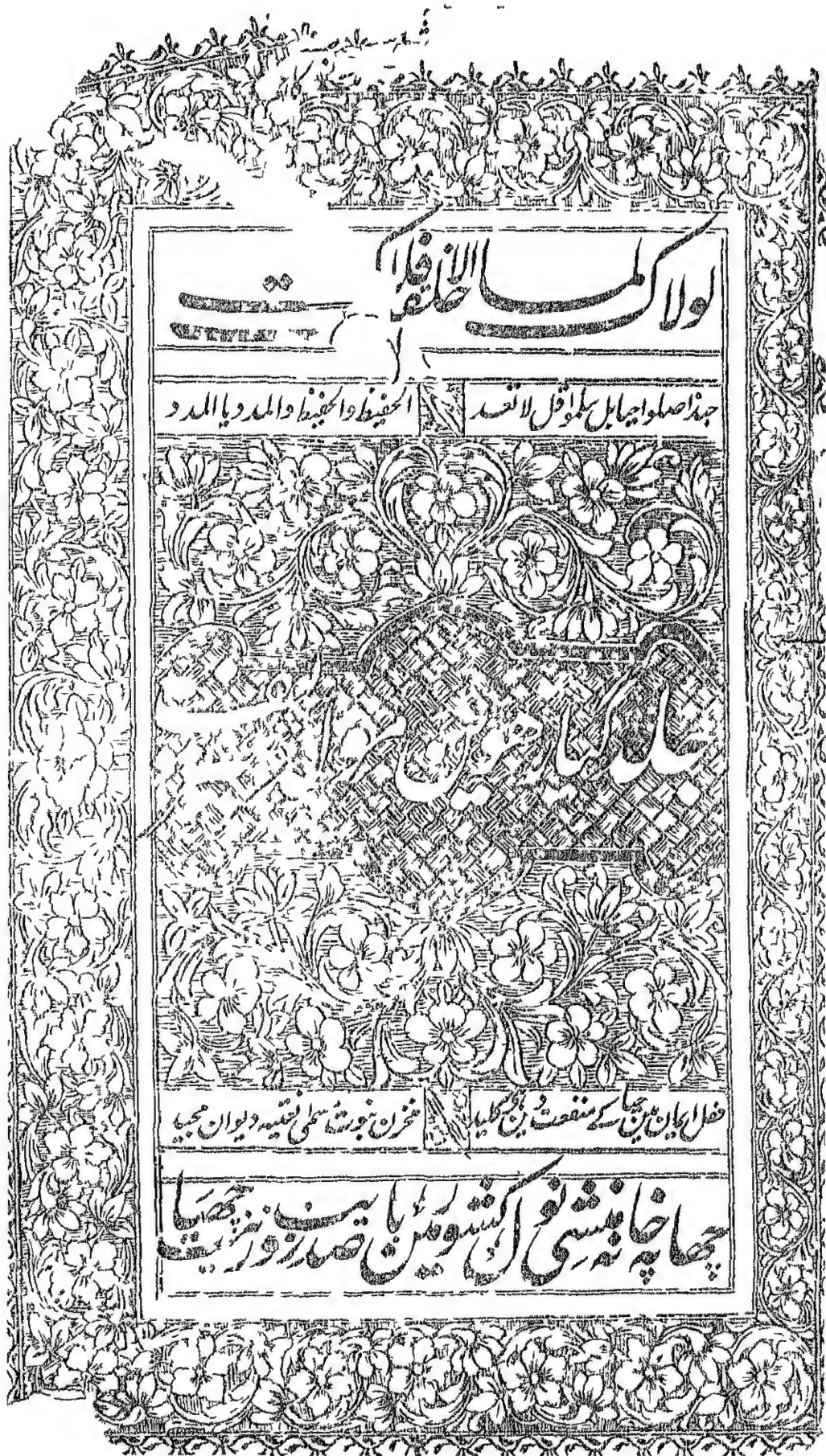
بسم اللہ الرحمن الرحیم

فطحتہ

<p>با ساقیا اولاً خیر پیون سبکہ ہواؤں سے شہابی لکھن تہ ہیں توجہ بجان کا احمد شد غمور احسن سلمان ماحیا فل ہواست حیات اور ہر کلمہ چہرہ ہی کا بار کم بکن کہ ہر غمور الت سمیع بزرگوار انبیا صفت سیکر ہر دور ہمارا کہیے سبکی طائفہ شہادت وہ ہر لاہری بکون کا یہ تو رشتہ کشتہ کی ایسا ہوا اگر ہر شہدیا سب یا ہر ہر</p>	<p>وہ دانی حق کا مہی ناہ را کہیے راز مجھ پر خفا و اسد ملی غمور احسن اور رحمان کا شامیہ ہر شہدیکہ الدن لاہ ہم کہ نام اور سکھایا گیا اور اس رہے لکھن و لم یولد و لاہ نماست کفوا اور وہ ہر شہدیکہ ہم رکھتے ہر شہدیکہ ہر وہ قدیم اور ہر دور و سبب تیج قرآن کہ کہہ کہ اپنی ہر شہدیکہ عجیب یہ اساتذہ اساتذہ انشا ہی نہ ان ایسی حمد و ثناء گواہی ہر شہدیکہ ہر شہدیکہ ہم</p>
--	--

وہاں مجھ	۴۴۴	محل دہم
وہ سر کیا بلکہ ایمان کا	لنا کر یا رسول اللہ	سرا یہ جان دول تران تمپر یا رسول اللہ
فران و فرزند ملک مال	اور تر یا رسول اللہ	
ون لکھ سہا یہ دنیا جسکی	کچھ بھی سوست ہی	اگر فرزند بھی ہو تو دگیت و پور و اپست
وہ ملک جسکس مال	ہو عکس بھی ہو رہا ہو	زن و فرزند ملک و مال و زر کی کیا حقیقت
فدا ہو اس پر بہت کشور	یا رسول اللہ	
بہت ہفت ہفت ہفت ہفت	ہفت ہفت ہفت ہفت	بہت ہفت ہفت ہفت ہفت
ہفت ہفت ہفت ہفت	ہفت ہفت ہفت ہفت	ہفت ہفت ہفت ہفت
لکھ دیا گر خدا کی	ہوے کسیر یا رسول اللہ	
نظارہ کر کے دیکھا جوین	بہت باطل ہو رہے	ہذا اہل کا غدر پر سیاہی سے
ہر شیک گناہی کو ز بان	کشتہ دیا کہنے	تھما سے و صفین لولاک کو نازل کیا تھما
مزل اور کسین اور	دیر یا رسول اللہ	
دیر یا رسول اللہ	کو ہوا ہو اور نہ	مصادق صاحب دل کو ہوا ہو اور نہ
دیر یا رسول اللہ	کو ہوا ہو اور نہ	چہ رہے کوئی مرسل کو ہوا ہو اور نہ
تھما سے می شان و عزت	کے برابر یا رسول اللہ	
سارے سے آپ کے کی زمین	پر حق تعالیٰ نے	کیا فرمان جبریل امین پر حق تعالیٰ نے
بہت سپا پکار کر تم	شاہ وین پر حق تعالیٰ نے	نشب مزاج میں عرش برین پر حق تعالیٰ نے
دیا نکل اہمیت و عظمت	لو لاکر یا رسول اللہ	
ہزار دن عجیب بین	اور پھر ہزار دن	ہزار دن دانا اور دنیا خبر داران امین
دیکھو آئینہ و درین	چھوٹے صاف و درین	بنی مرسل ہوئے چھوٹے وہ سارے لشکر دین
او غنوں کے چرخ میں	پا فسر یا رسول اللہ	
بھینسے ہر وہ واسے	ان اٹھین متاب کر	نہیں کس کو طلا کر سے گلا سیما کر دینے
ہا کے کشتہ نول کا ہر اک	اسباب کر دینے	پاسے اٹھوں کو آپ ہی سپا کر دینے
پلا خوشتر من سب کو	آپ کو فر یا رسول اللہ	
وہ سب ایمان لے لے	جھون کا تھا صفا	نہے کلمے کے پڑھنے کو خوشی ل سے کہنے
پہ ایچر دین حق تیرا ہر اک	بیدین پر غالب	ہوے جب معجزہ کے شکر کون نے آپ سے

محل دہم



کتاب الاحیاء

جزا صلوایا بل موقل لا قصد

کتاب الاحیاء

کتاب الاحیاء

چاپخانه

کہ جامعہ پاکستان

علم کی مانگ

از نواب صدر الدین حسین صاحب پڑوسی

قوم ابی بنام ہے جل کے اراد میں
دم میں مافی سطر آتا ہے اس ماں
علم ہی کی مانگ ہے دنیا کی ہر سرکاریں
علم ہی کی مانگ ہے ہر سا کی ہر سرکاریں
راہ وہ ہے عالموں کے نیچے مد پر
لوب میں طاقت سطر آئی یہ تلوار میں
عالموں کے تابع مراں ہیں دیکھو برق و ماد
علم رکھتا ہے ستارہ اللہ کی ہر کاریں
ہے سفر سارا عالم علم ہی کے دوست
چہ کرتے علم ہی کا راز میں اور میں
ملک و مال و علم وہ کس عالموں کے ساتھ
آپ زریعہ کھدو یہ منہ درہ دیوار میں
نوٹ - تعلیم کی ضرورت یہ جس لیکچر دو اس منظم کو ذرا پڑھو



بسم الله الرحمن الرحيم

عسل با نغم	عسل با نغم
عسل با نغم	عسل با نغم

عسل با نغم

عسل با نغم	عسل با نغم
عسل با نغم	عسل با نغم
عسل با نغم	عسل با نغم
عسل با نغم	عسل با نغم
عسل با نغم	عسل با نغم

عسل با نغم

عسل با نغم	عسل با نغم
عسل با نغم	عسل با نغم
عسل با نغم	عسل با نغم
عسل با نغم	عسل با نغم
عسل با نغم	عسل با نغم

اُس دین میں خود سہائی سے اب سہائی خدا ہے
 خودس کہ ہم رد ہی روح سر بھتا
 اب سنگ و عدل چار طرف اُس میں بڑا ہے
 چوڑوں میں اطاعت ہے نہ تنقید ہے بڑوہین
 پیاروں میں محبت ہے نہ یاروں میں وفاق ہے
 گر قوم میں پیڑے ہیں اس کوئی بڑا لی
 یہ نام تری قوم کا یاں اب ہی بڑا ہے
 بڑے کہیں یہ نام ہی سٹھا ہے نہ آحر
 مدت سے اسے دور ماں بٹا رہا ہے
 تا جو نہ سہا نہ مخالف سے حسد ردا
 جو خلقی ہے اس خلقی خلاف اُس کے ہوا ہے
 گرامی ہے کچھ ایسی کہ نہایت میں بنتی
 ہے اس سے یہ ظاہر کہ پوسن سکھ خدا ہے
 جو کچھ ہے وہ سنا ایسے ہی ہا سوں کے پر کرکوتا
 تنکوہ ہے زمانہ کا یہ صہمت کا کلا ہے
 دیکھے ہں یہ دیں اسے ہی ہا سوں کی بات
 ہے کہ بڑے کام کا انجام بڑا ہے
 ریا ہے اسے کسی امت کے نگہاں
 پڑا ہے تاسی کے مریب آں لگا ہے نہ

ہمارے زور پارو

پر اگدہ ہیں گرجہ عالم میں سارے
 وہ بھڑائے سر ڈاں کے رہبر والے
 وہ گودیکھے میں سسپہ عام سی ہیں
 پڑے ہیں قناعت سی ریت اور میں
 ٹر ملی ہیں ٹولس ہیں آنچیر یا میر
 بکتا رہیں اور اہل سچینیا میں
 سنا ہے ہیں بیدار سب بہ چڑھ کر
 نہ تھا اہل اسلام ہیں جمیوں میں
 وہ امداد کرے ہیں گو تم کے گھر میں
 وہ رکابن آمار تا ایک دو ظلم
 اسی اُن کے مار دیں موت ہر مالی
 عرب تھا جو سرشتیہ دین ہدی کا
 اسی گرمی برم اسلام ہے واں
 اسی اہل لطف کی غرب دہی ہے
 وہ ایران و وراں کر ساسی گرانے
 فلسطین و تمام اور عراق اور اوس
 بہت ہیں اسی زور مار رہے
 ہیں ہائی ہمارے بہت کالے کالے
 سو تر گزرد اسلام سستہ ہیں
 وہ ایا دکرے ہیں وہ سادایر میں
 مراکتیں ہیں پیمپٹ مین لویا مین
 ملا یا میں عاوا میں سو مارا میں
 سمندر کی لہروں کو اور اکبر
 گھراویں برحق ہے سیر میں
 تاسع کا جگر میں اُن کے مہ میں
 حوا میں کابل اہل کسم
 اسی حوں غیرت میں حرکت ہر مالی
 اسی اُن میں آاد ہے گہا کا
 اسی علاج کا فلسفہ عام ہے واں
 اسی خاک میں سب کی غمناک دہی ہے
 رما ہے گوازیں ہیں جس کے فنا ہے
 پڑے ہیں یوحنا کے سنگس

جہاں میں اسکا چہرہ کہا کہ ہذا کے زائچہ کے مطابق

درس نیشابور و دیوانه خراسان

میں نے کیا کیا بنا دیا	پنج برس عیسوی میں بنایا	کیونکہ اس زمانہ میں یہ سنہ ۱۳۱۷ھ	جو در زمانہ تاج احمد
------------------------	-------------------------	----------------------------------	----------------------

بسم الله الرحمن الرحيم

شعرا، ماضی و حال ہر دور و سرور اور ہر مقام و کمال کے لئے ہر طرح کی تسکین و تسکین

استاذ السلطان حضرت نواب مرزا ابوبکر اویسی، علامہ الداعی الخاطی

بہارِ ہندوستان جہانِ اشراف اور عالمِ برکت ہے۔

کسب و کار کرنے کی سہولتیں

بس لفظ کی ہو ملا سکتا ہو

دیکھو اس میں سنہ و رخ معنی
صوبہ اہل نون یعنی

الضمانات التي تضمنها

لیون دیلو سیلو سیلو
مین ایکسے دو خبر انکسن

تمام کائنات پر ہرگز و اوع

سخن فکرم این وطن را به یکدیگر فوهم کمال سپردم و اینک به شما اگر در ضرب

بخاری الحکم نے لکھی | جسے اسوہ کی بابت قسرتوں | سبب یہ بیان کج کوشش تھوڑی

کر حق سے دُعا اُٹھ مروجہ کے حق میں
 حطروں میں بہت جوں کا جواز اُسکے گہرا ہے
 کل دیکھئے بیش گئے علاؤن کو ترسے کیا
 اس ٹکٹ پر سے نام یہ اک اک ایک ۵ اسے
 ہم بیک ہیں یا نہیں پر آخر ہیں تمہارے
 سب سب اچھی ہے اگر حال سب ہے
 ہیر سٹھنے کی ہماری سسین کوئی
 ہاں ایک دُعا تیری کہ مقبول نڈا ہے
 خود جاد کے طالب ہیں نہ عرت کر ہیں خواہاں
 یہ فکر ترسے دین کی عرت کی سرکد اس ہے
 گردین کو حکموں میں دولت سے ہماری
 اُٹھ تری ہر حال میں راضی ہر صاف
 غرت کی رستہ دیکھ لیں دیا میں ہاں
 اس دیکھ لیں وہ سی کہ جو دولت میں مرا
 ہاں حالی گشتارے نہ ٹرہ حد اوپ سے
 نازن سے ٹیکتا ترسے اس صاف گلا ہے
 ہے یہ بھی خیر کجہ کو کہ ہے کول مخاطب
 یا ن خفیش لب خارج ار آہنگ خطا ہے
 نوٹ۔ یہ مراد مقبول عام ہے اگر مؤثر ہے میں پڑھی جائے تو ممکن ہے

نهر نیری خامه دختیایه بخود شیرین بهان جادو بیان مشفق تمام بودی منی از طافه جبر
صاحب آیدق شاگرد حضرت جان به است اود مظلوما

18

4

<p>و شوق مرده و مردم الکهم فی سلسله ای که در زنگ اعداد آمده است</p>	<p>محجوب و محسوس همه که ما را نه بود چه خبر خود نمین که یو و یکتا کیا آسان آسوا جابر بها جزا که قدرتی را برین خبر</p>	<p>برین حدیثین جبک و دیگر غرض آسمین خبر وین پس خواند بو تارخین تهنیت است پهلوان نه رفتی فکر سال طبع کیو نکر</p>	<p>تعالی فدایا که نه است اسکا بدل شتاقین اعلا و اونا بڑایا انفسه اس نسخه کا یا یا کر نشنه مجکو تپی اسکی تننا</p>
---	--	--	---

پیرایه غیریهیم فی کما کما کما
 جهان و بهر خورده بودش به واسطه ادم
 در لایه خورشید احوال را بنام کما

آتش رسک است بر آتش کما کما
 میری از تبار قیامت است از کما کما
 نازد به کما کما کما کما کما

دانشگاه تهران
کتابخانه مرکزی
تاریخ ثبت: ۱۳۸۵/۰۵/۰۵
شماره ثبت: ۱۳۸۵/۰۵/۰۵

[illegible][illegible]

و چون از آن سخن را با این بین
 می بیند که این کتب پیرایه و تزیین
 باشد و نه برای استفاده و این
 که چه در کل خود به این چشم نمی بیند

A black and white photograph showing a close-up of a rough, textured surface, likely a rock face or a wall. The surface is covered in numerous small, dark, irregular spots and patches, giving it a mottled appearance. A vertical line, possibly a crack or a seam, runs down the left side of the image. The overall texture is uneven and granular.

غزل
 دل نظر آید چوین میں اگر ایسے بے شک چمن
 ہر لحاظ سے ہو پیکرِ شکرِ مراد و حسن
 فارین نماز آفرین نماز اک بدن نامک
 رشتہ کامل خالی ہے ہر پہلو پر غلام

غنیمت بنی که مرا غنیمت تو
 خجسته بنی که مرا خجسته تو
 غنیمت بنی که مرا غنیمت تو
 خجسته بنی که مرا خجسته تو

یا الهی مجھ کو جہتے دو کہ	ناکہ ویکھوں مجھ کو الہی
دو جہان کی کچھ نہیں مجھ کو طلب	تجھے کرتا ہوں و مجھ کو طلب
دونوں عالم سے نہ مجھ کو کار	پہ تو ہی تجھے مجھ کو کار

مناجات دیگر

یا الہی تو ہی رحمن الرحیم	صاحب خود و کرم و فضل عظیم
یا الہی تو ہی خالق جہان	مالک دارین تبارہ السرحان
تو ہی سلطان دو عالم سبقتیر	تو ہی زور و قوی و درجہ پیر
زیر دو عالم سے تو ہی بربار	یک پیار و نکاح تو ہی چار
سنگیر یکساں ہی تیری ناز	ستغیت خانہ الہی تو ہی ناز
مونس غمخوارگان ہی تیری کار	چارہ بیچارہ گان ہی تیری
ہی مر فیض لا دوا کی تو دوا	ہی بہاک حاجت کو طاعت روا
نہ اسے آسرو نکاح ہی تو ہی	سب سہار و نکاح سہار ہی تو ہی
ہی مرے ہر درد کی تو ہی دوا	ہی تو ہی مرہم مری مرہم کا
ہی انیس خست فرت تو ہی	ہی رفیق شدت غمت تو ہی
پیرا مونس یکسی مین ہی تو ہی	سیرا حامی بے بسی ہی تو ہی

غنیمت بنی کہ مرا غنیمت تو
 خجسته بنی کہ مرا خجسته تو
 غنیمت بنی کہ مرا غنیمت تو
 خجسته بنی کہ مرا خجسته تو

ای تو گویا تو ہی
 ای تو گویا تو ہی
 ای تو گویا تو ہی
 ای تو گویا تو ہی

غزل ساجی زلف و سرور
 ناز و نیاز سحر و جادو
 شیرازی کے گلستاں
 شیرازی کے گلستاں
 شیرازی کے گلستاں

روزگار کی غمناکی
 عشق کے بارش کی غمناکی
 شہسوار غمناکی
 بازو خوش روان کا تیان
 راحت روح پرور کا تیان

محبوب دنیا و عالم سے دور
 یہ دنیا و عالم سے دور
 یہ دنیا و عالم سے دور
 یہ دنیا و عالم سے دور
 یہ دنیا و عالم سے دور

بہترین و بہترین
 بہترین و بہترین
 بہترین و بہترین
 بہترین و بہترین
 بہترین و بہترین

دور کر کبر و یا عجب و غرور بخش گنج فقر و رویشی مجھے دی شراب نیشی کا بھکا جام دھوکہ دے دوئی کا حزن ای دعا گو ختم کر کے یہ دعا کر رسیدہ اونکو ای امداد تو جو تو طالب ہے وصول اللہ کا جو کہ ای امداد اللہ کا صلا ختم کر کے یہ سناحات نکو	بخش عجز نسکنت اخلاص و نور سکر دستی جو خوشی ہے لوح دے محو کہستی کا نام تائیرا دتو اوٹھ جاتسم ہو روح اب جانب خبر الود وصل حق کے ہوا و نشاد تو چل پکڑ دامن رسول اللہ کا بیوسیدہ اوسکے چاہ ہی محال کر رسیدہ ذات پیمبر کا تو
---	---

لغت شریف پیمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حامد و محمود و مسدوح خدا زینت تاج رسالت ہوتا سے وہ آئینہ جمال و نور کا بیوسیدہ کا رسیدہ ہی وہی مہربان مثل پدر پیریاں	احمد مرسل محمد مصطفیٰ رونق تخت نبوت ہم وہ ذات محرم جلوت سر سے لائیاں بلکہ سار دنیا رسیدہ ہی وہی روز محشر نافع خور و کھال
--	--

غمت و دلت تنگای سکر و صحرای
 کو به کی کس غمت مری
 غمت و دلت تنگای سکر و صحرای
 کو به کی کس غمت مری
 غمت و دلت تنگای سکر و صحرای
 کو به کی کس غمت مری

لایا بیت اللہ میں ہے قیل و قال پر تری رحمت نے کی غمخواری خاطر و باطن میں سر تابا کر کے اپنی لطف و احسان کینچ بدایا مجھے جہان میں رکھو سنت محمد صاب و دہان دور مت کہو اب اس تہان پر اسی گلشن سے مہون کر غار چھوڑ اس در کو کہاں جاؤں بر کر دن کیا دوسری تہان پہر تباہی لکھنا ہے کہاں آستان تیرا ہوا دیر جہان و مہدم فرمان مہن سو خوش پہر کو کچھ سو اور میرا اخبار	یعنی دار الکفر سے جھک نکال گرجہ میں لایق تھا دربار کی تہا گناہوں کی بجا ہے جہا کی نہ میرے جرم و عصیان اپنی رحمت کے پیار و بیج کر کر دیا ہے سرفرازی لایا کر گلشن میں خاستان گرجہ میں سے لایق دربار مہون نہا گرجہ سرا مہون بایا منہ مرا اس مہر کی گرفتار گرجہ اور اتنے سے اس شاہ جہا اس سے زیادہ اب تنہا نہیں ہی ہی سب زرداب سرسبز ہون ہو ہی ہو اتوا ہی ہر در	غمت و دلت تنگای سکر و صحرای کو به کی کس غمت مری غمت و دلت تنگای سکر و صحرای کو به کی کس غمت مری غمت و دلت تنگای سکر و صحرای کو به کی کس غمت مری
--	--	--

غمت و دلت تنگای سکر و صحرای
 کو به کی کس غمت مری
 غمت و دلت تنگای سکر و صحرای
 کو به کی کس غمت مری

نغمہ رسد سر پہنوار بہین مجاز عیا عشقی بن غنیمت سر
 رشتہ رخسار سب از بہین مجاز عیا عشقی بن غنیمت سر

<p>ہو گیا ای دو ستویوں اتفاق رہتا تھا مسجد میں اپنی متصل ایک دن پڑتا تھا میں نقبات اس جوش پر تھا بحر علم عرفان حاضر فکری و لبین بان باشان حق اولیا کا حال سن سرور سے رفتہ رفتہ حضرت شمع کا ذکر سننے لگے او کی شان شوکت چاہ عشق بول او تھا ہر اک اصفیٰ فوق ہر فرد خاص کر قطب مان شاہ وفا کامل اکمل ولی بے بدل صاحب ارشاد و تلقین سبق برگزیدہ وہ جہان مقبول ہے مینی شیخ حافظ محمد خاص ہے</p>	<p>باعث تحریر و نظم پر مذاق مجمع علماء و صلحا اہل دل لے رہی تھی حق سے نقبات اس ہو رہی تھی گوہر مسنی عیان کہل مانتا گلشن عرفان حق ماسوا سے محو غرق نور ہنہ انبیا اوس عاشق خستہ کا ذکر ہمت مردانہ اندر راہ عشق سی یہ نصہ نظم کی لایق ضرور آفتاب معرفت بحر صفا عاشق ذات خدای مہ نزل عاشق صادق تہید راہ حق مشرب جیشی و فاروقی غضب مجھ کو فرما کر لگے کر کے خطاب</p>
---	--

رختمہ بن غنیمت سر
 رشتہ رخسار سب از بہین مجاز عیا عشقی بن غنیمت سر

عاشق صادق تہید راہ حق
 مشرب جیشی و فاروقی غضب
 مجھ کو فرما کر لگے کر کے خطاب

عاشق صادق تہید راہ حق
 مشرب جیشی و فاروقی غضب
 مجھ کو فرما کر لگے کر کے خطاب

نغمہ رسد سر پہنوار بہین مجاز عیا عشقی بن غنیمت سر

جو کہ دو عالم میں ہیں کیا نامزد
 دو کوئی لے کر ہو اید اعتقاد
 جو کہ دو عالم میں ہیں کیا نامزد
 دو کوئی لے کر ہو اید اعتقاد

گرجہ آخر ہے نمر اول شجر جب ثمر سے یہ شجر ظاہر ہوا کیا کہاں سیوہ میں نقصان ہے سیوہ کو سبقت ہوئی صباغ پر بس سمجھ لے اسے تواری سہولت ہو وہی شاہ جہان سب آری لیل پڑھ تو ادا دوا و سپہ جملوہ اسلام	کتب شجر ہوتا نہوتا گر ثمر بس ثمر ہی اول و آخر ہوا جو وہ اول سابق لبنان ہے ہی وہ اول و نہ ہی آخر سیر رہ مخزن الاخر و الساقون ہی وہی مقصود و ربانی طفیل اک اور اصحاب پر او کی تمام
---	--

دریچ چار یار عنوان الدین محمد حسین

چار یار او کی ہیں چاروں عالم ہیں ابو بکر و عمر عثمان علی چاروں پیغمبر کے ہیں سب ہی وزیر زبیر ابوان شریعت ہیں چار ہیں یہ ملک معرفت کے شہر یار قلعہ دین ہیں یہ دیوار چار یار ہیں طریق حق کی چاروں تہمون	ساری امت پروردگار ہی ہیں سبق دوست پیغمبر کے اور حق کے ولی ملک اسلام اولیٰ ہی روتق بندہ روتق باع طریقت ہیں یہ چار ہیں حقیقت کی چین کی یہ بہار ملت حق کے ہیں یہ انہار چار ہیں یہ ابوان خلافت کے ستون
---	--

درویش اہل بیت ان کے ہیں
 جو کتب ابدیت اور آل رسول
 جو کتب ابدیت اور آل رسول
 جو کتب ابدیت اور آل رسول

جو کہ دو عالم میں ہیں کیا نامزد
 دو کوئی لے کر ہو اید اعتقاد
 جو کہ دو عالم میں ہیں کیا نامزد
 دو کوئی لے کر ہو اید اعتقاد

سب سے بڑا عجب ہے کہ جو شخص اپنے دل سے
 کسی اور کو محبت کرے وہ اس کو اپنے دل سے
 محبت کرے اور اس کو اپنے دل سے محبت کرے
 اس کو اپنے دل سے محبت کرے اور اس کو اپنے دل سے
 محبت کرے اور اس کو اپنے دل سے محبت کرے

سب سے بڑا عجب ہے کہ جو شخص اپنے دل سے
 کسی اور کو محبت کرے وہ اس کو اپنے دل سے
 محبت کرے اور اس کو اپنے دل سے محبت کرے
 اس کو اپنے دل سے محبت کرے اور اس کو اپنے دل سے
 محبت کرے اور اس کو اپنے دل سے محبت کرے

سب سے بڑا عجب ہے کہ جو شخص اپنے دل سے
 کسی اور کو محبت کرے وہ اس کو اپنے دل سے
 محبت کرے اور اس کو اپنے دل سے محبت کرے
 اس کو اپنے دل سے محبت کرے اور اس کو اپنے دل سے
 محبت کرے اور اس کو اپنے دل سے محبت کرے

حقہ دلیں لیا رکھ شاد ہو
 حکم پر اوں شاہ کے تمہیں ہو
 تاکہ ہوں اس کلمہ باسوق جان
 ہو گیا کچھ اور ہی عالم دیک
 شام غم ہم کو مو اور روز
 جان جانان پر فدا کی بیک
 جلدی بس خستہ فروں کو
 سوئے حق رہا ہو منہ ٹوک
 رہ غم کھا نیکو چہ یہاں
 کھائی ہیں حسرتیں جان جو
 خاک و خون میں لوثی ہیں ہم یہاں
 چائے ہیں پیاسے ہم انجلیب
 کر دیا کرتے ہم کو در بدر
 مایہ رنج و الم یہاں دیکھتے
 جاگیا تخت شہات پر جاوے

لیک اون کے گوہر شاد کو
 وقت نصیب دیکھتا تھا یہ کہ جو
 پر نہ تیا تھا مجھے فرصت مان
 لایا اتنی زمانہ اور رنگ
 ہو گئے بس حضرت حافظی
 فرقت جان سے بس کہ رنگ
 خوش نہ آئی اس جہان کی بک و بک
 ہم بچار ورون کو رہا ہو کر
 وہ تو وہاں جام شہادت پی رہی
 وصل حق کے ہو کر وہ بہرہ
 ناز نصیب میں ہوں مشغول مان
 جام کاشمیر سے ہو کر وہ لب لب
 آپ تو جا کر کیا جنت میں کھر
 آتور جنت کے سامان لیکتے
 آتوبے رنج و غم مثل عروس

سب سے بڑا عجب ہے کہ جو شخص اپنے دل سے
 کسی اور کو محبت کرے وہ اس کو اپنے دل سے
 محبت کرے اور اس کو اپنے دل سے محبت کرے
 اس کو اپنے دل سے محبت کرے اور اس کو اپنے دل سے
 محبت کرے اور اس کو اپنے دل سے محبت کرے

دیکھتا ہوں کہ یہ سب کچھ ہے جس سے
 دل میں جاتا رہتا ہے کہ یہ سب کچھ
 اصل سے زیادہ ہے کہ یہ سب کچھ
 اصل سے زیادہ ہے کہ یہ سب کچھ

مردہ دل زندہ ہو اندر گورن خشک مغر و نکاہ تو جس سے داغ گوشت سے بیگوش ہو کر گوش کر جمع کر کے رکھ مری باتو نہ دینا عشق کی معلوم ہوں گاہیں سب کہنچ لیا بھگو بوتا کو سے عشق غرق کر دی بکرو حدت میں تجھ سخی ہی تخم خود تو نا ہی عشق	عشق کی باتوں میں ہر نوہ فن ہر وہ سیر عشق کی باتو کا باغ ہوش سے بیہوش ہو کر ہوش کر سب طر فربند کر کے کہو لہا کا نامراد یون مری باتن سب تہیکو ہی شاید کہ آجا ہو عشق دی وہ پہنچا شہر الفت میں کچھ دیکھ ہی سے نہیں ہوتا عشق دریا کی خوش حقیقی شوق مجازی
سکے پاؤ عشق سے کس کو تھال ناقص ہے اعتبار ہر عشق دید عشق صورت کا ہی دید سے قول سوچ اس نکتہ کو کہ سے دل جمع یومنوا بالاعین ہر مغر و حق	میں بہت عاشق کہ بڑی کھیل بلکہ کمال عشق ہی عشق شنید کیونکہ ہر عشق خبر دل سے حصول مبدل ہے دل کے ہر نوہ دل یومنوا بالاعین مقبول حق

اس سے زیادہ ہے کہ یہ سب کچھ
 آئینہ دل نکال کر اور کر
 سب کچھ میں کما ہر وہ کچھ
 سب کچھ میں کما ہر وہ کچھ
 سب کچھ میں کما ہر وہ کچھ

۱۱۷
 یہ کہین اوصاف عشق پر تیر بیان
 دیکھیں پھر ہول او کی تھلا سب
 یعنی ہر وہ ذات بیشک دین
 خالق و زائد و ادب الیہ
 راجع و مندرجہ جسم و روح

علامہ اولیٰ ہے ہر وہ کچھ
 علامہ اولیٰ ہے ہر وہ کچھ
 علامہ اولیٰ ہے ہر وہ کچھ
 علامہ اولیٰ ہے ہر وہ کچھ
 علامہ اولیٰ ہے ہر وہ کچھ

ہر وہ کچھ ہر وہ کچھ ہر وہ کچھ ہر وہ کچھ ہر وہ کچھ

دور آمدن و صلح کے پہلے زمانہ میں
 قزاقین ہجرت کر آئیں نظر
 بالوگ دہ کو منت مسعود
 دیرپا
 ہو کہتے تھے کہ اپنے ملک
 ملک دل میں کہیں
 علم کا پتہ کنوں پر مقرر
 آہ

چند دیرانہ میں ٹکراتا رہا
جہاں میں انکے ہی چمکدے لیدہ
زرغ نوحہ گری خارستان
موش سوراخ زمین میری تباہ
لگ ہی بہر استخوان کو چنیں
ریکھی خفگی کے اندر رنگ و خار
اور شیر بیان خار و بن چرتی رہی
کہول پر کہ گس پڑا مردار پر
مرغ خاکی لوثتا ہی خاک پر
مرغ بے پر لقمہ گریہ پھرتے
سمیے دون ہیں نفس کا تہوین
جاسو وریا رحمت میں عرق
غوطہ خور میں بحر جان میں ٹا
جا کہوں کس سے مصیبت آہ آہ

بدیعون گہر کیا گلشن میں جا
 گہر کیا قمری نے تلخ سیر
 گہر کیا طوطی نے شکر تانیں
 ماہی حق نے لیا دریا کا راہ
 شیر حق کا آہو مرغِ غافلِ شکار
 جا ملا دریا سے آبِ بیلِ یار
 نرگس و ریحان کو جا آہو چر
 دستِ شہیر جا ملا شہباز پر
 مرغِ آبی فی کیا دریا میں گہر
 پر تھو خنکے سوئی بستانِ اور
 مرد باہمت ہو کہ شہ پر نثار
 حیف ہی صہیف یا راںِ طریق
 گوہرِ مطلوب ہر کی نے لیا
 آہ صدیوں و حسرت آہ آہ

[illegible]

عشق کی باتیں سننا مومن پادشاهان کا کرم ہے
راہ اس سے رہ پوچھنا مومن پادشاهان کا کرم ہے
عشق کی باتیں سننا مومن پادشاهان کا کرم ہے
راہ اس سے رہ پوچھنا مومن پادشاهان کا کرم ہے

<p>میں نے غفلت کی کہ تیرا دل میرا دل ہے تو نے غفلت کی کہ تیرا دل میرا دل ہے</p>	<p>میں نے غفلت کی کہ تیرا دل میرا دل ہے تو نے غفلت کی کہ تیرا دل میرا دل ہے</p>	<p>میں نے غفلت کی کہ تیرا دل میرا دل ہے تو نے غفلت کی کہ تیرا دل میرا دل ہے</p>
<p>جلوہ گر ہر دم بہر رنگ مثال بیچگون بکیف روشن چارسو نافی غیر اور مثبت ذات ہیں لا و ہو کو کہ نو در دل سدا میں بہ دتا پردہ غرت ترا ترک حسب لا کو کرتے ہو سدا ماسوا کہ ترک کر اور حسی بل وصف حق کرتے چلانی بھی اور انا تم کو دیا اقطاب سب صبر و صبر نہ ہو گئی نہ کتاب و مسلسل ہستی کی چارہ ساز کی بھی تو کی راہ میں کہ نہ مال کہاں بہن بڑی ہمارو طرف بھیج باب اور نہ سن سکتا ہی کا نو لشی خبر ہل میں سکتا کہ یا و حق کی راہ</p>	<p>ہر سنوہ باکمال و باجمال فرق طلق لا الہ الا ہو لا و ہو و لون نفی اثبات ہیں کیون ہی السنی گمرو و غافل سدا تا کہ بچشد لا و ہو قوت ترا حق با حرس و ہو اکب طے ملی کیون تباہ ہوتا ہی اندر لب و گل غرضہ او ہم ہی نا آخر نبی بہر پیغمبر کہ ال صاحب و صفات و حال خوبی و خرابی سب میں تیری عشق بازی شے لہ تا کہ نو پیہہ دیکھ سکرا حال ایک صدافسوس حشرت بھیجا نہ تو کہ سکتا ہی انکھو لشی نظر بہن میں دل میں غفلت کیا تو اہ</p>	<p>میں نے غفلت کی کہ تیرا دل میرا دل ہے تو نے غفلت کی کہ تیرا دل میرا دل ہے</p>
<p>میں نے غفلت کی کہ تیرا دل میرا دل ہے تو نے غفلت کی کہ تیرا دل میرا دل ہے</p>	<p>میں نے غفلت کی کہ تیرا دل میرا دل ہے تو نے غفلت کی کہ تیرا دل میرا دل ہے</p>	<p>میں نے غفلت کی کہ تیرا دل میرا دل ہے تو نے غفلت کی کہ تیرا دل میرا دل ہے</p>

[illegible]

موت میں جیہاں بقا اندر فنا
 بخود دی و نیستی غم کی بہار
 خاکساری بیخ و ذلت لہذا
 بے گہری و زری و بے پری
 آہ سرو و رنگ زرد و چشم تہ
 نیستی و پستی و مرگ و فنا
 لذت اور کیفیت ان سب کی ذرا
 پوچھ رو نیکا مرا یعقوب سے
 سر کے کٹنے کا مرا سنجے سے پوچھ
 سر کے رکھ دینے کا پوچھ تیج کے
 آہ و زاری کا مرا آدم سے پوچھ
 شکلوں میں ہو کر میں کہا نیکا لطف
 فرش سے تاعرش پہرنے کا مرا
 زخم کہا کر خاک و خونیں کو مگر

۱۶

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

<p>دیکھا ہر اک کو کہ یزداد و نزار کوئی نالان ہوا کوئی ہوا کوئی ہوا کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی</p>	<p>کوئی کوئی</p>	<p>کوئی کوئی</p>
<p>جسکے دو دو ہوا یہ نہیں ساتھ مل خیر نیست ہوا اندر عذاب جنس ظاہر کا نہیں سمجھتے ہمار مختلف ہمار کہتی ہیں ہر ایک فرقی کیوں ہونے بہتر شمار اسلئے ہر راندن آپس میں جنگ پھر رہی کا ہیکو ایسا اختلاف پھر کہو باقی رہا اب کہ میں جنگ</p>	<p>نقل ہے کہ تہا ہر کوئی پسین دل جنس اپنی جنس سے ہو فیضیاب ہر مرد ہم جنس سے ہم ہستیاب آدمی ہم جنس میں صورت ایک جنس ظاہر کا نہیں سمجھتے ہمار ہو گئی اوصاف جو سب رنگ رنگ گر کہیں اوصاف کو سب اپنے صف ہو گئی جیسے کہ تہا جب ایک رنگ</p>	<p>کوئی کوئی</p>
<p>در پہ جانکلا بیارستان کے کہوں در بیار خانہ کا ذرا ہو تسلی دیکھتے ہیں رو کو رنگ با ادب اور محکمہ چھی تسلیم کی کہل گیا کہ با در دل سے غلوں ختمہ دل میرا کچھ بارے کہلا</p>	<p>آخریش ولین یہ اپنے شان کو جا کے داروغہ سے میں اوسکو کہا تاکہ دیکھوں اپنی تہذیب کو کوٹک دیکھ کر پہلے تو بس تقسیم کی بعد ازاں دوسری دیا جو در کو کہو دیکھ کر احوال اہل اہل اہل</p>	<p>کوئی کوئی</p>
<p>کوئی کوئی</p>	<p>کوئی کوئی</p>	<p>کوئی کوئی</p>

وہیون کہہ کر مری ماروں جوین
 اور کھانوں ہر طرح کی چیزیں
 جان و دی سے بے پروا ہوں
 ہر شے کے لئے خود کو قربان ہوں

اور کھانوں ہر طرح کی چیزیں
 جان و دی سے بے پروا ہوں
 ہر شے کے لئے خود کو قربان ہوں

ہو کہ شاید عقل و ہوش اس کا جو یہ وار و غم سے لوندی کی در و ناک اک کہنچ کر کے لہو آہ اسی سامان میں مجنون میں ہر جو تم ہوئے کا چہرہ والہ مجھ نیکے اوس کے ظاہری ہر وہ یوں ہی مجھ کو ہی دیوانی جانکر	ماں بچے اس کے وہ بے انتہا رو پڑی اکبار اور سر کو دہنا بولی میں ہوں اغیریز و بگیاہ اپنی و لہر کی ہوں پر ہفتون میں جکے دل سے بچر سوئے رہی ہو گئے غصہ نہ کیا د لکا حال کہہ دیا قید اور زلی دل کی خبر
--	---

اور کھانوں ہر طرح کی چیزیں
 جان و دی سے بے پروا ہوں
 ہر شے کے لئے خود کو قربان ہوں

تسل ہی جاتی تھے موسیٰ طور پر کہہ رہا تھا یوں بصد راز تھی آہ ہی کہاں تو بلوہ گرتا ہے ہی تبا کس جا تو اسی جان جہان رات دن میں تیری خدمت میں ہوں خوب سائل مل کے ہلاؤں تجھ تیل ڈالوں سر میں اور کھیڑی	ایک چہرہ والہ پتہ ارہ میں نظر اسی کہیم و اسی رحیم سے الہ تیری ووری سے دیا شرم تاکرون قربان تری خد میں جا ایک دم غمگین تیری ہوسے ندون اور اچھی کٹری ہناؤں تجھے چلیں تیری لئے اچھی سیون
---	---

اور کھانوں ہر طرح کی چیزیں
 جان و دی سے بے پروا ہوں
 ہر شے کے لئے خود کو قربان ہوں

[illegible]

بذریعہ دینی میں ہم کلام فی سے ہوئے۔
 تائید سے کہہ دیم کہ طول امن
 حکم میں ہی ہے کہ سب نیک عمل
 غار و باطن پر ایمان و حق کو
 کہ تواضع میں ترانہ ایسی ہو
 تاکہ اس میں نیکو کو توبہ
 سیاق کو مقرر بہ شریعت
 مامور ہی کے کہ اخلاص میں
 بندگان خاص سے

مجلس ششمین در روز شنبه ۱۳۰۲

قیدین ڈالو اس یوسف کو جو
 ابرہین کیسے چہا یا ماہ کو
 ہر پہلی چنگی کہو کیون بندہ
 ہتی یہ اک مولیٰ کی شائستہ کینہ
 اسلئے ہی بندہ نہ زنجیر سے
 تاکہ شاید عقل مہوش آجاسی
 متقی و زاہد و حق خوان شوند
 عالم و دانا مہوتا اور مہوشمند
 جو ہر انسان جب فاجر ہوا
 شکل انسان تبہ خوب اور ہوشمند
 تب وہ مولیٰ ہو ہی باخوبی جاہ
 ہاوس جب قیمت گر ان رفیق خلیفہ
 تاکہ اوس پہل پہل اصل کین
 آہوئی عرفا کتاب کہ تاجر مصید
 ہوندا تفسی می ای ارجمند

کیا خطا اس بے خطائی کی کہو
 کیون کیا زنجیر و طوقاں شاہ کو
 کوئی بیماری نہیں ظاہر ہے
 بولا داروغہ پسنکراؤ غریز
 ہو گیا اسکو چنوں تھوڑے سے
 اسکے مالک نے کیا بند اس لئے
 جملہ زندان چونکہ در زندان
 افضل دان کو گرین مکتب میں
 قید اب دگل میں آدم کو کیا
 نطفہ زندان رحم میں جب بند
 بند ہو قطرہ صدقہ میں چند گاہ
 کان میں جب بند ہوں نہ چشم
 تخم کو دالین میں کی قید میں
 نفس گزیر بخیر نصوئی ہر ہو قید
 حرص ہو قید قناعت میں ہو بند

[illegible]

<p>آئی موسے کے طرف وحی خدا میری ملنے کے لئے آیا تھا تو موسے کے جبکہ نہ لے نام خرق ہر کسی بن ہیرن اک رکھی ہوین سہارین کی اصطلاح ہندو معنی دوہوں اور جواب ایک حقیق اور کو صحیح تیری حقیقین م حقیقین اور کو تیری حقیقین نار حقیقین اور کو نیک بری حقیقین بد پس سی بن پاک و ماباکی سوسم</p>	<p>میرے بند کو کہا مجھے جدا یا جد الی ڈالنے آیا تھا تو رکھتا ہوں مگر وہ میں لفظ طلاق ہر کسی کو اصطلاح سختی ہوین سندھون کی اصطلاح سندھ ہو رہی حق بن تیری اور او کو نیک حقیق اور کو شہد تیری حقیقین سم حقیقین اور کو ہول تیری حقیقین خار حقین اور کو خوب تیری حقین بن اور گر انجانی و چالاکی سوسم</p>
--	--

[illegible]

<p>کیا نادر کا دوری اور کہا ہو کیا دہلی کے پیر کے لئے کہ ہو جسے دہلی کے پیر کے لئے کہ ہو جسے</p>	<p>دہلی کے پیر کے لئے کہ ہو جسے دہلی کے پیر کے لئے کہ ہو جسے دہلی کے پیر کے لئے کہ ہو جسے</p>	<p>دہلی کے پیر کے لئے کہ ہو جسے دہلی کے پیر کے لئے کہ ہو جسے دہلی کے پیر کے لئے کہ ہو جسے</p>
<p>بولادہ جو مجھے پیدا کیا عرش کرسی اور رخ و بہت چھایا ہی اوسی ہی عرض یہ میری بچان ہو گیا کافر مسلمان کب رہا بندہ کہ منہ کو سمجھ اسکو نہ سہل ہو گئی عالم میں خلعت چار سو کفر نے تیری کیا دین کو تباہ اور یہ کب خوشد کو زیبا ہو کام آگ اگر ہو تک دیگی خلعت کو آگ آتی ہو نہ جلتا ہی کوئی ہو گیا دل قبول کیا یہ مردود جان پہر بہ گناہی ہو کب تک کو دوا ہی خدا پاک کیا ایسی قدرت ہی غنی یا کہ باپ اپنی سے یا عمر سے تو دیتا ہی اندر صفات کر دگار</p>	<p>کس کو کہتا ہی ہو تو مجھ کو بتا اور کہے جسے زمین و آسمان اور کو خون و بشر اور دو جہاں بولی ہوئی مائی تو نے کیا کہا ہی یہ کیا پیو وہ نہ بیان کفر و جہل اس تری کہنے سے ہی یہ پیو وہ کفر سے تیری ہوا عالم سیاہ کہا نایبنا پیر نا تیرا ہی کام گردہ روکا اس سخن سے خلق کو کہ کہی تو حرم کرتے ہیں سبھی گردہ آئی آگ کیا ہی وہ ہو جان جو تو جانی ہی کہ حاکم ہی خدا دوستی بوجھل کی ہو دشمنی کس سے یہ کہتا ہی کیا فالو ہی تو جسم و دین حاجات بشری لاوار</p>	<p>دہلی کے پیر کے لئے کہ ہو جسے دہلی کے پیر کے لئے کہ ہو جسے دہلی کے پیر کے لئے کہ ہو جسے</p>
<p>دہلی کے پیر کے لئے کہ ہو جسے دہلی کے پیر کے لئے کہ ہو جسے دہلی کے پیر کے لئے کہ ہو جسے</p>	<p>دہلی کے پیر کے لئے کہ ہو جسے دہلی کے پیر کے لئے کہ ہو جسے دہلی کے پیر کے لئے کہ ہو جسے</p>	<p>دہلی کے پیر کے لئے کہ ہو جسے دہلی کے پیر کے لئے کہ ہو جسے دہلی کے پیر کے لئے کہ ہو جسے</p>

ایک ہونے پر جو دیوانہ کی دست
 بہتری سے غنی گراہ ہون
 عیش سے اس کے ہون گراہ ہون
 رستہ سے اس کے ہون گراہ ہون
 ایک بار دہی سے اس کے ہون گراہ ہون
 دہی سے اس کے ہون گراہ ہون
 ہون کی دانا کی دانا کی دانا
 شمع سے دانا کی دانا کی دانا

[illegible][illegible]

<p>Handwritten marginal notes in the top-left corner.</p>	<p>Handwritten marginal notes in the top-middle section.</p>	<p>Handwritten marginal notes in the top-right corner.</p>
<p>Handwritten marginal notes in the middle-left section.</p>	<p>Handwritten marginal notes in the middle-middle section.</p>	<p>Handwritten marginal notes in the middle-right section.</p>
<p>Handwritten marginal notes in the lower-middle-left section.</p>	<p>Handwritten marginal notes in the lower-middle-middle section.</p>	<p>Handwritten marginal notes in the lower-middle-right section.</p>
<p>Handwritten marginal notes in the bottom-left corner.</p>	<p>Handwritten marginal notes in the bottom-middle section.</p>	<p>Handwritten marginal notes in the bottom-right corner.</p>

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد
الذي جاء به الهدى والرحمة والبركات

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱. در این کتاب که در این کتاب
 ۲. در این کتاب که در این کتاب
 ۳. در این کتاب که در این کتاب
 ۴. در این کتاب که در این کتاب
 ۵. در این کتاب که در این کتاب
 ۶. در این کتاب که در این کتاب
 ۷. در این کتاب که در این کتاب
 ۸. در این کتاب که در این کتاب
 ۹. در این کتاب که در این کتاب
 ۱۰. در این کتاب که در این کتاب

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

Handwritten text in the top triangular margin, likely a continuation from the previous page.

Handwritten text in the right margin, continuing the narrative or commentary.

Handwritten text in the bottom right margin, possibly a separate note or a continuation.

مردمان را که در آن زمانه	مردمان را که در آن زمانه
چنین و آنچنین میگویند	چنین و آنچنین میگویند
مراغیان را که در آن زمانه	مراغیان را که در آن زمانه
سپیدان را که در آن زمانه	سپیدان را که در آن زمانه
سینان را که در آن زمانه	سینان را که در آن زمانه
سوزان را که در آن زمانه	سوزان را که در آن زمانه
لشکرشان را که در آن زمانه	لشکرشان را که در آن زمانه
بسیارتر از آنکه در آن زمانه	بسیارتر از آنکه در آن زمانه
مراغیان را که در آن زمانه	مراغیان را که در آن زمانه
چنین و آنچنین میگویند	چنین و آنچنین میگویند
مراغیان را که در آن زمانه	مراغیان را که در آن زمانه
سپیدان را که در آن زمانه	سپیدان را که در آن زمانه
سینان را که در آن زمانه	سینان را که در آن زمانه
سوزان را که در آن زمانه	سوزان را که در آن زمانه
لشکرشان را که در آن زمانه	لشکرشان را که در آن زمانه
بسیارتر از آنکه در آن زمانه	بسیارتر از آنکه در آن زمانه

Handwritten text in the bottom triangular margin, likely a continuation from the previous page.

Handwritten text in a central rectangular frame, organized into two columns. The script is a cursive Persian style. The text appears to be a list or a series of entries, possibly related to a historical or administrative document. The central text is surrounded by a decorative border consisting of repeating floral and geometric patterns.

Handwritten text in the top margin, continuing the cursive script from the main body of the document.

Handwritten text in the left margin, continuing the cursive script from the main body of the document.

Handwritten text in the left margin, continuing the cursive script from the main body of the document.

Handwritten text in the bottom margin, continuing the cursive script from the main body of the document.

Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Arabic, located at the top of the page.

<p>Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Arabic, located in the left column of the central table.</p>	<p>Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Arabic, located in the right column of the central table.</p>
---	--

Handwritten title or section header in a cursive script, likely Persian or Arabic, located below the central table.

<p>Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Arabic, located in the left column of the bottom table.</p>	<p>Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Arabic, located in the right column of the bottom table.</p>
--	---

Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Arabic, located at the bottom of the page.

چند روز اس بات کا حجت بنا کر
 نہ بھگوانا جسے تاجیہ حسن و حسن
 نہ بھگوانا جسے تاجیہ حسن و حسن
 نہ بھگوانا جسے تاجیہ حسن و حسن

تم سو خود مسکس کہاں تم ہاں جو کہ نقد جنس میری پاس تھا ہو گیا مصلح سب کچھ صرف کر یہ زمانہ وہ میں بکس نہ گیا آہ صدوں اب میں کیا کروں شیخ زاد سے کہا تک صبر کر	جو فرید گو اسے اسے ہر در سکا سب میں اسکی قیمت میں دیا نے کثیرک انھیں میں ہر اپنے مثل عاشق بیدل سے دلیرا کس کا اپنی مصیبت کو کہوں لا تا ہوں میں اسکی قیمت خط
--	--

سنا جاتے شیخ سری شطری مطلب قیمت تحفہ رحمہما اللہ	
بعد از ان او شکر کی ما آہ و بکا کہ گہا شیخ اعدہ تھا پاس کیا گیا جاگے اس حیران تھا بیٹھ کر عرض کرتی تھی کہ ایسے پروردگار پاس میری کچھ نہیں پراویا کر دی اس دم اپنی قیمت کی نظر کہہ دل گنجینہ کرم کی اپنی در سرخ رو کہ مجھ کو تاجر کی خدمت	روئے تو سے شیخ اس کی گہا خرد عا و گریہ و افغان و بانگ رات ہر رو بعد سو زحک حال میرا تجھ سے سیسا شکار ہر تری فصل و کرم پر حسنا مجھ غریب و مفلس و بیار و اور عطا تحفہ کی قیمت مجھ کو وعدہ کر آیا ہوں میں اس کے حورو

جس کا بیان ہو گیا اس کا
 موعودہ و زمانہ نہ ہو گیا
 با بیا سن کا شہر و اس کا تمام
 جی کہہ اور یہ سب کچھ میرے
 اور شیخ زاد سے کہا تک صبر کر
 اور شیخ زاد سے کہا تک صبر کر

۴۱
 کہ ان کی پوچھا دیا اس کے جواب
 یوں کہ اس کا اس کا اس کا
 کہ اس کا اس کا اس کا
 کہ اس کا اس کا اس کا

بھگوانا جسے تاجیہ حسن و حسن
 بھگوانا جسے تاجیہ حسن و حسن
 بھگوانا جسے تاجیہ حسن و حسن
 بھگوانا جسے تاجیہ حسن و حسن

17-186. b. 67

Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Urdu, covering the bottom portion of the page. The text is written diagonally across the lower half of the page.

Handwritten Persian script, likely a continuation of the text from the previous page, written in a cursive style.

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

اگر تو ان آفات کی پناہ
 مانگے تو ان کی پناہ
 اگر تو ان آفات کی پناہ
 مانگے تو ان کی پناہ

باہر آئے شیخ عاشق دراز
 لیکے تشریف تھے کی طرف
 لیکے اوکو میرا ستائین
 بیٹھا ہی آنکھیں لگا کر چارو
 عرض کی آؤ کہ اب مجھے کہلا
 قرب تھے کہتی ہی باقدرون
 بے شبہ تھے ہو مقبول خدا
 فضل رب کا اوپر ہی سرور و زور
 نور و عظمت اوکو ہی سراپائین
 اور یہ کی حقے مناجات اوکو ہی
 ترسنے عالم میں مرا شہرہ کیا
 وصف کا میری کوئی وصف نہ تھا
 کر دیا مجھ کو بلا میں مبتلا
 ہی نہ بدائیں سے ہی سخت تر
 کہل کے سوا ان کو اور نہ در

صبح ہو تو ہی ادا کر کے نماز
 میر کو لے ساتھ اپنی باشراف
 ماتھے احمد کا پکڑا اک تم نہیں
 دیکھا جو صبا پیارستان کو
 شیخ کو دیکھا تو کہہ کر مر حبا
 یہ کہ درگاہ خدا میں سبکیاں
 غیب سے کل آئی یوں مجھ کو ندا
 چاہتی ہی رب کو وہ اور اوکو برب
 ہی خدا کا قرب اوکی جانین
 شیخ کو دیکھا تو تھے رو پر ہی
 یعنی خوش شہی ہی میں ہی کبریا
 حال سے میرے کوئی وقف نہ تھا
 خلق میں مشہور کر کے اے خدا
 بند حکم میں آج جو ہے شہر
 خلق میں جو ہو گیا مشہور تر

اگر تو ان آفات کی پناہ
 مانگے تو ان کی پناہ
 اگر تو ان آفات کی پناہ
 مانگے تو ان کی پناہ

اگر تو ان آفات کی پناہ
 مانگے تو ان کی پناہ
 اگر تو ان آفات کی پناہ
 مانگے تو ان کی پناہ

اگر تو ان آفات کی پناہ
 مانگے تو ان کی پناہ
 اگر تو ان آفات کی پناہ
 مانگے تو ان کی پناہ

<p>انکھ کی دھڑکائی اور صبح آہ مانتی رہی</p>	<p>عقل کی دال میں رہی عقل کی دال میں رہی</p>	<p>عقل کی دال میں رہی عقل کی دال میں رہی</p>
<p>ناکہ ہو حاصل سچے آجیات صحبت نوری ہو دیکھو سو بہار صحبت کامل سے ہو معلوم کہ تاخدا تیرا ہو بار اور غمگسار بے سنج جانا ہلاکی ہی میان رکھ ستاروں پر نظر تاپو بہار وین و دنیا کی سون ساسی گار زخم خور چون گوئی شوچو گان چہرہ اس سے ہی کہ تو توجہ صبر</p>	<p>سو لے اپنا مرغ بنو کی سائیاں خاک سے گم ہی جو ہو خاک کا بار گرچہ ہو تو سنگ آئین سے تر وہ ہونڈ حق کے یار کو ایسے دکار رات اندھیری اور دھندلی ہینا بھر نفع دیکھان اور دور راہ خدمت کامل کو کر تو اختیار تا تو الی بندہ شہر سلطان حاکم سپاہ کا ملاں ہوا میسر</p>	<p>بانی عیسیٰ کے چشمتے اور صبح آہ مانتی رہی عقل کی دال میں رہی عقل کی دال میں رہی</p>
<p>کہو دیا اوں سب کار و عانی ہو گئے اکیرے چون سب کار شیر خزان بطلج و فانی تن پر اک لکی تیرا لی ڈال لی تا شکار لکڑی الیا اک سر جال</p>	<p>ور کی برکت سے تحفہ کو غرض اور کی صحبت سے کیا ایسا اثر تحفہ پندگی سے جب ہوئی جسم سے پوشاک ہر کر کے جدی سب لباس فاخرہ نقشہ کمال</p>	<p>عقل کی دال میں رہی عقل کی دال میں رہی عقل کی دال میں رہی عقل کی دال میں رہی</p>
<p>عقل کی دال میں رہی عقل کی دال میں رہی عقل کی دال میں رہی عقل کی دال میں رہی</p>	<p>عقل کی دال میں رہی عقل کی دال میں رہی عقل کی دال میں رہی عقل کی دال میں رہی</p>	<p>عقل کی دال میں رہی عقل کی دال میں رہی عقل کی دال میں رہی عقل کی دال میں رہی</p>

خدا کے یہ کہہ کر اپنے اپنے وقت میں رہا تھیں
 خدا کے یہ کہہ کر اپنے اپنے وقت میں رہا تھیں
 خدا کے یہ کہہ کر اپنے اپنے وقت میں رہا تھیں

میں نے کہا کہ میں نے
 میں نے کہا کہ میں نے
 میں نے کہا کہ میں نے

۴۷

میں نے کہا کہ میں نے
 میں نے کہا کہ میں نے
 میں نے کہا کہ میں نے

میں نے کہا کہ میں نے
 میں نے کہا کہ میں نے
 میں نے کہا کہ میں نے

<p>عرض کی تحفہ فرماؤ والا قدر اسم اعظم سے تہنیں جو گان میں وہ پایا خاکین عرکات قیمت پایا میں چہرے میں سیم وزر کی چون مجھ کو نکتہ خلق سے جہدم ہوئی ہون نہا لاکھ بن ہی اک کرم اور کما ہوت شہت پر اپنی محبت کے بیہا رفیع درو و غم مرا سب دیا تیرے تیرے ہی علی انت مجھ تیرے تیرے ہی کہا ہوں کہ امیر تیرے تیرے ہی ہوا کہ راہین یوں کہ تیرے تیرے ہی شہت تیرے تیرے ہی مرا الفت میں ہ جھٹکے تیرے تیرے ہی وہ مرتبا</p>	<p>شب زخمی چپ کیا پانی قدر کیا ملی غلط اوس سو کر نہاں خاکسے پانا جو ہر دم پہل اعلیٰ جو ہر کوہ کو نوین چون بل گیا کان نہاں ہی ایک گنج جو نہاں تہا ہو گیا مجھ پر بیان وی جو اپنی قرب میں مجھ کو بگہ تاج الفت کا مرے سر پر ہوا عشق سے اپنی مراد دل پر دیا غیر اوس کے سب سے ہر وقت مجھ دیکھ کر محبت میں تیرے تیرے ہی مر گیا ہم سودہ تیری چاہ میں ہلکا ہوا یہ مرا اندر ہشت جھٹکے میں میگا مرا الفت میں ہ آنکھ سے دیکھا یہ کانوں سے سنا</p>
---	---

میں ہوں تھک چکی ہوں کیسے رہا
 غم کی آگ میں ہوں آگے بڑھ رہا
 اس شہر کے لوگوں کو بھول گیا
 بسکریا بولی لا الہ الا ہو

جس سے جوش انگوٹھا آجائیں
 بھینسی کہتا ہوں کوئی پیدل بات
 اسی مری مضمون مری مطلوب
 شادی دل ہی غم اندر رو کا تو
 وہی ہی آگاہی تو جان آگاہ کو
 زخم تیرا ہی دو اول ناز کی
 تیرا آب وصل بن کب سیر ہو
 سون جان او سکا ہی مردم توئی
 آہ و درد او کی دوہا ہی فضا
 بی تری دیکھو او کو کب ہو قرار
 مثل سیل شک او جانب حلا
 سرسبزہ خاک بن ہو فخر زلزلہ
 چونک او بھی اکبار کی وہ پار
 اور کہا ای شیخ سری خوش تو
 جسکے نالہ سے مراد اول نون ہوا

اک صد پر درو آئی کاٹن
 تہا یہ اک مضمون او سن لہ کی
 اسی مری مضمون مری محبوب
 ہی چراغ شب سیر روز کا تو
 رہنمائی تجھے ہی گمراہ کو
 درد تیرا ہی شفا جیسا کی
 پیاس تری شو قی کہتا ہو جو
 تیری الفت میں جہاں مردم کوئی
 عاشق حق نشہ ہی دنیا میں رضی
 جو کہ ہو غم ہی تری شہر اضطراب
 سنکے او سے فیض مضمون دعا
 جا کے دیکھا اک طرف اک ختم تن
 سنکے او دم شیخ کی آواز پا
 بہر او تھا کہ او نہ دیکھا شیخ کو
 شیخ کی پوچھا کہ تو کون ہو رہا

میں ہوں تھک چکی ہوں کیسے رہا
 غم کی آگ میں ہوں آگے بڑھ رہا
 اس شہر کے لوگوں کو بھول گیا
 بسکریا بولی لا الہ الا ہو

میں ہوں تھک چکی ہوں کیسے رہا
 غم کی آگ میں ہوں آگے بڑھ رہا
 اس شہر کے لوگوں کو بھول گیا
 بسکریا بولی لا الہ الا ہو

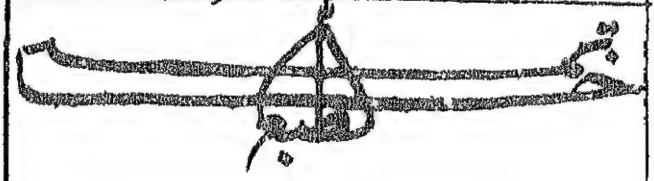
میں ہوں تھک چکی ہوں کیسے رہا
 غم کی آگ میں ہوں آگے بڑھ رہا
 اس شہر کے لوگوں کو بھول گیا
 بسکریا بولی لا الہ الا ہو

وینا کی کتاب	کہ ہر وہ چیز ہے اس پر دریا میں بہاؤ راہ منہ دیکھا	
تجربہ سے اب تھا ہی دور کر دل کی	پس کیا اہل پناہ میں رہا ہی دور کر دل کی	تجربہ سے اب تھا ہی دور کر دل کی
عقلمند چاہی ہو مگر نہ	مگر نہ رہا ہمارا سودا	
ارنی اور امانت آئینہ دل میں	کہ رقبہ کا کب کیو سے جبار دل میں	ارنی اور امانت آئینہ دل میں
نشان لوقہ کریبان میں	نشان لوقہ کریبان میں	
دھڑلے کر کتہ تھی اور دھڑلے دبا دل تھا	اور دھڑلے کر کتہ تھی اور دھڑلے دبا دل تھا	دھڑلے کر کتہ تھی اور دھڑلے دبا دل تھا
دیا سے تارا جاہل فاصلہ ہو سکی تر واکھا	دیا سے تارا جاہل فاصلہ ہو سکی تر واکھا	
راہ اور منزلت بڑھ کر ہو کر فرسہ وہ اکبر کی	راہ اور منزلت بڑھ کر ہو کر فرسہ وہ اکبر کی	راہ اور منزلت بڑھ کر ہو کر فرسہ وہ اکبر کی
کہ ہر گز ہی ہر بار	کہ ہر گز ہی ہر بار	
دھڑلے میں جان رہتے رہتے بچنے کو کھجوا	وہ ہر لہیرا کے خواہ اب کا کھجوا	دھڑلے میں جان رہتے رہتے بچنے کو کھجوا
بہشت، جاودان میں	بہشت، جاودان میں	
کھسے حبیب یقین میں گراوے پانا ہو کیا شکل	وہاں سے نکل مٹانی اوٹا لانا ہو کیا شکل	کھسے حبیب یقین میں گراوے پانا ہو کیا شکل
ہوا نچھو اس حبیب تو فخرم اس سوار سہرہ کا	ہوا نچھو اس حبیب تو فخرم اس سوار سہرہ کا	
لینا عکس لازم ہو سوسے لے پی دنیا سے	سوا اس پار ہدم کے نہ لے اسید تپتے	لینا عکس لازم ہو سوسے لے پی دنیا سے
کہ عالم سیکر خاکی میں ہو روح گیترو کا	کہ عالم سیکر خاکی میں ہو روح گیترو کا	
نشان زہرہ سو گاہا ہو کیا تو غفلت میں	نشان زہرہ سو گاہا ہو کیا تو غفلت میں	نشان زہرہ سو گاہا ہو کیا تو غفلت میں
اس کا و سامری ہو گا تو تکیہ آنکلی شد کا	اس کا و سامری ہو گا تو تکیہ آنکلی شد کا	

غلاوہ اسکے اور بہت سی کتابیں
 علم طب اور علم بیانہ اور
 انقیسات اور فارسی اور عربی
 اور اردو و مدنی و انڈی
 مارشم کی ابو و دیمن جس
 صاحب کے خریدنا منظور ہو
 تو بزرگچہ پلاست کار وکی

شیخ نے دونوں کا گورہ کن
 رحمت حق ہو جو شام و سحر
 رحمت حق ہو سد او سپر سار
 بارہ سو تہی اور اکاسی مال جبر

ہو چکی جب مثنوی تحفہ شام
 شہہ العشاق رکھا اسکا نام



شدرا محمد کہ مثنوی تحفہ العشاق مصنف جناب حاجی احمد علی انیسویں
 مولانا درشدنا حضرت حاجی ادا اولہ صاحب تھانوی تاریخ
 شانز و ہم ذی الحجہ سنہ ۱۲۹۱ ہجری اختتام کو پیش کردہ اور طبع
 سے آرہے تھے ویرہستہ ہوئی اور نہایت صحت کے ساتھ
 اور چونکہ بندہ کو کل حاجی صاحب کی تصنیفات کا نہایت شوق ہے
 بندہ نے اور کتابیں بھی جناب حاجی صاحب مدد کی

مہ
 سلطان فرید خان صاحب
 نسبت بہ صاحب
 انیسویں
 تاریخ ۱۲۹۱ ہجری

دیا کہ کتاب	اپنا کر کھینچا	خیر و نہ، تمنا خانا تو کس کا	ہر قسم کا
برسے دل میں	ہجر اور شوق بیکار	خدا جانے کب آنا ہو چین میں	اوس ہی دنیا
ایسا رکھا ہی کیوں	عجوں سے ڈرنا	آہ	
پندرہ سال	بچے زبان کا	صفت میں بھی	دل میں
اوس سے دیکھا	گلشن میں	عامی سرکشی	بھولا
زمین پر کچھ	سرو باغ	ماہر	آہ
دستے تلاش کر کر	میں ہوا حیران	اسجا پر	
لگا ہین کین	بہ قصور گھر نہ	پا یا زیر و بالا پر	
جہاں موج کو	کیونکر نہ	کھجواں	پیرا
ہر ایک صورت کا	جو دل میں	خیال خام	لاتا ہوں
میاں سے	دین کو جاتا ہوں	مان سے	بان کو آتا
زبان موج پر	آتا ہے	تیرا	پیرا
ہوں کٹ چار بندہ	ہیں ہجر و سا میرا	خدا تو	
رہ ہی تو ہر	رہے اپنی	کر کس	کر کس
دیکھا سے	تو دیکھا	یہ	پیرا
رہ ہی پیر	میاں ہیرا	ہی	مادھی
وسے سے	سکھ لے	کجا	اوسے سے
زمین خواہان	ہوں	بش کا	ہیرا
رین ہم کیا	کیا ہر	بہین	گبر
فرق سے	فرق ڈالا	ہو	کین
الف	مہر	نہ	اس
کھتا تھا	کچھ	بودن	وہ
ت سے	چر سے	کو	کرا
کمر کا	پیر	کھا	نہ
سرخ	کا	جائے	وہ

کتاب تہذیب و تمدن اسلامی

بسم الله الرحمن الرحيم

نکودان کی خبر سے مراد ہے

کہ حبیب چاند و سوسہ کو گن گن کر کے کھاتا رہتا
نہاں دولت و دنیا کبھی گردل میں آجائے

بسم الله الرحمن الرحيم

یہ نادر و نعتوں سے مضمون کی ہر ہر
اطلاعت حاصل دل سے مضمون کی ہر ہر

برای منم رخصت چلست پس این دعا

پیشکش: سید محمد علی شاہ

نه بهرست بهرست مغرور بهرست نه سنگدل بهرست نه ظالم بهرست
و بهرست قبول حق چه بد قبول اهل عالم بهرست

فرستاد او به ایالتی که گاه بنام او میگویند

جو چل سکتے اور نہ مہر ہمارے لفظ سے مراد

۱۰۰

سینا کوئی غذا بھی اپنے دل مستحق ہو سکے

البيان

دیا کرتا ہے۔ جو ہرگز نہ ہو۔	جو ہرگز نہ ہو۔
جو ہرگز نہ ہو۔	جو ہرگز نہ ہو۔

عبداللہ ہرگز نہ ہو۔

جو ہرگز نہ ہو۔	جو ہرگز نہ ہو۔
جو ہرگز نہ ہو۔	جو ہرگز نہ ہو۔

عبداللہ ہرگز نہ ہو۔

جو ہرگز نہ ہو۔	جو ہرگز نہ ہو۔
جو ہرگز نہ ہو۔	جو ہرگز نہ ہو۔

عبداللہ ہرگز نہ ہو۔

جو ہرگز نہ ہو۔	جو ہرگز نہ ہو۔
جو ہرگز نہ ہو۔	جو ہرگز نہ ہو۔

عبداللہ ہرگز نہ ہو۔

جو ہرگز نہ ہو۔	جو ہرگز نہ ہو۔
جو ہرگز نہ ہو۔	جو ہرگز نہ ہو۔

عبداللہ ہرگز نہ ہو۔

جو ہرگز نہ ہو۔	جو ہرگز نہ ہو۔
جو ہرگز نہ ہو۔	جو ہرگز نہ ہو۔

عبداللہ ہرگز نہ ہو۔

جو ہرگز نہ ہو۔	جو ہرگز نہ ہو۔
جو ہرگز نہ ہو۔	جو ہرگز نہ ہو۔

عبداللہ ہرگز نہ ہو۔

جو ہرگز نہ ہو۔	جو ہرگز نہ ہو۔
جو ہرگز نہ ہو۔	جو ہرگز نہ ہو۔

عبداللہ ہرگز نہ ہو۔

جو ہرگز نہ ہو۔	جو ہرگز نہ ہو۔
جو ہرگز نہ ہو۔	جو ہرگز نہ ہو۔

عبداللہ ہرگز نہ ہو۔

ماں دین راستہ کا صدمہ بغیر انسان کے کس پر ہو	سیا ہی سے یقین ہی نہ ہو
جو شام نہ مہر کا چہرہ ہوا	اوس زلف مجھ کا
ہا ہوں دست سے وہ نازین کا سا حاصل جو	کیا ہوں جبہ سانی بھی بن ایک مسبب
سے ماتھوں کو کہا جو موم سے ماتھے کو کیا جو مو	بہکتی چہرہ ہی اب خوش نویسی کا ہوشو
دواست و خامہ لا و طاق پر رکھ دو پھری گد کا	
ایمن سو بار غسل ہو نہ بھلیگا نہ بھلیگا	ہزاروں دور ہو مشکل نہ بھلیگا نہ بھلیگا
یا لا کون ہو یک منزل نہ بھلیگا نہ بھلیگا	نہیں ہو طفل میرا دل نہ بھلیگا نہ بھلیگا
تا شاخ سبچ ہو کھلائے نہ امثال محمد کا	
بیلے پانی کو خاطر سے کون کھا رہا نکل آئے	اگر سب قید ہو وین تو کون سارے نکل آئے
یہوں چپل پہل میں تو کون کھا نکل آئے	کسے دن کو جو وہ شب میں کون تار نکل آئے
منا سب چا پلو سی ہی زمانہ ہی خوشا مد کا	
دھڑا موت جانو جو جان میں موت آتی ہو	یہ کبرا موت ظالم کے بیان میں موت آتی ہو
بھی مرگان تیرا برو کمان میں موت آتی ہو	خیال گردش چشم تہاں میں موت آتی ہو
یقین ہو گنبد آ ہو ہو گنبد میرے مرقد کا	
رشمہ اور گلاب پاؤں کو مال عیب کنہا ہو	اگر بن دیکھے صدقہ ہوں تو فال عیب کنہا ہو
یاں پھر رہا بس وہب سے فال عیب کنہا ہو	اگر کا وصف کرنا صاف حال عیب کنہا ہو
دھن کی مدح گھنا گھنا ہو فضل عجب کا	
ماں جیون مدح دیں دیکھو گناہ تک نہیں سکتا	وہ ظالم سے بھی خود ایسا جفا کار تک نہیں سکتا
دیکھو گناہ ہر صدمہ بلا کا گناہ جن سے سکتا	کسی سے وار شمشیر قضا کا گناہ جن سے نہیں سکتا
ایسے اس میں ہمارا ہو نہ جو میں کا نہ پلقد کا	
وہ جس سے کس جید تر پار بن ہو ان کو	ایہاں کے رہنے والے شوقیوں کا خوش عاموں کو
دیکھو گناہ کیسے بڑھنے لگا ہو لطف شعروں کو	سنائی میں نے جسم یہ غزل معنی شناسوں کو
کسا خدا سرین	دیکھو اس میں وہ آمد کا
شاعر کو یہ لکھو کہ عمارت اسکو کہتے ہیں	کلام ہم دیکھو کہ عیبی بشارت اسکو
یہاں سے لکھو کہ عمارت اسکو کہتے ہیں	فصاحت اسکو کہتے ہیں بلاغت اسکو

Am

1

چاہو از خدا واحد سبکھ لو تم در حق آتی	جہا میں اور خدا میں فرما
ہوئی پھر اس سے وہ عالم میں کیسی ہوئی	ہو آگھیں جو تو نام پاک سے
کہ آگھیں اور میں	کہو دگر یہ سیم احمد کا
اشارا ہو بیان ربنا شہباز اچ کا	وہ فقہ لول ہی بجاری گمان او سکون
غرض آتی تھو اگر کو سر سے روح الامیں	نہیں خاطر جو دنیا سے بلایا حق نے پاس
روان ہمارا وہ فانی	رکے کیا ہر یہ خوشا مد کا
فرشتے پاس ان ہو کر در در میں	تمامی حور و غلمان اپنا گھر اس کو
بجیا امر آگھیں اگر اس کو	لگراجی اونہیں کا سنگ در اس کو
لیا کرتے ہیں کتبہ میں	جو بوسہ سنگ اسو د کا
میراں بے سیم	الف دولا م با حریفین
یہ مہن کر مہن کشور کی صفائیا	شروع دفتر اسکان میں
سماں نام لکھا روح پر پہلے	سماں نام لکھا روح پر پہلے
کیا ظلمات کو اگر جہرہ پیر	ہو تب سے دونوں عالم میں
زین پر شمع نور سے تمام	فلک پر ہوں نہ کیو نہ کیو دیدہ شمس
پاکیزہ	پاکیزہ
او نہیں کر باکر جنت	او نہیں کا نام سننے سے
او نہیں کے رعب سے شیر	فلک طاووس کی صورت ہو
کبھی دیکھا تھا بسلوہ	کبھی دیکھا تھا بسلوہ
علاقہ ہی یہ عامی نہ وہ کافر	جسلی دیدہ موسیٰ نہ سر سے
نہ اس کے بندہ غلام کنیر	جہا رکھا مجھے اس روضہ
برآ ہو طالع بد کا	برآ ہو طالع بد کا
ہر اکب بادام میں یک منیر	پر فرزند بھائی سے پیارا دوست
کہ منیر استخوان میں بھی میں یک پست	جو اپنے دوست کا ہو دست
خدا کا کیوں نہ عاشق ہوں	خدا کا کیوں نہ عاشق ہوں
یہ خاک و باد آتش	غوری سر گشتی مستی

کلیاں

سما کر خاک میں پوشیدہ سایا ہو گیا قد کا	
اے میرے تھے میرے سولہ بیان جہ و اما ہو کر اے دریا دنیا نہا تہ نہا تو دہ با ہو کر	کسی کے سر کی ٹوپی ہو کسی کے پیر با ہو کر کمان ہوتا ہو خیمت سے وہی اور ترابا ہو کر
اوٹھسا کہ ساتھ جواب لئے سا ماٹھا کا	
وہ آویم سے جیسی تہا کی تہا اور تہا کے مگر یہ بچہ تھے اور تہا کی خاص حمت کے	ہوئے لاکھوں سے بھی زیادہ کرست ہا تہا کے لیے سب جمع اعجاز کب تھے مثل حضرت تہا کے
مرا سا او کو تو یک یک پارہ اس جہل کا	
ہیاں دم مارنے کی پاسے تو مکا و نہ تھا اکہم نظیر یک ملکی مجھ کو لبانِ مشرت قائم	بفضل حق مرا خوش رہا بس ہو گیا محکم وہی تو چرخِ انشیرا ہو روز خلقت عالم
اگر اے تاج نورانی سے آویزہ نہ مرو کا	
ہوئی ہو کان عالم کی نمود آواز سے کن کے بنا وین اک سے تار بج بڑی شکل سے مروں کے	است رہے تہا تو ابے کا سبب اس کے سکونٹ کی جگہ درکار تو مکلون آو تہا کے
ایسی پامٹ ہوا با و نہ طاق زرجب کا	
جو توجہ نہی کا تہا وہ تو کرسی سے نہا بڑے کے فلک تونہ نو و مجھ سے سدا وین در پہ جہر تہا کے	کے تہا سہا آئے چھو وہ تو کرسی او نہ پڑے کے عواد تہا سے ہوں میں کیون جو سا کن نہ تہا کے
کہ کہ ہم التہا کا گزند ہو گزند او تہا کے صرف کا	
میں جا دم چھو و ہون جہا یہ اعجاز کو دین لبو تر نام بر ہوں کیا اگر چہ بار کو دین	ہیاں ہون بھی کیا دین جہا و تہا کو دین غش آ جا سے ہو مونسے کو چلی راہ دین
پسہ رانے طور ہر نشان گشت خیر کے گزند کا	
عداوت جیسی مومن پر سدا کفار رکھتے ہیں خدا تہا محمد پر بہت سا پیا رکھتے ہیں	محبت ویسی ہم پر اہلِ محبت رکھتے ہیں ہوا یہ عند لب سدا کی منتقا رکھتے ہیں
کہ لوں گا گیرن کر گل میں او کی شمع مرقہ کا	
لتر و تہا تہا چنی ساز زبان جو دھار رکھتی ہے سخن کیسی بھی ہو دلبر کی عاشق زار رکھتی ہے	صفائی ویسا اپنے کو کمان تلوار رکھتی ہے ہوا یہ عند لب سدا کی منتقا رکھتی ہے
کہ لون گلگیر نہ کر گل میں او کی شمع مرقہ کا	

۱۰۱

بھون کو احمدی جلوہ دکھانے عرش سے بھیجا	مجھ تکم کر کے نور اپنا خدا نے عرش
اد اہو شکر کیا بندہ دن سے اور سیکے لطف بڑا	
دو عالم میں محبت وفاق یہ لولاک سے پانی	پرست او کے صغرا خس و خاشاک سے
شرف چشمان اسلامی او ہا با خاک سے باؤ	بلا دن سے امان خلقت نے نام پاک سے الز
اور اب رہنا نہ رہتا ایکس والقرین کے سہا	
صحابہ پیشینوں راچین کو غیب کی پائین	اور اپنے اعتقاد ہی نابین کو غیب کی پائین
تنامی راچین اور خاشیا کو غیب کی پائین	سنا تین کیسے گوش سامعین کو غیب کی پائین
ایک سبب والو دراز دکھلا امرار سر دکھا	
عجب رتبہ خدا نامے دیا ہر سبب سے حضرت	نہ کوئی پہنچ سکتا ہی وہ رتبہ کو وہ عزت کو
گناہ اکر نے ہی آئے بعد ازل سے عزت کو	خبر دیتے رہے مرسل سبب اپنی اپنی امت کو
انراستہ یہ نہ تھا کہ بشہ رانی آبدار کا	
میں اسے دوست ہو میرے انکار یا ان تم اپنا جی	خدا کا لاؤ لکھیا خدا سے درجہ مالی لی
ابترت و عرش آجا ارجا نہ بے کا بن نہ کی	چلتے جس سر زمین پراد کو کعبے سے بزرگی دیا
انراستہ یہ نہ تھا کہ کو ہولنس سے سنگا سو کا	
تنامی تھا ستروانے اور جتنے اعلیٰ قرآنی	ہمیشہ دل سے رہتے تھے بہ چیرانی پریشانی
دراتب احمدی سے شمر کو نکا و تھی پیشانی	دوئی کیسی کہاں ثانی کہ یہ دونوں ہیں لاثانی
خدا کا دو مرا کوئی نہ سایہ آپ گئے ق کا	
خدا کی نشینی کر صا حسب ہو سدا حضرت	جو آئے تھے توئی دن کو نہ تھے رتبہ حضرت
خدا تھا تبارہ ان سے بیان سے حضرت	وہی سایہ وہی قدر تھا کہ تھے ظن خدا حضرت
خدا کرنا بہت دشوار تھا حوت ہشہ دکھا	
حواس و ہوش کو استجاب لازم نذر گذرانا	سوا اسکے گردن کیا میں بیان ہو عقل گردانا
حقیقت بین قرار اپنا محال ہونا تعین آنا	تھکا جب ڈھونڈ کر سمجھا غلطی سے وہم اپنا
اسی ہی رحمت سیاہ کعبہ یہ کچھ ق کا	
گلی کوہ قاف کو بہت کیا کا نور خلیت نے	منور ہو گئی دنیا چھپا پائندہ کو ظلمت نے
اوپر کیا بارگی جا کر باریا مارا دولت نے	کیا یہ پانی پانی گیسوے مشکین کی خلیت نے

وینہ ایک نگینہ ہر سلیمان کی نگینہ کی طرح وہ ان ہیرا گئی ذرہ ہر گنگر لعل اور درجہ	کہ جبکے سامنے چھیکا ہر اور ماہ کی تابان وہ ستھنی اچھا ورہین کہ جبکے سامنے سلطان
ادب سے دم بخود ہیں تھیں ٹپٹپٹا خوش کا	
تھقتہ پیٹ پیٹ پر ہوجیسا بابا اور یاک ہر اوس جھٹ کون اپہن شہ لولاک کی پاکی	خدا کا وپیا نبیوں پر نوازش خاص آج کی برادر و دونوں جبریل و علی ہیں نور مئی نہاکی
او دھر بھی ہو او دھر بھی سلسلہ ثابت محمد کا	
لہان سیری چلے یارب ہم ذات مقدس ہیں فذل ذات مقدس ہیں کرم ذات مقدس ہیں	ترا ہو بطرین جھبہ رسم ذات مقدس ہیں ہر دھڑا جیج اسکان قدم ذات مقدس ہیں
خیر لہر میں بقی مطلب تو ہو میں ہم شہ کا	
ہر اکی تپڑائی پار ساہم اور سروراری جاسی پاک اطوار سی رحیمی نیار کرداری	مغالی اور وڈانی خوش طبعانی بار برداری عجب درس خسرو دین کو خدا نے دی ہی میری
اکہ کل خواب سے واقف ہیں ہر اوسکے سنہ کا	
ہر مد کے دو مالے کو ملی ہر گز نہ زبیاں وہ شج کی دو لہائی کو ملی ہر گز نہ زبیاں	اور اونیکے دو او جالے کو ملی ہر گز نہ زبیاں دو عالم سے دو شانے کو ملی ہر گز نہ زبیاں
لکھایا ماہیچب کست او میں اور سکی مسند کا	
ہو اگر حبیب بازی میں تو چا تو کیل ہاتھ آیا کیا حبیب لاڈل اٹھنے تو ابست کیل ہاتھ آیا	جو چرامنغر کھو لون میں تو اسکی پیل ہاتھ آیا کہ کو مست دین کی پا کر جو باٹی پیل ہاتھ آیا
کلیم اللہ کو چھوٹا سا بوٹا اوسکی مسند کا	
میں اول سے اور آخر تک ہر بار اور سدا دیکھا کیا دل جب نہ اوس سے پھر ساہوہ طور جا دیکھا	او دھ دیکھا او دھ دیکھا ریان وان جا بجا دیکھا خدا کے نور کے ہمراہ نور مصطفیٰ دیکھا
مڑہ موسے سے پوچھا چاہیے تکرار مجھ کا	
وہ مہ کو کیا بدی ہوگی جو مہ رہتا ہو سو دی لکھ آنا محال اوسکا ہی پھر پانی کی گودی پر	بحر میں خیر کشتی جب پھر بھی پاگو کی گودی پر بچی کڈناں سے کشتی آگے ٹھہری کوہ چودی پر
کہا جب نوح نے یارب بجا صد محمد کا	
نری قدرت خدا کی پر خدا یادہ سے نشاں	سمجھنی کس کو دانائی اور جرات ہزری خواں

مستدس آپ کے فکر مضامین مجبور کا	
تو انسانی سے آدین کب خدا کے شیر سے بکر بہر ہر ہونہیں سکتے بھی شہ باز سے قمر کو کس طرح کرتے نہ وہ انگشت دو	پھر اس حالت میں نیک لاکر کرین کھا کر کیا غرض
انجمن دو لفظ زین کا طالب لفظ تھا پکا	
اوراد سے شافع ہونے کا شیرین کچھ خوشگ شکاک معجزہ شق القمر میں کچھ خوشگ لاکے	وہ ذات پاک ہو خیر البشر میں کچھ خوشگ لاکے بہی بھی یہ میہ کارم ہوا شق و نشر میں کچھ خوشگ لاکے
کرے دوازہ کشد پیر سرکاف مستد کا	
گواہی دینا دینے وہی سپہ گزر اس حال میں لے شجر مانند اذان بڑھ کر استہلال میں آئے	کیا مرد سے کوزندہ رب شقی بے حال میں لے سگے مانہ زمانے کے جو آتے حال میں آئے
ہو احب جنبش فرکان سے ایماؤں سہی قدر کا	
جہان خانہ خدا ہو اور جہان پروردندہ حضرت دل انسان کو کیا اور کا گوارا ہو غم فرت	عربین تا قیامت ہمیشہ عیش اور عشرت میں اوس بن ہنہ میں تڑپوں آستہ بانو کیا کھتر
کرے نامہ جگر جب پاک ہو چوبہ بند کا	
ہم ماضی کے لیے ویسا جناب سپید عالم بجا سبز وسیع ہو جاہ فیہ سرور و تسلیم	مغرب کاری نہ یوں پر ہو جیسا طویل مرم کہان تعریف کا حد ہو کر سے جو کوئی پھر منظم
ہو ایا قوس احمد کو ہر دندان شمس کا	
جو کھاتے تو دو بار خرمہ اور کچھ غار و شہ کالی شکم پر شکاں سودا اور فافے سے شکم خالی	کبھی ہفت گنہی دو گنہہ میں کھانے کی غمی پالی بناہ شکل سے ہوا تھا چروہ میں بھی غمی خوشالی
ہو اتنا بہت کہ کعبہ بھی مقلد ہو جس حد کا	
زیادہ شمس سے شمس لفظ نے مرتبہ پایا شب معراج کیا اوس مقتدا نے مرتبہ پایا	ازل سے لے ابد تک مصطفیٰ نے مرتبہ پایا بدر سے بڑھ کر کبھی بدر الدجی نے مرتبہ پایا
خدا شتاق شہرہ قدیون میں آمد آمد کا	
نذاکتا تھا دیکھو رہے نبی کی جاہ کا عالم دکھا یا صاف نہ خرق و الیام ماہ کا عالم	ہیاب کائنات میں تھا ہمارے شاہ کا عالم ہوا غش لبیک اپنے کو جو دیکھا راہ کا عالم
جسدا ہو کر ملک اور حق سے نور احمد کا	

۱۔ روئے آنگھوڑا کو پھر کیا چھوڑا | ہر ویلکین مرا سب بکرو | ہر ہو گر چہ دوست کا افزون
 ۲۔ ہر دھاسے کو پھر کیا نیم اکٹوں | فی سستیچہ پیا پیسہ و ہر دھاسے
 ۳۔ رگڑی جیسا کہ سارے نہ تھیں | جاکا جو کہ نہ کھیر نہ کھینچتے | اوس بیسیان کو راتوں کو
 ۴۔ آشکر فضل تو کو کہ فدا نمک فست | انا فطانی جمیع حال سے
 ۵۔ اس بے نش خشم کے کوں بعد | تین چہرہ بوز و لب ہی | دوسرے دال کی شہر ہر عاری
 ۶۔ ہر دھاسے کہ یکند سعد ہی | اوس چہرہ پیا پیسہ و ہر دھاسے
 ۷۔ کوئی کہ نہ ہیں ہر سعد ہی کہا | کوئی کہ نہ ہیں جا تا دلی کا | شہر انتہی کے اراد ہی کا
 ۸۔ وہ سے ہو ایک کی اہستہ ہی کا | اکوڑ کہ کھینچتے تھا اہستہ ہی کا
 ۹۔ ستار و ابھوس گیا جھگڑا | دیکھا گر تھو کہ کھینچا | اوس کو باندھ کر گھگڑا
 ۱۰۔ اکان اک اک کا تھا نام کر گڑا | دوسرے سے ہو کل ملیا بی
 ۱۱۔ اچھا تھا نام دیوان ہر نام | ماہ موندان ہر نام | انا کھینچتے تھا فطانتاس معنی گنج و فتح باد
 ۱۲۔ کہ ارمہ فستایم سے خوش تیاں | اہم نام راد بار | انا فجام فجام پور | ادرسی بندہ تیار و فتح باد
 ۱۳۔ چہرہ | دیکھتے تان رہتے تان رہتے | یاد دوزخ و عذاب | یاد دوزخ و عذاب | یاد دوزخ و عذاب
 ۱۴۔ زمان ماضیہ روئے کہ ادر فین | ہاں ہاں ہاں | انا جہاں ہاں ہاں | یاد دوزخ و عذاب
 ۱۵۔ نام و الاشان عالی دودمان کرم | معطر کرم | انا جہاں ہاں ہاں | یاد دوزخ و عذاب

۱۱

۱۱

۱۔ در او دیکھتے تھا جہاں کھینچا | انا جہاں ہاں ہاں | یاد دوزخ و عذاب
 ۲۔ مولوی "مٹی" رپا | انا جہاں ہاں ہاں | یاد دوزخ و عذاب
 ۳۔ اہل دانش اہل پیش اہل علم | انا جہاں ہاں ہاں | یاد دوزخ و عذاب
 ۴۔ در خروندی اخلالوں زمان | انا جہاں ہاں ہاں | یاد دوزخ و عذاب
 ۵۔ عقل و دگر کرم و ہر دھاسے | انا جہاں ہاں ہاں | یاد دوزخ و عذاب
 ۶۔ این چنین چہرہ رتہ ذوالکمال | انا جہاں ہاں ہاں | یاد دوزخ و عذاب
 ۷۔ ما فم نیساگر ہر دھاسے | انا جہاں ہاں ہاں | یاد دوزخ و عذاب
 ۸۔ مرد یکتا انا عزیز ہر دھاسے | انا جہاں ہاں ہاں | یاد دوزخ و عذاب
 ۹۔ محسوس ایتھا پادینا و دین | انا جہاں ہاں ہاں | یاد دوزخ و عذاب

<p>شسته و فراوان هم از او بر غریبه تا توان ایطاعت آن چند عیسای زبانی و کاسیه پا ساری سلامت او رواسته او میکنند کاریکه بجهت عظمای طور خوش مزاج خوش خلق خوش رو زین سبب مشهور نام آن پیر شهر غنت و توفیق دارد آن چنان پاک دل او دارد ز کبر و متی شهره و شرف از ترانه بید</p>	<p>عمر و دوات اقیام آباد با سکوچه بر زبان مشترک او مایه از صفات تکبای زوشین و نیر کس ندیده گاه از صفات او سیگر زو از عرش طبع علم و جو خوش طایفه خوش مزاج خوش پیش که در ایام فضل و شرف نیت شاه تبارش به سبب بر زبان الغنی هو نشی سبب الغنی همچو ماد و مهر است شمس المجد</p>
---	--

تألیف قرار داده بروی آن خزان به لفظ انشوی و رباعی و نیز رباعی و کلمه پیرانه تألیف شریف
آه رود خوشه و قضا یا جانین بعنوان سبب است و یکدیگر تالیف پیرانه رفیع و او فرمود که یازده
گفتار و محال و موزنی و در غایت

کلام

<p>یکک او نعل از فضل هو الغنی سنة عیسوی گو سیاه جیا</p>	<p>اربابان در میان یکا و هم درین دار آن نشی عجم الغنی</p>
---	---

هرگاه از امر و شوق از نفع البالی و رفاه عالی و نیست او و روزی که از کائنات مولد شریف و سابق
و حال کیست از تصنیف خاکسار پیش آه پیش که در ممدوح الی پس از سماع و دریافت مضمونش طبع کنایه
آن که از پیشتر او عاصی بر آن بود و شاید نمودند به باقبال آن بهست طبع کنایه و در مطبع نامی گرامی
واقع شهر کهنه بنده اهل غیض فیض رسان و حجابان ران کریم الا نشان امیر کبیر پیش و به نظر عالی
بهم منبج بود و الکرم کسیر خوش کیمیا طور و اما سبب دل از باب عورتیاب کردن قباب بنده و ارباب
نشی نول کشو و صاحب ام قبال هم می بودش تا ز نعل نشی به بدل اند و هم در مطبع محتشم الیه به تصحیح تمام نوشت
نوشتن و کافیه ترین و نوع نوع نقش نگار مثال یا بان کار مطبوع میگردد و عرض پیر و از شکران
ساعت یک و هشتی مطابق مضمون نوشته بخوبی مستحسن یعنی مالک مطبع موصوف فرستاد و هشتن سطر پادشاه
نشی صاحب سلامت بخواست آن مسرت عنوان که در آن منظوری حکم و ثبت و تخطی خاص بود و از انود